رجسٹرڈ سی پی نمبر 12 — قیمت 10 روپے

MEMBER OF APNS

کوئٹہ، اسلام آباد اور حب سے بیک وقت شائع ہونیوالا بلوچستان کا واحد کثیر الاشاعت روزنامہ — A.B.C Certified

DAILY AWAM QUETTA

روزنامہ عوام کوئٹہ

ایڈیٹر انچیف وسیم احمد

جلد 38 | جمعرات | 10 جمادی الاول 1448ھ | 22 اکتوبر 2026ء | فون 2832244-2829384 فیکس 2832255 | شمارہ 100


# پاکستان اور مالدیپ کے درمیان مختلف شعبوں میں تعاون کے فروغ کیلئے 20 مفاہمتی یادداشتوں پر دستخط

معاہدوں کو محض دستاویزات تک محدود رکھنے کے بجائے عملی اقدامات میں تبدیل کیا جائیگا، بروقت فیصلوں اور تیز رفتار عمل درآمد کو یقینی بنانے کی کوشش کی جائیگی، وزیراعظم شہباز شریف

براہ راست فضائی رابطوں کے قیام اور مختلف شعبوں میں شراکت داری کو وسعت دینے پر اتفاق اور فلسطینی عوام کے حق خودارادیت اور ایک آزاد ریاست کے قیام کی حمایت اور علاقائی و عالمی امور پر تعاون جاری رکھنے پر اتفاق

اسلام آباد (این این آئی) پاکستان اور مالدیپ نے دوطرفہ تعلقات کو مزید مستحکم بنانے اور مختلف شعبوں میں باہمی تعاون کو فروغ دینے کے لیے انفارمیشن ٹیکنالوجی، مصنوعی ذہانت، سائبر سکیورٹی، ڈیجیٹل سکلز، صحت، تعلیم، دفاع، بحری سلامتی، زراعت، سیاحت، تجارت اور (بقیہ نمبر 36 صفحہ 6 پر)

شہباز شریف نے مالدیپ کے صدر اور ان کے وفد کے اعزاز میں ظہرانہ دیا

اسلام آباد (این این آئی) وزیراعظم شہباز شریف (بقیہ نمبر 40 صفحہ 6 پر)

## ایف بی آر نے تمام سرکاری ملازمین کا ڈیٹا فوری طلب کرلیا

معلومات نہ ہونے کی صورت میں بھی رپورٹ جمع کرائی جائے، ہدایت

اسلام آباد (این این آئی) ایف بی آر نے تمام سرکاری ملازمین کا ڈیٹا 27 اکتوبر تک طلب کرلیا۔ خواتین اقلیتوں اور خصوصی افراد کے کوٹے کی تفصیلات بھی دینا ہوں (بقیہ نمبر 39 صفحہ 6 پر)

## صحت کی سہولت کیا عوام کی دہلیز تک پہنچانا حکومت کی ترجیحات میں شامل ہے، میر سرفراز بگٹی

پسماندہ علاقوں کے عوام کو گھر بیٹھے مفت طبی مشاورت کی سہولت فراہم کرنے کے لیے جدید ڈیجیٹل ایپلی کیشن ''صحت دہلیز'' متعارف کروادی ہے

جس کے ذریعے شہری 24 گھنٹے، سال کے 365 دن تجربہ کار طبی ماہرین سے مفت مشاورت حاصل کرسکیں گے، وزیراعلیٰ بلوچستان کا ایکس پر پیغام

کوئٹہ (خ ن) وزیراعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی نے کہا ہے کہ صوبائی حکومت نے دور دراز اور پسماندہ علاقوں کے عوام کو گھر بیٹھے مفت طبی مشاورت کی سہولت فراہم کرنے کے لیے جدید ڈیجیٹل ایپلی کیشن ''صحت دہلیز'' متعارف کروادی ہے، جس کے ذریعے شہری 24 گھنٹے (بقیہ نمبر 38 صفحہ 6 پر)

## اسلام آباد میں 150 سوسائٹیاں غیر قانونی ہیں، کارروائی کر رہے ہیں، محسن نقوی

ماڈل جیل کا چند دن میں افتتاح ہوگا، اڈیالہ جیل سے اسلام آباد کے تمام قیدی ماڈل جیل منتقل ہوں گے، وفاقی وزیر داخلہ

اسلام آباد (این این آئی) وفاقی وزیر داخلہ محسن نقوی نے کہا ہے کہ اسلام آباد میں 150 سوسائٹیاں غیر قانونی ہیں، جن کے خلاف کام کر رہے ہیں۔ وفاقی (بقیہ نمبر 37 صفحہ 6 پر)

اسلام آباد: وزیراعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی ... نشست میں اظہار خیال کر رہے ہیں

## وزیراعظم اور مالدیپ کے صدر ڈاکٹر محمد معیزو کے درمیان ملاقات، وفود کی سطح پر بات چیت

اقتصادی، تجارتی اور سفارتی تعلقات کو نئی بلندیوں تک لے جانے اور باہمی اعتماد و تعاون کی نئی راہیں کھولنے کے عزم کا اعادہ

وزیراعظم نے مالدیپ کے صدر ڈاکٹر محمد معیزو کے سرکاری دورہ پاکستان کو دونوں ممالک کے دیرینہ برادرانہ تعلقات کے فروغ میں اہم پیشرفت قرار دیدیا

اسلام آباد (این این آئی) پاکستان اور مالدیپ نے اقتصادی، تجارتی اور سفارتی تعلقات کو نئی بلندیوں تک لے جانے اور باہمی اعتماد و تعاون کی نئی راہیں کھولنے کے عزم کا اعادہ کیا ہے جبکہ وزیراعظم محمد شہباز شریف نے مالدیپ کے صدر ڈاکٹر محمد معیزو کے سرکاری دورہ پاکستان کو دونوں ممالک کے دیرینہ برادرانہ تعلقات کے فروغ میں اہم پیشرفت قرار دیتے ہوئے مالدیپ کی قومی ترقیاتی ترجیحات میں پاکستان (بقیہ نمبر 41 صفحہ 6 پر)

اسلام آباد: وزیراعظم شہباز شریف سے مالدیپ کے صدر ڈاکٹر محمد معیزو ملاقات کر رہے ہیں

# بلوچستان جیسے وسیع رقبے پر مشتمل صوبے کو صرف کوئٹہ سے بیٹھ کر مؤثر انداز میں چلانا ایک بڑا انتظامی چیلنج ہے — بلوچستان کو مزید انتظامی یونٹس، بہتر بلدیاتی نظام اور اضافی وسائل کی ضرورت ہے، وزیراعلیٰ بلوچستان

اس لیے ملکی سطح پر انتظامی تنظیم نو، نئے صوبوں کے قیام اور موجودہ گورننس ماڈلز کا سنجیدہ جائزہ لینے کی ضرورت ہے، اس معاملے پر قومی مکالمے کا آغاز خوش آئند ہے، میر سرفراز بگٹی

اس بحث کو سیمینارز اور ہوٹلوں تک محدود رکھنے کے بجائے پارلیمنٹ میں لے جایا جائے اور اس حوالے سے وسیع تر سیاسی اتفاق رائے پیدا کیا جائے، قومی مباحثے میں اظہار خیال

اسلام آباد (خ ن) وزیراعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی نے کہا ہے کہ بلوچستان کو درپیش گورننس کے چیلنجز سے مؤثر طور پر نمٹنے، عوام کو بنیادی سہولیات کی فراہمی بہتر بنانے اور انتظامی امور کو عوام کی دہلیز تک پہنچانے کے لیے صوبے میں مزید انتظامی یونٹس، مؤثر بلدیاتی نظام اور اضافی وسائل کی ضرورت ہے۔ بلوچستان جیسے وسیع رقبے پر مشتمل صوبے کو صرف کوئٹہ سے بیٹھ کر مؤثر انداز میں چلانا ایک بڑا انتظامی چیلنج ہے، اس لیے ملکی سطح پر انتظامی تنظیم نو، نئے صوبوں کے قیام اور موجودہ گورننس ماڈلز کا سنجیدہ جائزہ لینے کی ضرورت ہے۔ انہوں نے کہا کہ اس معاملے پر قومی مکالمے کا آغاز خوش آئند ہے، تاہم ضروری ہے کہ اس بحث کو سیمینارز اور ہوٹلوں تک محدود رکھنے کے بجائے پارلیمنٹ میں لے جایا جائے اور اس حوالے سے وسیع تر سیاسی اتفاق رائے پیدا کیا جائے۔ ان خیالات کا اظہار انہوں نے صنوبر فاؤنڈیشن کے زیر اہتمام پاکستان کی انتظامی تنظیم نو اور نئے صوبوں کے قیام سے متعلق قومی مباحثے میں اظہار خیال کرتے ہوئے کیا۔ وزیراعلیٰ نے کہا کہ گزشتہ کئی ماہ سے پاکستان میں گورننس کے موجودہ ماڈلز کی تشکیل نو یا انہیں برقرار رکھنے کے حوالے سے بحث جاری ہے، جو ایک مثبت پیش رفت ہے۔ اس قومی مکالمے میں یہ جائزہ لینا ضروری ہے کہ ویسٹ (بقیہ نمبر 42 صفحہ 6 پر)

## اسحاق ڈار کی زیر صدارت گندم کی درآمد سے متعلق کمیٹی کا اعلیٰ سطحی اجلاس

مارکیٹ میں قیمتوں کے اتار چڑھاؤ سے محفوظ رکھنے کیلئے غذائی تحفظ کے مضبوط اقدامات کی اہمیت پر زور

اسلام آباد (این این آئی) نائب وزیراعظم و وزیر خارجہ اسحاق ڈار نے صارفین کو مارکیٹ میں قیمتوں کے اتار چڑھاؤ سے محفوظ رکھنے کیلئے غذائی تحفظ کے مضبوط اقدامات کی اہمیت پر زور دیتے ہوئے متعلقہ وفاقی اور صوبائی حکام کو قریبی رابطہ اور باہمی تعاون برقرار رکھنے، ضرورت کے مطابق گندم کی درآمد کے طریقہ کار کو مؤثر بنانے اور ملک بھر میں اس کی بلاتعطل ترسیل (بقیہ نمبر 1 صفحہ 7 پر)

## اسحاق ڈار سے صدر مالدیپ کی ملاقات، مختلف شعبوں میں تعاون بڑھانے پر اتفاق

وزیراعظم ہاؤس میں استقبالیہ تقریب، مسلح افواج کے چاق و چوبند دستے نے معزز مہمان کو سلامی دی، گارڈ آف آنر پیش

ڈاکٹر محمد معیزو نے وزیراعظم ہاؤس کے سبزہ زار میں پودا بھی لگایا، اس موقع پر دونوں ملکوں کی ترقی اور عوام کی خوشحالی کیلئے خصوصی دعا کی گئی

اسلام آباد (این این آئی) وزیر خارجہ اسحاق ڈار سے مالدیپ کے صدر ڈاکٹر محمد معیزو نے ملاقات کی جس میں مختلف شعبوں میں تعاون بڑھانے پر اتفاق کیا گیا۔ ترجمان دفتر خارجہ کے مطابق وزیر خارجہ نے مالدیپ کے صدر اور ان کے وفد کا پاکستان آمد پر تپاک خیر مقدم کیا، اسحاق ڈار نے صدر مملکت اور وزیراعظم کی جانب سے مالدیپ کے صدر کو نیک خواہشات کے پیغامات پہنچائے۔ وزیر خارجہ نے مالدیپ کے ساتھ (بقیہ نمبر 2 صفحہ 7 پر)

## گورنر راج کیس، ایڈووکیٹ جنرل خیبر پختونخوا اور اٹارنی جنرل کو نوٹس جاری

پشاور (این این آئی) پشاور ہائی کورٹ نے خیبر پختونخوا میں گورنر راج اور ایمرجنسی کے نفاذ کے خلاف دائر درخواستوں پر گزشتہ سماعت کا تحریری حکم نامہ جاری کر دیا۔ (بقیہ نمبر 4 صفحہ 7 پر)

## ملتان، یتیم بچے کو کار سے کچلنے والا ملزم مقابلے میں ہلاک

ملتان/بہاولپور (این این آئی) ملتان میں یتیم بچے کو کار سے کچلنے والا ملزم تو قیر مقابلے میں ہلاک ہوگیا، ڈسٹرکٹ آفیسر سی ٹی ڈی کے مطابق ملزم ریمانڈ پر تھا اور فرار ہوگیا تھا۔ (بقیہ نمبر 5 صفحہ 7 پر)

## بدر پراجیکٹ، پاکستان، قطر، ترکیہ اور انڈونیشیا کے درمیان دفاعی تعاون کے فروغ کیلئے اہم پیشرفت

خواجہ آصف کا علاقائی امن و استحکام کے مشترکہ عزم کا اظہار

دفاعی صنعتوں میں تعاون کیلئے مفاہمتی یادداشت پر دستخط، مشترکہ پیداوار، ٹیکنالوجی کی منتقلی، تحقیق و ترقی، تربیتی تبادلوں اور صنعتی صلاحیت بڑھانے پر توجہ

اور بین الاقوامی قوانین کے مطابق دفاعی شعبے میں خود کفالت، صنعتی تعاون، مشترکہ پیداوار اور ٹیکنالوجی کی منتقلی کے مواقع تلاش کرنے کا خواہاں ہے، وزیر دفاع

دوحہ/اسلام آباد (آن لائن) قطر کی وزارت دفاع نے پاکستان، قطر، ترکیہ اور انڈونیشیا کے درمیان دفاعی تعاون کے کثیر ملکی منصوبے ''بدر'' کے تحت دفاعی صنعتوں میں اشتراک کو فروغ دینے کے لیے مفاہمتی یادداشت پر دستخط کی تفصیلات جاری کر دی ہیں۔ وزیر دفاع خواجہ محمد آصف نے اس پیش رفت کو علاقائی امن و استحکام کے لیے مشترکہ عزم کی عکاسی قرار دیتے ہوئے کہا ہے کہ پاکستان قابل اعتماد شراکت داروں کے ساتھ دفاعی تعاون کو مضبوط بنانے کو انتہائی اہمیت دیتا ہے۔ قطری وزارت دفاع کے مطابق، مفاہمتی یادداشت پر دستخط کی تقریب دوحہ میں منعقد ہوئی، (بقیہ نمبر 3 صفحہ 7 پر)

## حرمین شریفین کا تحفظ پوری امت مسلمہ کی مشترکہ دینی ذمہ داری ہے، سعودی عرب کی سلامتی کو پاکستان کی سلامتی سے جدا نہیں سمجھا جاسکتا، تنظیم حرمین شریفین کانفرنس

پاکستان، سعودی عرب اور ترکیہ کے دفاعی تعاون کی بھرپور حمایت، فیلڈ مارشل سید عاصم منیر کی عالمی امن اور امت مسلمہ کے اتحاد کیلئے کوششوں کو خراج تحسین

بے گناہ انسانوں کو قتل کرنے والے مسلح گروہوں کے ساتھ مذاکرات اس وقت تک بامعنی نہیں ہوسکتے جب تک وہ تشدد بند نہ کریں، اعلامیہ

اسلام آباد (این این آئی) پاکستان علماء کونسل اور انٹرنیشنل تنظیم حرمین شریفین کونسل کے زیر اہتمام حافظ محمد طاہر محمود اشرفی کی زیر صدارت منعقدہ آل پارٹیز تحفظ حرمین شریفین کانفرنس میں مختلف سیاسی و مذہبی جماعتوں کے قائدین، علماء و مشائخ اور مختلف مکاتب فکر کے نمائندوں نے حرمین شریفین کے تحفظ اور مملکت سعودی عرب کی سلامتی، خودمختاری اور استحکام کے لیے مکمل یکجہتی کا اعلان کیا۔ کانفرنس سے قمر زمان کائرہ، شمشیر (بقیہ نمبر 6 صفحہ 7 پر)

## آئینی عدالت، اے ٹی سی ججز قبل از مدت ہٹانے کا نوٹیفکیشن

عمر کی نئی حد سابقہ تقرریوں پر لاگو نہیں ہوتی، آئینی عدالت: سندھ ہائیکورٹ کا فیصلہ کالعدم

اسلام آباد (این این آئی) وفاقی آئینی عدالت نے انسداد دہشت گردی عدالت نمبر 4 کراچی کے جج کو بحال کر دیا ہے جنہیں انسداد دہشت گردی (سندھ ترمیمی) ایکٹ 2025 کے بعد ڈی نوٹیفائی کر دیا گیا تھا۔ وفاقی آئینی عدالت نے انسداد دہشت گردی عدالتوں کے ججوں کو (بقیہ نمبر 21 صفحہ 7 پر)

## بلدیاتی انتخابات سے متعلق شیڈول جاری کیا جائے، الیکشن کمیشن نے حکم جاری کردیا

اسلام آباد (این این آئی) الیکشن کمیشن نے اسلام آباد میں بلدیاتی انتخابات 2015 کے بلدیاتی قانون کے تحت کروانے کا حکم دے دیا۔ چیف الیکشن کمشنر سکندر سلطان راجہ کی سربراہی میں پانچ رکنی کمیشن نے سماعت کی۔ سیکرٹری داخلہ اور الیکشن کمیشن حکام پیش ہوئے۔ چیف الیکشن کمشنر سکندر سلطان راجہ نے کمیشن کا مختصر حکم نامہ بھی پڑھ کر سنایا جس میں اسلام آباد (بقیہ نمبر 22 صفحہ 7 پر)

اسلام آباد: وزیراعظم شہباز شریف اور مالدیپ کے صدر ڈاکٹر محمد معیزو کے ہمراہ مشترکہ پریس کانفرنس کر رہے ہیں

اسلام آباد: وزیراعظم شہباز شریف سے مالدیپ کے صدر ڈاکٹر محمد معیزو وفود کی سطح پر ملاقات کر رہے ہیں

## شہباز شریف کی رومانیہ کے نئے وزیراعظم لوکا نکولیسکو کو عہدہ سنبھالنے پر مبارکباد

اسلام آباد (این این آئی) وزیراعظم محمد شہباز شریف نے لوکا نکولیسکو کو رومانیہ کے وزیراعظم کا عہدہ سنبھالنے پر دلی مبارکباد پیش کرتے ہوئے ان کے لئے نئی ذمہ داریوں میں کامیابی کی نیک خواہشات کا اظہار کیا ہے۔ بدھ کو سماجی رابطے کے پلیٹ فارم ایکس پر اپنی پوسٹ میں وزیراعظم نے کہا کہ پاکستان رومانیہ کے ساتھ دیرینہ دوستی کو قدر کی نگاہ سے دیکھتا ہے۔ (بقیہ نمبر 7 صفحہ 7 پر)

## بیرسٹر عقیل ملک سے یورپی یونین کے وفد کی ملاقات

ملاقات میں سکیورٹی، انسداد دہشت گردی اور علاقائی امور پر تبادلہ خیال

اسلام آباد (این این آئی) وزیر مملکت برائے قانون و انصاف بیرسٹر عقیل ملک سے یورپی ایکسٹرنل ایکشن سروس میں پاکستان کے لیے پالیسی افسر مسٹر کونراڈ ڈوڈا اور پاکستان میں یورپی یونین کے وفد کے شعبہ سیاسی، تجارت و ابلاغ کے سربراہ مسٹر پیوٹر (بقیہ نمبر 20 صفحہ 7 پر)

## عالمی مالیاتی فنڈ کی ایشیائی معیشت کی مضبوطی اور توانائی کی تعریف

مؤثر اقتصادی پالیسیوں کے تسلسل سے خطے کی ترقی کی رفتار برقرار رہ سکتی ہے، حکام

بینکاک (این این آئی) بین الاقوامی مالیاتی فنڈ (آئی ایم ایف) نے ایشیائی معیشت کی مضبوطی اور بحرانوں سے نمٹنے کی صلاحیت کو سراہتے ہوئے کہا ہے کہ مؤثر اقتصادی پالیسیوں کے تسلسل سے خطے کی ترقی کی رفتار برقرار رہ سکتی ہے۔ بین الاقوامی مالیاتی فنڈ کے شعبہ ایشیا و (بقیہ نمبر 19 صفحہ 7 پر)

## سہیل آفریدی آج بھی وزیراعلیٰ، وسوسے پھیلانے والے سانپوں کو شکست ہوگی، سلمان اکرم راجہ

پی ٹی آئی کے اندرونی اتفاق پر اس وقت غیر جمہوری فیصلہ سازوں کا حملہ ہے، سیکرٹری جنرل پی ٹی آئی

کہا جارہا ہے بانی اور پارٹی کی پولیٹیکل کمیٹی کی اجازت کے بغیر وزیراعلیٰ کا فیصلہ ہونے والا ہے، بیان

اسلام آباد (این این آئی) سیکرٹری جنرل پی ٹی آئی سلمان اکرم راجا نے کہا ہے کہ سہیل آفریدی قانون اور آئین کی رو سے آج بھی وزیراعلیٰ ہیں۔ وسوسہ پھیلانے والے سانپوں اور سپولیوں کو شکست ہوگی۔ جاری بیان میں سلمان اکرم راجہ نے کہا کہ پی ٹی آئی کے اندرونی اتفاق پر اس وقت غیر جمہوری فیصلہ سازوں کا حملہ ہے۔ انہوں نے کہا کہ بیانیہ پھیلایا جارہا ہے کہ خیبرپختونخوا کے 68 ارکان بطور گروپ فیصلہ کرنے (بقیہ نمبر 23 صفحہ 7 پر)

## ایران امریکا ثالثی سے متعلق امور پارلیمان میں پیش نہیں کیے گئے، رضا ربانی

اسلام آباد (این این آئی) سابق چیئرمین سینیٹ میاں رضا ربانی نے کہا ہے کہ ایران اور امریکا کے درمیان ثالثی سے متعلق امور پارلیمان میں پیش نہیں کیے گئے۔ ایک (بقیہ نمبر 25 صفحہ 7 پر)

## وسیم عباس ہلاکت کا معاملہ، یتیم خانے کی انتظامیہ بھی شامل تفتیش

یتیم خانے کے ذمہ داران کو ریکارڈ سمیت ریجنل پولیس آفس ملتان طلب کرلیا گیا

ملتان (این این آئی) آر پی او ملتان آفس کی جانب سے یتیم خانے کے ذمہ داران سے پوچھ گچھ شروع کر دی گئی اور ریکارڈ سمیت طلب کرلیا گیا۔ پولیس ذرائع کے مطابق گاڑی تلے روند کر یتیم نوجوان وسیم عباس کو قتل کیے جانے کے واقعہ کے بعد تحقیقات کا (بقیہ نمبر 24 صفحہ 7 پر)

## کوئٹہ سمیت بلوچستان بھر میں گندم کا بحران سنگین صورتحال اختیار کرگیا، کوئٹہ 20 کلو آٹے کا تھیلا 3 ہزار 330 روپے تک پہنچ گیا

پچھلے کئی ماہ سے محکمہ خوراک بلوچستان اور پاسکو کے درمیان صرف بات چیت ہی چل رہی ہے

اس حوالے سے سیکرٹری خوراک بلوچستان نے کہا کہ پاسکو سے گندم خریدنے کیلئے بات چیت کر رہے ہیں

کوئٹہ (این این آئی) کوئٹہ سمیت بلوچستان بھر میں گندم کا بحران سنگین صورتحال اختیار کرگیا۔ ذرائع کے مطابق بلوچستان حکومت پاسکو سے اب تک ایک لاکھ بوری گندم بھی نہیں خرید سکی، پچھلے کئی ماہ سے محکمہ خوراک بلوچستان اور پاسکو کے درمیان صرف بات چیت ہی چل رہی ہے۔ دوسری جانب مارکیٹ ذرائع نے بتایا کہ کوئٹہ میں 20 کلو آٹے کا تھیلا 3 ہزار 330 روپے تک پہنچ گیا ہے، خضدار، چاغی، واشک، کیچ (بقیہ نمبر 8 صفحہ 7 پر)

اسلام آباد: صدر مملکت آصف علی زرداری سے مالدیپ کے صدر ڈاکٹر محمد معیزو ملاقات کر رہے ہیں

## پاکستان عوامی تحریک کی سنٹرل ایگزیکٹو کونسل کا اجلاس

بلدیاتی انتخابات کی تیاریوں، انتخابی حکمت عملی اور ملکی سیاسی صورتحال پر غور کیا گیا

اسلام آباد (این این آئی) پاکستان عوامی تحریک کی سنٹرل ایگزیکٹو کونسل کا اجلاس سیکرٹری جنرل خرم نواز گنڈاپور کی صدارت میں منعقد ہوا جس میں بلدیاتی انتخابات کی تیاریوں، انتخابی حکمت عملی اور ملکی سیاسی صورتحال پر غور کیا گیا۔ سنٹرل ایگزیکٹو کونسل اجلاس میں (بقیہ نمبر 40 صفحہ 7 پر)

## دہشتگردی کیخلاف جنگ میں پولیس اور فورسز کو تعاون فراہم کریں گے، گورنر خیبر پختونخوا

پشاور (این این آئی) گورنر خیبر پختونخوا فیصل کریم کنڈی نے کہا ہے کہ دہشت گردی کے خلاف جنگ میں پولیس اور سیکیورٹی فورسز کو مکمل تعاون فراہم (بقیہ نمبر 9 صفحہ 7 پر)

## علی امین گنڈاپور دوست نہیں، غلطی سے رشتہ دار ہیں، فیصل کریم کنڈی

دہشت گردی کے خلاف جنگ میں پولیس کی تمام ضروریات پوری کی جائیں گی، گورنر کے پی کے

## پاکستان کا بنیادی معاشی چیلنج ملک کو برآمدات پر مبنی معیشت میں تبدیل کرنا ہے، احسن اقبال

علاقائی امن کے فروغ اور بین الاقوامی قوانین کی پاسداری کے لیے پاکستان کے سفارتی کردار کو عالمی سطح پر غیر معمولی پذیرائی ملی ہے

پاکستان کو اپنی سفارتی اور دفاعی کامیابیوں کو معاشی ترقی، سرمایہ کاری کے فروغ اور برآمدات میں اضافے کے مواقع میں تبدیل کرنا ہوگا

اسلام آباد (این این آئی) وفاقی وزیر برائے منصوبہ بندی، ترقی و خصوصی اقدامات پروفیسر احسن اقبال نے کہا ہے کہ علاقائی امن کے فروغ اور بین الاقوامی قوانین کی پاسداری کے لیے پاکستان کے سفارتی کردار کو عالمی سطح پر غیر معمولی پذیرائی ملی ہے، ان کامیابیوں (بقیہ نمبر 26 صفحہ 7 پر)

## گورنر راج کے بعد بنوں سمیت جنوبی خیبر پختونخوا میں ترقی کی امیدیں بڑھ گئیں

ایڈوائزری کونسل کے لیے منتخب ارکان ماضی میں بھی اچھی کارکردگی کا مظاہرہ کرچکے ہیں، عوام

بنوں (این این آئی) بنوں سمیت جنوبی خیبر پختونخوا کے عوام نے گورنر راج کے بعد کے حوالے سے امیدیں وابستہ کرلی ہیں۔ بنوں کے عوام نے صحت اور تعلیم کے شعبوں میں بہتری (بقیہ نمبر 27 صفحہ 7 پر)

## مریم نواز سے سعودی عرب کے نئے سفیر کی ملاقات، تعلقات کے فروغ، دفاعی تعاون اور پنجاب میں سرمایہ کاری بڑھانے پر تبادلہ خیال

## محسن نقوی نے ... 50 لاکھ سے زائد کا انعام دے دیا

## ستارہ گروپ کے خلاف اربوں روپے کے مبینہ فراڈ کیس میں اہم پیشرفت

## پاکستان کی معیشت درست سمت میں گامزن ہے، بیرسٹر دانیال چوہدری

## راجن پور میں تیز رفتار مسافر بس کو حادثہ، 10 افراد جاں بحق، 32 زخمی

## برآمدکنندگان کو درپیش مسائل کے حل اور برآمدات میں اضافے کیلئے ہر ممکن قدم اٹھانے کا عزم، جام کمال

## طلال چوہدری کی مالدیپ کے وزیر داخلہ سے ملاقات

## کراچی، 2 دن میں فی کلو ایل پی جی 150 روپے مہنگی ہوگئی

## سردیوں میں ایل پی جی کے 18 کارگو خریدنے کا ہدف مقرر

# روزنامہ عوام — کھیلوں کی دنیا

انچارج شجاع

## 19 ویں چیف آف دی نیول اسٹاف انٹرنیشنل گالف کپ 2026 کا اسلام آباد میں آغاز

## ویمنز فٹبال عالمی رینکنگ: اسپین کی برتری مزید مستحکم، امریکا دوسرے نمبر پر برقرار

## اوپن اسکواش ٹورنامنٹ 2026

## بلوچستان ایم ایم اے چیمپئن شپ اور ایف ٹی ایس 5 کے فائنلز کے درمیان سنسنی خیز مقابلے

## ساؤتھ ایشین گیمز کے ایتھلیٹکس مقابلوں کیلئے خصوصی کمیٹی قائم

## برائلر گوشت کی قیمت میں 28 روپے کا اضافہ

562 روپے، زندہ برائلر مرغی کی قیمت 20 روپے اضافے سے 388 روپے فی کلو جبکہ فارمی انڈوں کی قیمت 267 روپے فی درجن کی سطح پر مستحکم رہی۔ اوپن مارکیٹ میں مختلف مقامات پر برائلر گوشت سرکاری نرخنامے سے 20 روپے زائد قیمت پر فروخت کیا گیا۔

محمد عمیر اسلم ملک، محمد اسماعیل، اطہر اسماعیل، ونگ کمانڈر (ر) پرویز سعید میر، محمد ظفر، سلمان اقبال بٹ، طارق محمود سدھو، سید گوہر رضا، رضوان شوکت بھی کمیٹی کا حصہ ہیں۔ کمیٹی ساؤتھ ایشین گیمز کے لیے ایتھلیٹس اور آفیشلز کے انتخاب، تربیت اور تیاریوں کی نگرانی کرے گی۔

## ہیری کین انگلینڈ کیلئے تاریخ رقم کرنے کو تیار؟

والے تیسرے پاکستانی کھلاڑی بن گئے۔ اس سے قبل شاہد آفریدی 3 بار اور عبدالرزاق ایک بار یہ کارنامہ انجام دے چکے ہیں۔ شاہد آفریدی نے سب سے پہلے 2000 میں لاہور میں انگلینڈ کے خلاف یہ کارنامہ انجام دیا تھا، جب انہوں نے 61 رنز بنانے کے ساتھ 40 رنز دے کر 5 وکٹیں حاصل کی تھیں۔

پشاور، نیشنل جونیئر بیڈمنٹن چیمپئن شپ میں خیبر پختونخوا کے کھلاڑیوں کا آفیشلز کے ہمراہ گروپ فوٹو

حوالے سے ایک نیا ضابطہ اخلاق طے کیا گیا ہے۔ جوڑے کا کہنا تھا کہ ہمیں اپنے مداحوں سے بے حد پیار ہے، ہم ان کی کسی بھی معاملے میں دل آزاری نہیں کر سکتے، تاہم یہ ہماری بیٹی کی پرائیویسی اور صحت کا مسئلہ ہے کہ ہم اس کی تصاویر ابھی فی الحال منظر عام پر نہیں لانا چاہتے۔ اس اقدام کو بالی ووڈ میں بچوں کی پرائیویسی کے حوالے سے ایک اہم پیش رفت قرار دیا جا رہا ہے۔

انجری سے متاثر ہوئیں، جہاں انہیں ہم وطن مایا خولنسکا کے ہاتھوں سٹریٹ سیٹس میں شکست ہوئی تھی۔ آینگا سوییٹک کو ڈبلیو ٹی اے فائنلز میں جگہ بنانے کے لیے لنکبو اوپن کے کم از کم کوارٹر فائنل تک پہنچنا ضروری تھا تاہم دستبرداری کے بعد وہ رواں سال سیزن کے اختتامی مقابلے میں شرکت نہیں کر سکیں گی۔ وہ 2021 سے مسلسل اس ایونٹ میں شریک ہوتی رہی ہیں۔

## فیفا کا ہمالیائی خطے کے لیے نئے فٹبال ٹورنامنٹ کے انعقاد پر غور

**مجوزہ فیفا ہمالیہ کپ میں پاکستان، بھارت، نیپال اور بھوٹان سمیت دیگر ممالک کی شرکت کا امکان**

نیویارک (این این آئی) فٹبال کی عالمی تنظیم فیفا نے ہمالیہ کپ کے نام سے نیا علاقائی فٹبال ٹورنامنٹ کرانے پر غور شروع کر دیا۔ مجوزہ فیفا ہمالیہ کپ میں پاکستان، بھارت، نیپال اور بھوٹان سمیت دیگر ممالک کی شرکت کا امکان ہے۔ مالدیپ اور سری لنکا کو بھی مجوزہ ٹورنامنٹ میں شامل کرنے کی تجویز زیر غور ہے۔ رپورٹس کے مطابق بنگلہ دیش، افغانستان، چین اور میانمار بھی ممکنہ شرکا میں شامل ہو سکتے ہیں۔ رپورٹس کے مطابق نئے ٹورنامنٹ کا مقصد جنوبی ایشیائی ممالک کو بین الاقوامی فٹبال کے مزید مواقع فراہم کرنا ہے۔ فیفا صدر جیانی انفینٹینو کے دورہ بنگلہ دیش اور بھوٹان میں علاقائی فٹبال کے فروغ کے لیے مشاورت کی گئی۔

## ماہرہ خان کی نئی بین الاقوامی سیریز کا اعلان، مداح پرجوش

کراچی (آن لائن) پاکستان کی صفِ اول کی اداکارہ ماہرہ خان نے ایک بار پھر عالمی سطح پر اپنے جوہر دکھانے کا فیصلہ کیا ہے۔ اطلاعات کے مطابق وہ جلد ہی ایک بین الاقوامی او ٹی ٹی پلیٹ فارم کے لیے بننے والی پروڈکشن میں مرکزی کردار ادا کرتی نظر آئیں گی۔ اگرچہ اس پروجیکٹ کی تفصیلات کو فی الحال خفیہ رکھا گیا ہے، لیکن پاکستانی شوبز انڈسٹری اور مداحوں کی جانب سے اسے ایک بہت بڑی کامیابی قرار دیا جا رہا ہے۔

## ایم ڈی کا پی ایس سی میں ڈیجیٹل ٹرانسفارمیشن سسٹم کی مقررہ مدت میں عدم تکمیل، خامیوں پر تشویش کا اظہار

لاہور (این این آئی) پنجاب سیڈ کارپوریشن کے مینجنگ ڈائریکٹر ڈاکٹر فرحان فاروق نے ادارے میں متعارف کرائے جانے والے ڈیجیٹل ٹرانسفارمیشن سسٹم کی مقررہ مدت میں تکمیل نہ ہونے اور اس میں سنگین خامیوں پر تشویش کا اظہار کرتے ہوئے پراجیکٹ منیجمنٹ یونٹ کے پراجیکٹ ڈائریکٹر سے 48 گھنٹوں میں ابتدائی رپورٹ طلب کر لی۔ اس سلسلے میں جاری مراسلے میں کہا گیا ہے کہ پنجاب سیڈ کارپوریشن میں پی ایم یو کے تحت کنٹریکٹر کے ذریعے نافذ کیے جانے والے ڈیجیٹل ٹرانسفارمیشن سسٹم کی پیشرفت اور معیار کا جائزہ لیا گیا، اس دوران یہ بات سامنے آئی کہ یکم اکتوبر 2026ء کی مقررہ تاریخ تک سسٹم کو مکمل طور پر فعال نہیں کیا جا سکا۔

## نیوزی لینڈ اور بھارت کے درمیان سیریز کی ٹرافی کی رونمائی

**دورے میں 5 ٹی ٹوئنٹی انٹرنیشنل، 5 ون ڈے انٹرنیشنل اور 2 ٹیسٹ میچز شامل ہیں**

کرائسٹ چرچ (این این آئی) نیوزی لینڈ اور بھارت کے درمیان طویل سیریز شیڈول کی گئی ہے جس میں دونوں ٹیمیں تینوں فارمیٹس میں مجموعی طور پر 12 میچز کھیلیں گی، دورے میں 5 ٹی ٹوئنٹی انٹرنیشنل، 5 ون ڈے انٹرنیشنل اور 2 ٹیسٹ میچز شامل ہیں، سیریز کا اختتام یکم دسمبر کو دوسرے ٹیسٹ میچ کے ساتھ ہوگا۔ نیوزی لینڈ کرکٹ کے جاری کردہ شیڈول کے مطابق، پہلے مرحلے میں دونوں ٹیموں کے درمیان پانچ ٹی ٹوئنٹی میچز 22 اکتوبر سے یکم نومبر تک کھیلے جائیں گے جس کے بعد 4 سے 15 نومبر تک پانچ ون ڈے میچز ہوں گے۔ دورے کے آخری مرحلے میں دونوں ٹیمیں 19 نومبر سے دو ٹیسٹ میچز کی سیریز کھیلیں گی۔ پانچ میچز پر مشتمل ٹی ٹوئنٹی سیریز کا پہلا اور دوسرا میچ کرائسٹ چرچ میں کھیلا جائے گا جبکہ بقیہ تین میچز ویلنگٹن، آکلینڈ اور ہیملٹن میں ہوں گے۔ ٹی ٹوئنٹی سیریز کے بعد دونوں ٹیمیں چار نومبر سے ون ڈے فارمیٹ میں مدمقابل ہوں گی۔ اس سیریز کے ابتدائی تین میچز آکلینڈ، ویلنگٹن اور ہیملٹن میں جبکہ آخری دو میچز ماؤنٹ منگوئی میں کھیلے جائیں گے۔ دورے کے آخری مرحلے میں دو ٹیسٹ میچز کھیلے جائیں گے۔ پہلا ٹیسٹ 19 سے 23 نومبر تک ویلنگٹن میں ہوگا جبکہ دوسرا ٹیسٹ 27 نومبر سے یکم دسمبر تک کرائسٹ چرچ میں کھیلا جائے گا۔

## مقبوضہ کشمیر، کھلاڑی اور تماشائی کے درمیان ہاتھا پائی کی ویڈیو وائرل

**واقعہ اتھواس انڈیا الیون اور رائل گڈول سی سی کے درمیان سیمی فائنل میچ کے بعد پیش آیا**

سرینگر (این این آئی) مقبوضہ کشمیر میں کھلاڑی اور تماشائی کے درمیان پیش آنے والے ہاتھا پائی کے واقعے کی ویڈیو انٹرنیٹ پر وائرل ہوگئی۔ سری نگر کے بخشی اسٹیڈیم میں مقامی کرکٹ ٹورنامنٹ ریڈ پریمیئر لیگ (آر پی ایل) کے سیمی فائنل کے بعد معروف کرکٹر جہانگیر لون تماشائی سے الجھ پڑے اور اسے دھکے دینے کے ساتھ مکے بھی مارے۔ یہ واقعہ اتھواس انڈیا الیون اور رائل گڈول سی سی کے درمیان سیمی فائنل میچ کے بعد پیش آیا، جس میں جہانگیر لون کی ٹیم کو تین وکٹوں سے شکست کا سامنا کرنا پڑا اور وہ ٹورنامنٹ سے باہر ہوگئی۔ وائرل ویڈیو میں جہانگیر لون کو سفید شرٹ اور جینز پہنے ایک تماشائی کے ساتھ ہاتھا پائی کرتے دیکھا جا سکتا ہے۔ تاہم، دونوں کے درمیان جھگڑے کی اصل وجہ تاحال سامنے نہیں آ سکی۔ واقعے کے بعد کرکٹر نے اپنے رویے پر افسوس کا اظہار کرنے کے بجائے تماشائی پر بدزبانی کا الزام عائد کیا اور کہا کہ وہ گالی گلوچ برداشت نہیں کریں گے۔

## سلمان خان کی آنے والی فلم 'سکندر' کی شوٹنگ کا آخری مرحلہ شروع

ممبئی (آن لائن) سلمان خان کی عید پر ریلیز ہونے والی متوقع فلم 'سکندر' کا آخری اور اہم شیڈول ممبئی میں شروع ہو چکا ہے۔ اے آر مروگاداس کی ہدایت کاری میں بننے والی اس فلم میں سلمان خان کے ساتھ رشمیکا مندھنا مرکزی کردار ادا کر رہی ہیں۔ فلم کے ایک بڑے ایکشن سیکوئنس کے لیے ہالی ووڈ کے اسٹنٹ ڈائریکٹرز کو بھی مدعو کیا گیا ہے، اور شوبز حلقوں میں اس فلم کو لے کر زبردست جوش و خروش پایا جاتا ہے۔ سلمان خان بھی اپنے آنے والی فلم کی کامیابی کے لیے پرامید ہیں۔

## یوئیفا چیمپئنز لیگ: پیرس سینٹ جرمین نے بارسلونا کو شکست دے دی

**لیورپول نے 2 گول کے خسارے سے واپسی کرتے ہوئے ویلریال کو 3-4 سے ہرا دیا**

**اٹلیٹکو میڈرڈ اور وی ایف بی شٹگارٹ کا مقابلہ 1-1 سے برابر رہا، جبکہ بوروسیا ڈورٹمنڈ نے باکو میں صباح کو 1-2 سے شکست دے دی**

پیرس (این این آئی) یوئیفا چیمپئنز لیگ میں دفاعی چیمپئن پیرس سینٹ جرمین نے سنسنی خیز مقابلے کے بعد بارسلونا کو 2-4 گول سے شکست دے کر مسلسل تیسری کامیابی حاصل کر لی جبکہ لیورپول نے 2 گول کے خسارے سے واپسی کرتے ہوئے ویلریال کو 3-4 سے ہرا دیا۔ غیر ملکی میڈیا کے مطابق مانچسٹر سٹی نے بھی اے ای کے ایتھنز کو 1-5 سے شکست دی، جس میں فل فوڈن نے ہیٹ ٹرک سکور کی۔ پیرس میں کھیلے گئے میچ میں بارسلونا نے 2 مرتبہ خسارہ برابر کیا، تاہم آخری لمحات میں وٹینہ اور فابیان روئز کے گولز نے پیرس سینٹ جرمین کی 2-4 گول سے فتح یقینی بنا دی۔ میزبان ٹیم کی جانب سے ڈیزائر دوئے نے 38 ویں منٹ میں پہلا گول کیا جبکہ لوکاس ہرنانڈیز نے دوسرے ہاف میں برتری بحال کی۔ بارسلونا کی جانب سے شاوی ایسپارٹ اور لامین یمل نے گول کیے۔ پیرس سینٹ جرمین نے اس کامیابی کے ساتھ لیگ مرحلے میں اپنی پہلی پوزیشن برقرار رکھی، تاہم عثمان ڈیمبیلے، مارکینیوس اور خویچا کوارتخیلیا انجری کا شکار ہو گئے۔ اینفیلڈ میں لیورپول نے ویلریال کے خلاف ابتدائی 2 گول کھانے کے باوجود مقابلہ 3-4 سے جیت لیا۔ الیکسس میک الیسٹر نے 2 گول کیے، جبکہ فلوریان ورٹز کے سیزن کے پہلے گول نے لیورپول کی پوزیشن مضبوط کی۔ بعد ازاں تانی اولوواسے نے ویلریال کی جانب سے گول کر کے مقابلہ سنسنی خیز بنا دیا، لیکن لیورپول نے برتری برقرار رکھی۔ مانچسٹر سٹی نے فل فوڈن کی ہیٹ ٹرک کی بدولت اے ای کے ایتھنز کو 1-5 سے زیر کیا۔ مانچسٹر سٹی کی جانب سے ایلیٹ اینڈرسن نے کلب کے لیے اپنا پہلا گول کیا، جبکہ ریان شرکی نے بھی گیند جال میں پہنچائی۔ دیگر مقابلوں میں روما نے سلوواں بریٹسلاوا کو 0-4 سے شکست دے کر چیمپئنز لیگ میں 2019 کے بعد پہلی کامیابی حاصل کی۔ ناپولی نے بوڈوگلیمٹ کو 3-4 سے ہرا دیا، جس میں سکاٹ میک ٹومینے نے 2 گول کیے۔ اٹلیٹکو میڈرڈ اور وی ایف بی شٹگارٹ کا مقابلہ 1-1 سے برابر رہا، جبکہ بوروسیا ڈورٹمنڈ نے باکو میں صباح کو 1-2 سے شکست دے دی۔

## 1000 گولز کے سنگِ میل کی جانب بڑھتے رونالڈو کو دھچکا، سنہری مواقع گنوا بیٹھے

**یہ النصر کی جانب سے ڈومیسٹک لیگ میں ان کی 31 پنالٹی کوششوں میں چوتھی ناکامی تھی**

ریاض (این این آئی) سعودی پرو لیگ میں النصر نے نیوم کو ایک صفر سے شکست دے کر اہم کامیابی حاصل کر لی تاہم اسٹار فٹبالر کرسٹیانو رونالڈو کیلئے یہ مقابلہ مایوس کن ثابت ہوا۔ تفصیلات کے مطابق 41 سالہ پرتگالی سپر اسٹار اپنے کیریئر کے 982 ویں گول کے قریب پہنچ کر بھی کامیاب نہ ہو سکے۔ میچ کے پہلے ہاف کے اختتامی لمحات میں النصر نے پنالٹی حاصل کی تاہم رونالڈو موقع سے فائدہ اٹھانے میں ناکام رہے اور ان کی کک گول پوسٹ سے باہر چلی گئی۔ یہ النصر کی جانب سے ڈومیسٹک لیگ میں ان کی 31 پنالٹی کوششوں میں چوتھی ناکامی تھی۔ دوسرے ہاف کے آغاز پر بھی رونالڈو نے گول کرنے کا سنہری موقع گنوا دیا۔ سادیو مانے کے عمدہ ہیڈر کے بعد قریب سے لگایا گیا ان کا شاٹ گول پوسٹ کے اوپر چلا گیا۔ کچھ دیر بعد ایک اور ہیڈر ضائع ہونے سے ان کی مایوسی میں اضافہ ہوا۔ النصر کو بالآخر 61 ویں منٹ میں کامیابی ملی جب اینجلو کے پاس پر ژاؤ فیلکس نے شاندار شاٹ لگا کر گیند جال میں پہنچا دی۔ اس فتح کے باوجود رونالڈو 981 کیریئر گولز پر برقرار رہے۔ اب شائقین کو ان کے اگلے میچ میں تاریخی 1000 گولز کے سنگ میل کی جانب پیش رفت کا انتظار ہوگا۔

پشاور، انڈر 21 خیبر پختونخوا انٹر ریجنل گیمز 2026ء کیلئے پشاور ریجن کی ٹینس ٹیم کے انتخابی ٹرائلز میں شریک کھلاڑیوں کا گروپ فوٹو

## ورلڈ کپ کی تیاریوں کیلئے ٹاپ آرڈر کو اچھی کارکردگی دکھانا ہوگی، شاہین آفریدی

**عرفات منہاس ایک بہترین صلاحیتوں کے حامل کھلاڑی اور مکمل آل راؤنڈر ہیں، کپتان کی گفتگو**

راولپنڈی (این این آئی) پاکستان کرکٹ ٹیم کے کپتان شاہین آفریدی نے انگلینڈ کیخلاف کامیابی کے بعد گفتگو کرتے ہوئے کہا ہے کہ حسن نواز، عرفات منہاس اور فہیم اشرف کی بیٹنگ اچھی رہی، تاہم ٹیم کے ٹاپ آرڈر کو بھی کارکردگی دکھانا ہوگی۔ میڈیا سے گفتگو میں شاہین آفریدی نے کہا کہ ٹیم نے کچھ شعبوں میں اچھی کارکردگی دکھائی ہے لیکن ورلڈ کپ کی تیاریوں کے پیش نظر مزید بہتری لانا ہوگی۔ قومی کپتان نے عرفات منہاس اور فاسٹ بولرز کی فارم کو ٹیم کے لیے خوش آئند قرار دیتے ہوئے کہا کہ عرفات منہاس ایک بہترین صلاحیتوں کے حامل کھلاڑی اور مکمل آل راؤنڈر ہیں۔ انہوں نے امید ظاہر کی کہ عرفات منہاس مستقبل میں بھی کئی مزید میچز میں ٹیم کے لیے عمدہ کارکردگی کا مظاہرہ کریں گے۔

## سعودی عرب میں سکس کنگز سلم ٹینس ٹورنامنٹ ملتوی، نئی تاریخوں کا اعلان

ریاض (آن لائن) سعودی عرب میں منعقد ہونے والا مشہور نمائشی ٹینس ٹورنامنٹ سکس کنگز سلم سیکورٹی خدشات کے باعث اکتوبر سے دسمبر تک ملتوی کر دیا گیا ہے۔ منتظمین کے مطابق ٹورنامنٹ اب 27 سے 30 دسمبر 2026 تک منعقد کرنے کا منصوبہ ہے، جبکہ خطے کی بدلتی ہوئی صورت حال نے متعدد بین الاقوامی کھیلوں کے مقابلوں کے انعقاد سے متعلق انتظامات کو متاثر کیا ہے۔ سکس کنگز سلم دنیا کے ممتاز مرد ٹینس کھلاڑیوں پر مشتمل ایک ہائی پروفائل نمائشی ایونٹ ہے، جس میں عالمی شہرت یافتہ کھلاڑیوں کی شرکت شائقین کی خصوصی توجہ کا مرکز رہتی ہے۔ اس سال کے مقابلوں کے لیے کارلوس الکاراز، نوواک جوکووچ، الیگزینڈر زویریف اور ٹیلر فرٹز سمیت بڑے ناموں کی شرکت متوقع تھی۔ رپورٹس کے مطابق ایونٹ کی تاریخوں میں تبدیلی کا تعلق خطے میں حالیہ سیکیورٹی صورت حال اور اس کے نتیجے میں پیدا ہونے والی انتظامی و لاجسٹک مشکلات سے ہے۔

## پاکستان ٹیکس بار نے آئرس میں کم از کم ٹیکس کیلکولیشن میں غلطی پر وفاقی ٹیکس محتسب کو شکایت درج کرا دی

لاہور (این این آئی) پاکستان ٹیکس بار ایسوسی ایشن نے آئرس میں کم از کم ٹیکس کی کیلکولیشن میں غلطی پر شدید تحفظات کا اظہار کرتے ہوئے وفاقی ٹیکس محتسب کو شکایت درج کراتے ہوئے مداخلت کا مطالبہ کیا ہے۔ پاکستان ٹیکس بار ایسوسی ایشن کے صدر شیخ احسان الحق، جنرل سیکرٹری طاہر محمود بٹ، سینئر نائب صدر شیخ یاسین اور نائب صدور شہباز قادر، رانا منظور حسین اور عامر حنیف نے اپنے بیان میں کہا کہ فیڈرل بورڈ آف ریونیو کو متعدد بار کم از کم ٹیکس کی کیلکولیشن میں موجود غلطی سے آگاہ کیا جا چکا ہے لیکن بار بار نشاندہی کے باوجود مسئلہ حل نہیں کیا گیا۔ ٹیکس ریٹرن 2026 تیار کرتے وقت آئرس سسٹم کم از کم ٹیکس کا حساب درست طور پر نہیں کر رہا جس کے باعث ٹیکس دہندگان کو ریٹرن فائل کرنے میں مشکلات کا سامنا ہے۔ پاکستان ٹیکس بار کے عہدیداروں نے کہا کہ ٹیکس قوانین کے تحت ٹیکس کی درست کیلکولیشن اور ریٹرن فائل کرنے کے لیے قابل اعتماد نظام کی فراہمی ایف بی آر کی ذمہ داری ہے۔

کراچی، سیکرٹری کھیل سندھ منور علی دو روزہ ویمنز کرکٹ کپ 2026ء کی افتتاحی تقریب میں کھلاڑیوں سے گفتگو کر رہے ہیں

## عرفات منہاس جس طرح کھیلے وہ پاکستان کے لیے بہت اچھا سائن ہے، حسن نواز

**انگلینڈ دنیا کی ٹاپ ٹیموں میں شمار ہوتی ہے، ہم بھی ٹاپ لیول کی ٹیموں میں آئیں گے، میڈیا سے گفتگو**

راولپنڈی (این این آئی) پاکستان کے مڈل آرڈر بلے باز حسن نواز نے کہا ہے کہ عرفات منہاس جس طرح کھیلے وہ پاکستان کے لیے بہت اچھا سائن ہے، کریڈٹ انہیں جاتا ہے، انگلینڈ دنیا کی ٹاپ ٹیموں میں شمار ہوتی ہے، ہم بھی ٹاپ لیول کی ٹیموں میں آئیں گے۔ میڈیا سے گفتگو میں حسن نواز نے کہا کہ ذہن میں تھا کہ 320 تک اسکور کیا تو میچ جیت سکتے ہیں، وہ (حسن نواز) سیٹ تھے، لگتا تھا کہ 330 تک کر لیں گے لیکن بدقسمتی سے آؤٹ ہو گئے۔ اپنے متعلق بات کرتے ہوئے انہوں نے کہا کہ انہیں لگتا ہے اپنی فٹنس کو بہتر کرنا پڑے گا کیونکہ انہیں لگ رہا تھا ریفلیکسز سلو ہو گئے ہیں، اس کو بہتر کرنا ہوگا۔ انہوں نے کہا کہ گیم کو بہتر کرنا ہے اور بڑی ٹیم کے خلاف پرفارمنس دینی ہے۔ کوشش ہے وہ اس چیلنج کو پورا کریں۔

## پریانکا چوپڑا کی ہالی ووڈ فلم 'دی بلف' کی شوٹنگ مکمل، فلم میں وہ ایک سمندری قزاق کے روپ میں نظر آئیں گی

ممبئی (آن لائن) عالمی شہرت یافتہ بھارتی اداکارہ پریانکا چوپڑا نے اپنی آنے والی ہالی ووڈ ایکشن فلم 'دی بلف' کی شوٹنگ کامیابی سے مکمل کر لی ہے۔ اس فلم میں وہ ایک سمندری قزاق کے روپ میں نظر آئیں گی۔ پریانکا نے سوشل میڈیا پر اپنے اس سفر کے حوالے سے جذبات کا اظہار کرتے ہوئے بتایا کہ یہ کردار ان کے کیریئر کے سب سے چیلنجنگ اور دلچسپ کرداروں میں سے ایک ہے۔ ان کا کہنا تھا کہ منفرد کردار ادا کرنے کے لیے وہ کافی عرصے سے بے چین تھیں جو حسرت اس فلم کے کردار میں پوری ہو چکی ہے۔ ان کا کہنا تھا کہ انہیں پوری امید ہے کہ مداح انہیں بالکل ایک نئے روپ میں دیکھ کر خوش ہوں گے۔

## پاکستان نے بہترین کرکٹ کھیلی، کپتان انگلش ٹیم

**عرفات منہاس نے بہترین باؤلنگ کی، ہم شراکت داریاں قائم نہ رکھ سکے، ہیری بروک**

اسلام آباد (این این آئی) انگلینڈ کرکٹ ٹیم کے کپتان ہیری بروک نے کہا ہے کہ پاکستان نے بہترین کرکٹ کھیلی جبکہ انگلینڈ کی ٹیم ابتدائی شراکت داری کے بعد مزید مؤثر پارٹنرشپس قائم کرنے میں ناکام رہی جس کے باعث شکست کا سامنا کرنا پڑا۔ پاکستان کیخلاف میچ میں شکست کے بعد میڈیا سے گفتگو کرتے ہوئے ہیری بروک نے کہا کہ پاکستان کے خلاف میچ میں انگلینڈ کی کارکردگی توقعات کے مطابق نہیں رہی تاہم سری لنکا کے خلاف اگلے میچ میں بہتر کھیل پیش کرنے کی کوشش کریں گے۔ انگلش کپتان نے کہا کہ عرفات منہاس نے بہترین باؤلنگ کی، جس سے انگلینڈ کی بیٹنگ پر دباؤ بڑھا۔ ٹیم کو آئندہ میچز میں ایسے دباؤ کا سامنا کرنے کے لیے بہتر تیاری کرنا ہوگی۔ وہ پاکستان کی کارکردگی سے حیران نہیں ہوئے کیونکہ پاکستان ایک اچھی ٹیم ہے، البتہ میچ حیران کن ضرور رہا۔ انہوں نے تسلیم کیا کہ پاکستان نے مجموعی طور پر بہترین کھیل پیش کیا۔ انگلش کپتان کے مطابق وہ یہ نہیں سمجھتے کہ ٹیم نے پہلی اننگز میں ہی میچ گنوا دیا تھا۔ انگلینڈ نے ابتدائی مرحلے میں اچھی باؤلنگ کی، تاہم بیٹنگ میں جلد وکٹیں گرنے سے مشکلات پیدا ہوئیں۔ یہ کھیل کا حصہ ہے اور ٹیم آئندہ میچ میں بہتر کارکردگی دکھانے کی کوشش کرے گی۔

## احد رضا میر کا نیا برطانوی ٹیلی ویژن پراجیکٹ شوبز حلقوں کی توجہ کا مرکز

کراچی (آن لائن) معروف پاکستانی اداکار احد رضا میر نے اپنے بین الاقوامی کیریئر میں ایک اور سنگ میل عبور کر لیا ہے۔ وہ برطانوی نشریاتی ادارے کے ایک نئے ہائی پروفائل ڈرامہ پروجیکٹ کا حصہ بن گئے ہیں۔ احد رضا میر اس سے قبل بھی بین الاقوامی پروجیکٹس (جیسے کہ ریزیڈنٹ ایول) میں اداکاری کے جوہر دکھا چکے ہیں، اور ان کا یہ نیا پراجیکٹ پاکستانی فنکاروں کے لیے عالمی منڈی میں دروازے مزید کشادہ کر رہا ہے۔ اداکار نے اس پروجیکٹ کو اپنے لئے ایک بہترین قدم قرار دیتے ہوئے کہا ہے کہ عالمی سطح پر اپنی اداکاری کے جوہر دکھا کر اپنے ملک کا وقار مزید بلند کرنا چاہتے ہیں۔ انہوں نے کہا اس ڈرامے میں ان کا کردار خاصا دلچسپ ہے۔

## پاکستان کی آئی سی سی ون ڈے رینکنگ میں ترقی، آسٹریلیا کو پیچھے چھوڑ دیا

**پاکستان کی رینکنگ میں بہتری کی بڑی وجہ انگلینڈ کے خلاف 87 رنز کی شاندار فتح بنی**

راولپنڈی (این این آئی) پاکستان کرکٹ ٹیم نے سری لنکا اور انگلینڈ کے خلاف شاندار فتوحات کے بعد آئی سی سی ون ڈے رینکنگ میں آسٹریلیا کو پیچھے چھوڑتے ہوئے چوتھی پوزیشن حاصل کر لی ہے۔ راولپنڈی میں جاری سہ ملکی سیریز کی کامیابیوں کے نتیجے میں پاکستان کے ریٹنگ پوائنٹس کی تعداد 103 ہوگئی ہے جبکہ تیسرے نمبر پر موجود جنوبی افریقا صرف ایک پوائنٹ کی برتری کے ساتھ 104 پوائنٹس پر موجود ہے۔ بھارت 115 پوائنٹس کے ساتھ پہلے اور نیوزی لینڈ 109 پوائنٹس کے ساتھ دوسرے نمبر پر موجود ہے جبکہ آسٹریلیا پانچویں پوزیشن پر چلا گیا ہے۔ پاکستان کی رینکنگ میں بہتری کی بڑی وجہ انگلینڈ کے خلاف 87 رنز کی شاندار فتح بنی جس میں نوجوان آل راؤنڈر عرفات منہاس نے نمایاں کردار ادا کیا۔ انہوں نے 58 گیندوں پر 59 رنز بنانے کے بعد صرف 40 رنز دے کر چھ وکٹیں حاصل کیں۔ پاکستان نے ابتدا میں 81 رنز پر چار وکٹیں گنوانے کے باوجود حسن نواز کے 79، عرفات منہاس کی نصف سنچری اور فہیم اشرف کے جارحانہ 39 رنز کی بدولت 302 رنز بنائے۔ جواب میں انگلینڈ کی ٹیم 215 رنز پر آؤٹ ہوگئی۔ پاکستان اب جنوبی افریقا کو پیچھے چھوڑنے سے صرف ایک پوائنٹ دور ہے۔ مسلسل فتوحات برقرار رہیں تو قومی ٹیم رینکنگ میں مزید ترقی حاصل کر سکتی ہے۔

کوئٹہ اور حب سے بیک وقت شائع ہونیوالا بلوچستان کا واحد کثیرالاشاعت روزنامہ A.B.C Certified
روزنامہ عوام کوئٹہ
MEMBER OF APNS
ایڈیٹر انچیف وسیم احمد

# ہم ہر اس شخص یا ملک کیخلاف ہیں جو دہشت گردی کی سرپرستی کرتا ہے
# امریکہ کیلئے پاکستان کیساتھ تعلقات قائم رکھنا ضروری ہے، مارکو روبیو

**پاکستان کے ساتھ تعلقات میں ہم ان سے بات چیت کریں تو شاید اس سے ہمیں مدد ملے، ممکن ہے کہ ان تعلقات کے ذریعے ہم بھارت کو لاحق خدشات دور کرنے میں اپنا کردار ادا کرسکیں، گفتگو**

واشنگٹن (این این آئی) امریکی وزیر خارجہ مارکو روبیو نے کہا ہے کہ ایران کے ساتھ امن معاہدہ طے کرنا انتہائی مشکل ہے۔ امریکی میڈیا کو انٹرویو دیتے ہوئے انہوں نے خبردار کیا کہ جب تک تہران آبنائے ہرمز میں تجارتی جہازوں کو نشانہ بنانا بند نہیں کرتا، واشنگٹن ایران پر اقتصادی دباؤ برقرار رکھے گا۔ مارکو روبیو نے دعویٰ کیا کہ اس اہم آبی گزرگاہ سے تیل بردار جہازوں کی آمد و رفت جنگ سے پہلے کی سطح کے 80 فیصد سے تجاوز کر چکی ہے، تاہم ایران اس دعوے کی بار ہا تردید کر چکا ہے۔ امریکی وزیر خارجہ نے آبنائے ہرمز میں جہاز رانی کو نشانہ بنانے والے ایرانی حملوں پر بھی تشویش کا اظہار کیا ہے اور تہران پر زور دیا ہے کہ وہ یہ حملے بند کرے۔ ادھر امریکی وزیر خارجہ مارکو روبیو نے بھارتی میڈیا کو انٹرویو میں کہا کہ ہم دنیا میں کہیں بھی ہونے والی دہشت گردی کے خلاف ہیں، ہم ہر اس شخص یا ملک کے خلاف ہیں جو دہشت گردی کی سرپرستی کرتا ہے۔ امریکی (بقیہ نمبر1 صفحہ 6پر)

کوئٹہ، مرکزی تنظیم تاجران بلوچستان کے صدر سید عبدالقیوم آغا، یاسین آغا اور دیگر میکانگی روڈ پر آغا فوم سینٹر کا افتتاح کر رہے ہیں

## ایرانی پاسداران انقلاب کا امریکی ایم کیو 9 ڈرون مار گرانے کا دعویٰ

تہران (این این آئی) ایرانی پاسداران انقلاب (آئی آر جی سی) نے دعویٰ کیا ہے کہ امریکی ایم کیو 9 ڈرون مار گرایا ہے۔ (بقیہ نمبر7 صفحہ 6پر)

## عباس عراقچی کی روسی ہم منصب سرگئی لاوروف سے ملاقات کی تصدیق

**روسی وزیر خارجہ سرگئی لاوروف سے ملاقات میں بروقت مذاکرات کیے، بیان**

تہران (این این آئی) ایرانی وزیر خارجہ عباس عراقچی نے روسی وزیر خارجہ سرگئی لاوروف سے ملاقات کی تصدیق کر دی۔ ایک بیان میں انہوں نے کہا کہ روسی وزیر خارجہ سرگئی لاوروف سے ملاقات میں بروقت مذاکرات کیے۔ عباس عراقچی کا کہنا تھا کہ ملاقات میں یورپ (بقیہ نمبر4 صفحہ 6پر)

## غزہ کی مشکلات اجاگر کرنے والی فلسطینی لڑکی عالمی ایوارڈ کے فائنل میں پہنچ گئی

غزہ (این این آئی) غزہ سے تعلق رکھنے والی فلسطینی ڈیجیٹل کریئٹر نسرین سکیک فلسطینی عوام کی روزمرہ زندگی اور مشکلات کو دنیا کے سامنے اجاگر کرنے پر 2026 کے ڈیجیٹل کریئٹر ایوارڈز کی یوتھ کیٹیگری کے فائنل میں پہنچ گئیں۔ نسرین سکیک اپنے سوشل میڈیا پلیٹ فارم کے ذریعے غزہ میں رہنے والے فلسطینیوں کی زندگی کے مختلف پہلوؤں کو سامنے لاتی ہیں۔ ان کے ڈیجیٹل کانٹنٹ میں فلسطینی شہریوں کو درپیش مشکلات، رو (بقیہ نمبر3 صفحہ 6پر)

## آسٹریلوی سیاست دان ہیلن ہینز پر گاڑی سے حملہ دانستہ کارروائی تھی، وزیراعظم

**واقعے کی تحقیقات کے لیے انسداد دہشت گردی کی ایک مشترکہ ٹاسک فورس تشکیل دے دی گئی ہے، گفتگو**

کینبرا (این این آئی) آسٹریلیا کے وزیراعظم انتھونی البانیز نے کہا ہے کہ آسٹریلوی سیاست دان ہیلن ہینز کو جان بوجھ کر گاڑی سے حملے کا نشانہ بنایا گیا، جس کے نتیجے میں وہ شدید زخمی ہوگئیں اور ان کی حالت تشویش ناک ہے۔ عرب ٹی وی کے مطابق ہیلن ہینز 2019 سے وفاقی پارلیمنٹ کی آزاد رکن کی حیثیت سے خدمات انجام دے رہی ہیں۔ گزشتہ سہ پہر ریاست وکٹوریہ میں اپنے انتخابی دفتر کے باہر ایک گاڑی کی ٹکر سے زخمی ہونے کے بعد انہیں ہسپتال منتقل کیا گیا، جہاں ان کی حالت تشویش ناک بتائی گئی۔ وزیراعظم البانیز نے منگل کو آسٹریلین ٹیلی ویژن سے گفتگو کرتے ہوئے کہا کہ گاڑی کے ڈرائیور نے ہیلن ہینز کو اس وقت ٹکر مارنے کے لیے گاڑی (بقیہ نمبر2 صفحہ 6پر)

بخت محمد کاکڑ پیپلز پارٹی کوئٹہ ڈویژن کے نائب صدر ملک عیسیٰ خان ملازئی کی والدہ کی وفات پر فاتحہ خوانی کر رہے ہیں

## پیرس بہت جلد مسلمانوں کا شہر بننے جا رہا ہے، فرانس میں بدامنی پر ٹرمپ کا متنازع بیان

واشنگٹن (این این آئی) امریکی صدر ڈونلڈ ٹرمپ نے کہا ہے کہ پیرس بہت جلد مسلمانوں کا شہر بننے جا رہا ہے۔ امریکی میڈیا سے گفتگو کرتے ہوئے صدر ٹرمپ نے کہا کہ میں نے بہت پہلے فرانس کے صدر میکرون سے کہا تھا کہ آپ ایک بڑی غلطی کر رہے ہیں اور پوری (بقیہ نمبر5 صفحہ 6پر)

# ایران نے امریکی دعویٰ مسترد کر دیا
# معیشت کے مکمل تباہ ہونے کا کوئی امکان نہیں

**فوجی حملوں اور بحری ناکہ بندی نے ملک کے لیے نمایاں مشکلات پیدا کی ہیں، تاہم ان کا کہنا تھا کہ حکومت دباؤ کا مقابلہ کرنے کے لیے ملکی وسائل پر انحصار کر رہی ہے، ایرانی صدر**

تہران (این این آئی) ایران نے امریکی دعوؤں کو مسترد کرتے ہوئے کہا ہے کہ اس کی معیشت کے مکمل تباہ ہونے کا کوئی امکان نہیں، تاہم حکام نے اعتراف کیا ہے کہ امریکی پابندیوں اور جنگ کے باعث ملک کو مالی مشکلات کا سامنا ہے۔ امریکی سینٹرل کمانڈ کے سربراہ ایڈمرل بریڈ کوپر نے گزشتہ ہفتے دعویٰ کیا تھا کہ ایران پر فوجی حملوں اور اس کی جنوبی بندرگاہوں کی بحری ناکہ بندی سے ایرانی معیشت کو شدید نقصان پہنچا ہے۔ بریڈ کوپر کے مطابق امریکا نے ایران کی کم از کم 25 ارب ڈالرز کی خام تیل کی برآمدات روکنے کے ساتھ تقریباً 35 کروڑ ڈالرز کے کرپٹو کرنسی کے اثاثے بھی منجمد کرنے میں مدد دی۔ ان کا دعویٰ تھا کہ اس کے نتیجے میں ایرانی پاسداران انقلاب اپنے فوجیوں کو تنخواہیں دینے سے قاصر ہیں، (بقیہ نمبر6 صفحہ 6پر)

## اقوام متحدہ کا تنازعات میں بچوں کے خلاف ڈیجیٹل استحصال کی روک تھام کے لیے اقدامات پر زور

**سلامتی کونسل کی بچوں کو بھرتی کرنے، جنسی تشدد کی دیگر اقسام، اغوا اور سکولوں و ہسپتالوں پر حملوں کی بھی مذمت**

(بقیہ نمبر15 صفحہ 6پر)

چیف سیکرٹری بلوچستان شکیل قادر خان اجلاس کی صدارت کر رہے ہیں

## سوڈان میں بازار پر ڈرون حملہ، 53 افراد ہلاک

**حملے کے دوران فوج نے 22 بارودی مواد یا گولہ بارود استعمال کیا، مقامی حکام**

## ورلڈ گرین اکانومی سمٹ 2026 آج سے دبئی میں شروع ہوگی

**دنیا بھر سے ماہرین اور جدت کاروں سمیت 135 مقررین شرکت کریں گے**

دبئی (این این آئی) ورلڈ گرین اکانومی سمٹ (ڈبلیو جی ای ایس) کا 12 واں ایڈیشن 21 اکتوبر کو دبئی کے نائب صدر، وزیراعظم اور حکمران شیخ محمد بن راشد المکتوم کی سرپرستی میں شروع ہوگا۔ اماراتی نیوز ایجنسی کے مطابق دبئی سپریم کونسل آف انرجی، دبئی الیکٹریسٹی اینڈ واٹر اتھارٹی اور ورلڈ گرین اکانومی آرگنائزیشن کے زیر اہتمام 2 روزہ سمٹ دبئی ورلڈ ٹریڈ سینٹر میں منعقد ہوگی، جس کا موضوع کامیابی سے وسعت تک: گرین اکانومی کا عملی مظاہرہ ہے۔ سمٹ میں دنیا بھر (بقیہ نمبر8 صفحہ 6پر)

## ریاض ایئرپورٹ کی بندش برقرار، پروازیں متبادل ایئرپورٹس سے شروع

ریاض (این این آئی) سعودی عرب کے ریاض ایئرپورٹ کی بندش برقرار ہے تاہم پروازیں متبادل ایئرپورٹس سے شروع کر دی گئی ہیں۔ سعودی ایئر لائن نے ریاض کی پروازیں جدہ سے چلانا شروع کر دیں۔ فلائٹ شیڈول (بقیہ نمبر9 صفحہ 6پر)

## سعودی وزیر خارجہ سے فرانس کے ہم منصب کی ملاقات

**علاقائی آبی گزرگاہوں کی سلامتی اور آزادانہ جہاز رانی یقینی بنانے بارے تبادلہ خیال**

ریاض (این این آئی) سعودی عرب کے وزیر خارجہ شہزادہ فیصل بن فرحان سے فرانس کے وزیر برائے یورپی امور و خارجہ تعلقات ژاں نوئل بارو نے ملاقات کی جس دوران علاقائی آبی گزرگاہوں کی سلامتی اور آزادانہ جہاز رانی یقینی بنانے بارے تبادلہ خیال کیا گیا۔ عرب ٹی وی کے مطابق دونوں رہنماؤں نے موجودہ علاقائی بحرانوں کے جامع اور پائیدار حل تک پہنچنے کے لیے سفارتی کوششوں کی حمایت پر بھی گفتگو کی تاکہ خطے میں امن و استحکام کو مستحکم کیا جا سکے۔ اسی تناظر میں دونوں رہنماؤں نے علاقائی صورتِ حال میں ہونے والی پیش رفت اور اس کے اثرات کو (بقیہ نمبر10 صفحہ 6پر)

## ایکواڈور، دھڑ جڑے بھائی اور سوشل میڈیا انفلوئنسرز 27 سال کی عمر میں انتقال کر گئے

کیوٹو (این این آئی) سوشل میڈیا پر مشہور دھڑ جڑے 27 سالہ دو بھائی اور سوشل میڈیا انفلوئنسر انتقال کر گئے۔ غیر ملکی میڈیا کے مطابق ہوزے لوئس اور ہوزے ارماندو سیوالوس سوشل میڈیا انفلوئنسرز تھے جو انسٹاگرام پر کے نام سے مشہور تھے۔ دونوں بھائیوں کے 60 ہزار (بقیہ نمبر11 صفحہ 6پر)

## برطانیہ کا اسرائیلی آبادکاری منصوبے میں حصہ لینے والے افراد اور کمپنیوں پر پابندیاں عائد کرنے کا اعلان

**ہماری حکومت فلسطینیوں کی مسلسل بے دخلی اور غیر قانونی قبضے کو قبول نہیں کرے گی، برطانوی وزیر خارجہ کا اعلان**

لندن (این این آئی) برطانوی حکومت نے مقبوضہ مغربی کنارے میں اسرائیل کے متنازع ای ون آبادکاری منصوبے کے تحت تعمیراتی کاموں کے لیے بولی دینے والے افراد اور کمپنیوں کو پابندیوں سمیت قانونی اور ساکھ کو نقصان پہنچنے کے نتائج سے خبردار کیا ہے۔ امریکی ٹی وی کے مطابق برطانوی وزیر خارجہ ایڈملی بینڈ نے جاری بیان میں کہا کہ اسرائیلی حکومت کی جانب سے ای ون آبادکاری منصوبے کے لیے ٹینڈرز جاری کرنے کا فیصلہ دو ریاستی حل کے امکانات کے لیے براہ راست خطرہ ہے، جس کی عالمی برادری کی جانب سے بڑے پیمانے پر مذمت کی گئی ہے۔ انہوں (بقیہ نمبر12 صفحہ 6پر)

## اوپن اے آئی کا انسان نما روبوٹس تیار کرنے کا منصوبہ، مصنوعی ذہانت کو عملی دنیا میں لانے کی تیاری

واشنگٹن (این این آئی) مصنوعی ذہانت کو عملی دنیا میں وسعت دینے کے لیے اوپن اے آئی نے انسان نما روبوٹس کی تیاری کے شعبے میں قدم رکھنے کی تیاری شروع کر دی ہے، جنہیں روزمرہ زندگی میں مختلف کام انجام دینے اور لوگوں کی مدد کے لیے استعمال کیا جا سکے گا۔ (بقیہ نمبر13 صفحہ 6پر)

## نیوزی لینڈ اور برازیل کا تجارتی و سرمایہ کاری تعلقات کے فروغ کے لیے مذاکرات شروع کرنے پر اتفاق

کیا ہے۔ عرب ٹی وی کے مطابق نیوزی لینڈ کے وزیر تجارت و سرمایہ کاری ٹوڈ مک کلی نے منگل کو ایک بیان میں کہا کہ دونوں ممالک گزشتہ 60 برسوں سے مضبوط شراکت داری کے حامل ہیں، جسے عوامی ... مماثل تجارتی اور اقتصادی امور، بالخصوص عالمی تجارتی تنظیم میں اصلاحات جیسے معاملات پر زیادہ قریبی تعاون کریں گے۔ بیان کے مطابق یہ مذاکرات وسیع تر (بقیہ نمبر16 صفحہ 6پر)

## بحرالکاہل کے جزیرے وانواتو میں زلزلہ، شدت 6.3 ریکارڈ

**مرکز پورٹ اولری سے 200 کلومیٹر دور سمندر میں 10 کلومیٹر گہرائی میں تھا، امریکی جیولوجیکل سروے**

نیویارک (این این آئی) جنوب مغربی بحرالکاہل کے جزیرے وانواتو کے قریب زلزلے کے جھٹکے محسوس کیے گئے۔ امریکی جیولوجیکل سروے کے مطابق زلزلے کی شدت (بقیہ نمبر14 صفحہ 6پر)

# 1 گرام افزودہ یورینیم بھی ملک سے باہر نہیں جائیگا، محسن رضائی

**امریکا کی جانب سے اعتماد سازی کے لیے اقدامات کا آغاز ایران کی تمام شرائط پر مکمل عمل درآمد سے ہونا چاہیے، بیان**

تہران (این این آئی) ایرانی قومی سلامتی کونسل کے سیکریٹری محسن رضائی نے کہا ہے کہ ایران افزودہ یورینیم ملک سے باہر لے جانے کی اجازت نہیں دے گا۔ ایرانی میڈیا رپورٹس کے مطابق سوشل میڈیا پلیٹ فارم ایکس پر بیان جاری کرتے ہوئے انہوں نے کہا کہ جب تک واشنگٹن اعتماد سازی کے لیے عملی اقدامات نہیں کرتا، امریکا کے ساتھ کوئی مذاکرات نہیں ہوں گے۔ انہوں نے مزید کہا کہ ایران سے ایک گرام افزودہ یورینیم بھی باہر نہیں لے جایا جائے گا۔ محسن رضائی نے مزید لکھا کہ امریکا کی جانب سے اعتماد سازی کے لیے اقدامات کا آغاز ایران کی تمام شرائط پر مکمل عمل (بقیہ نمبر17 صفحہ 6پر)

## آرمینیا میں اقوام متحدہ کی عالمی حیاتیاتی تنوع کانفرنس کے باضابطہ اجلاس شروع

**فطرت کے لیے عملی اقدامات کے عنوان سے منعقد ہونے والی یہ کانفرنس 30 اکتوبر تک جاری رہے گی، رپورٹ**

یریوان (این این آئی) آرمینیا کے دارالحکومت یریوان میں حیاتیاتی تنوع سے متعلق اقوام متحدہ کے کنونشن کے فریقین کی 17 ویں کانفرنس (سی او پی 17) کے افتتاحی اجلاس کا آغاز ہو گیا ہے، جس میں عالمی حیاتیاتی تنوع کے تحفظ کے لیے اقدامات تیز کرنے پر زور دیا گیا ہے۔ عرب ٹی وی کے مطابق حیاتیاتی تنوع سے متعلق کنونشن کی ایگزیکٹو سیکریٹری آسٹرڈ شوما کر نے افتتاحی اجلاس سے خطاب کرتے ہوئے کہا کہ عالمی برادری نے کنمنگ مونٹریال عالمی حیاتیاتی تنوع فریم ورک پر عملدرآمد میں کچھ پیش رفت کی ہے، تاہم مقررہ اہداف کے حصول کے لیے اقدامات کی رفتار اور (بقیہ نمبر18 صفحہ 6پر)

# اسرائیلی لڑاکا طیاروں کا رات گئے ایران کی جانب پرواز کی، امریکی میڈیا

**امریکی صدر ڈونلڈ ٹرمپ سے ایرانی حکومت کے خاتمے کی اہمیت پر گفتگو ہوئی، اسرائیلی وزیراعظم**

واشنگٹن/تل ابیب (این این آئی) اسرائیلی لڑاکا طیاروں نے رات گئے ایک فوجی مشق کے دوران ایران کی جانب پرواز کی ہے۔ امریکی میڈیا فوکس نیوز کے چیف فارن کوریسپونڈنٹ ٹری ینگسٹ نے کہا ہے کہ اسرائیلیوں نے رات گئے فوجی مشق کی، جس کے دوران لڑاکا طیاروں کو شام اور عراق کے اوپر سے ایران کی جانب بھیجا گیا۔ امریکی میڈیا نے مبینہ فوجی مشق کے حوالے سے کسی ذریعے کا ذکر نہیں کیا اور نہ ہی مزید تفصیلات فراہم کی ہیں۔ غیر ملکی میڈیا رپورٹس کے مطابق اسرائیلی وزیراعظم نیتن یاہو کا جاری بیان میں کہنا تھا کہ امریکی صدر ڈونلڈ ٹرمپ سے ایرانی (بقیہ نمبر22 صفحہ 6پر)

## کیوبا کی سابق صدر رال کاسترو کے وارنٹ گرفتاری کے اجرا پر امریکا کی مذمت

واشنگٹن (این این آئی) کیوبا نے امریکی ریاست فلوریڈا کی جانب سے سابق کیوبن صدر رال کاسترو کے وارنٹ گرفتاری کے اجرا کی مذمت کرتے ہوئے اسے جزیرے کے خلاف امریکی پابندیوں سے جڑی ایک بے مقصد قانونی چال قرار دیا ہے۔ عرب ٹی وی کے مطابق کیوبا کے صدر میگوئل ڈیاز کانیل نے ساجی (بقیہ نمبر20 صفحہ 6پر)

## جاپان نے مریخ کے چاند فوبوس سے مٹی کے نمونے لانے کے لیے خلائی مشن روانہ کر دیا

**جہاز تانیگاشیما خلائی مرکز سے ایچ تھری ہیوی لفٹ راکٹ کے ذریعے روانہ کیا گیا، تحقیقاتی ایجنسی**

ٹوکیو (این این آئی) جاپان نے خلائی تحقیق میں اہم پیش رفت کرتے ہوئے ایم ایم ایکس خلائی مشن روانہ کر دیا ہے، جس کا مقصد مریخ کے چاند فوبوس پر اتر کر وہاں سے مٹی کے نمونے جمع کرنا اور انہیں زمین پر واپس لانا ہے۔ عرب ٹی وی کے مطابق کامیابی کی صورت میں یہ اپنی نوعیت کا دنیا کا پہلا مشن ہوگا۔ جاپان کی خلائی تحقیقاتی ایجنسی (جاکسا) کا یہ خلائی جہاز تانیگاشیما خلائی مرکز سے ایچ تھری ہیوی لفٹ راکٹ کے ذریعے روانہ کیا گیا۔ مشن کا بنیادی مقصد فوبوس کی سطح سے مٹی کے نمونے جمع کرنا ہے۔ خلائی جہاز کی 2031 میں زمین پر واپسی متوقع (بقیہ نمبر19 صفحہ 6پر)

رکن صوبائی اسمبلی ملک نعیم خان بازئی اور ڈپٹی کمشنر کوئٹہ ویسٹ منیر احمد درانی کچلاک میں صفاء کوئٹہ کی نئی مشینری کا افتتاح کر رہے ہیں

صوبائی سیکرٹری نور احمد پرکانی، سابق ایم پی اے لیاقت آغا، مرکزی انجمن تاجران کے صدر عبدالرحیم کاکڑ، حاجی رفوگل بڑیچ، سید عبدالخالق آغا، اور حضرت علی اچکزئی سپنی روڈ پر ڈاٹ ون فاسٹ فوڈ چین کا افتتاح کر رہے ہیں

## امریکا کا یوکرین کو پیٹریاٹ میزائلوں کی فراہمی کی منظوری نہ دینے کا فیصلہ

**امریکی وزیر دفاع نے میزائل فراہم کرنے کے لیے ضروری کارروائی مکمل نہیں کی، رپورٹ**

واشنگٹن (این این آئی) امریکی حکومت نے یوکرین کو پیٹریاٹ فضائی دفاعی نظام کے لیے انٹرسیپٹر میزائلوں کی فراہمی کی تاحال منظوری نہیں دی۔ امریکی اخبار نے ذرائع کے حوالے سے بتایا کہ امریکی وزیر دفاع پیٹ ہیگسیتھ نے دیگر ممالک کے ذریعے یوکرین کو پیٹریاٹ میزائل فراہم کرنے کے لیے ضروری کارروائی مکمل نہیں کی۔ رپورٹ کے مطابق وزیر دفاع نے ان میزائلوں کی فراہمی کو روکنے کا فیصلہ نہیں کیا، تاہم انہوں نے اس کی منظوری کے لیے درکار طریقہ کار بھی مکمل نہیں کیا، یہ میزائل امریکا میں تیار اور بیرون ملک فراہم کیے جاتے ہیں۔ معاہدے کے تحت ان میزائلوں کو کسی تیسرے ملک منتقل کرنے کے لیے امریکی حکومت کی منظوری ضروری (بقیہ نمبر24 صفحہ 6پر)

## سعودی عرب، امارات اور ترکیہ کے وزرائے خارجہ کا علاقائی صورتحال پر تبادلہ خیال

ریاض (این این آئی) سعودی وزیر خارجہ شہزادہ فیصل بن فرحان سیامارات کے نائب وزیراعظم اور وزیر خارجہ شیخ عبداللہ بن زاید آل نہیان نے ٹیلی فون پر رابطہ کیا ہے۔ عرب ٹی وی کے مطابق رابطے کے دوران وزرائے خارجہ نے خطے کی حالیہ صورتحال پر تبادلہ خیال کیا (بقیہ نمبر23 صفحہ 6پر)

## یوکرینی حملوں سے روسی شہری ہلاکتوں میں اضافے پر تشویش ہے، اقوام متحدہ

**گوتریش روس میں یوکرینی مسلح افواج کے بڑھتے حملوں کے باعث شہری ہلاکتوں میں اضافے پر فکرمند ہیں، بیان**

اقوام متحدہ (این این آئی) اقوام متحدہ کے سیکرٹری جنرل انتونیو گوتریش نے روسی سرزمین پر یوکرینی مسلح افواج کے بڑھتے حملوں کے نتیجے میں شہری ہلاکتوں میں اضافے پر گہری تشویش کا اظہار کیا ہے جن میں حالیہ دنوں میں سینٹ پیٹرزبرگ کے علاقے میں کیے گئے حملے بھی شامل ہیں۔ عرب ٹی وی کے مطابق اقوام متحدہ کے سیکرٹری جنرل کے ترجمان سٹیفن دوجارک نے جاری بیان میں کہا کہ انتونیو گوتریش روس میں یوکرینی مسلح افواج کے بڑھتے حملوں کے باعث شہری ہلاکتوں میں اضافے پر فکرمند ہیں۔ انہوں نے کہا کہ شہریوں اور شہری تنصیبات کو نشانہ (بقیہ نمبر21 صفحہ 6پر)

## دوطرفہ تعلقات سے متعلق شاہ سلمان کو امیر قطر کا تحریری پیغام موصول

ریاض (این این آئی) خادم الحرمین الشریفین شاہ سلمان بن عبدالعزیز کو قطر کے امیر شیخ تمیم بن حمد کی جانب سے دوطرفہ تعلقات سے متعلق ایک تحریری پیغام موصول ہوا ہے۔ عرب ٹی وی کے مطابق یہ پیغام نائب وزیر خارجہ انجینئر ولید الخریجی نے ریاض میں وزارت کے دفتر (بقیہ نمبر35 صفحہ 6پر)

## فرانس میں پرتشدد احتجاج کے ذریعے بغاوت کا منصوبہ تیار کیا گیا تھا، وزیراعظم کا دعویٰ

**گزشتہ ہفتے کے تشدد سے نمٹنے کے لیے سیکیورٹی انتظامات ناکافی رہے، وزیراعظم کا اعتراف**

پیرس (این این آئی) فرانس کے وزیراعظم سباستیان لیکورنو نے ملک میں مہنگائی اور بڑھتی ہوئی قیمتوں کے خلاف مظاہروں کے دوران ہونے والے پرتشدد واقعات کے بعد آئندہ ہفتے کے اختتام پر بڑے پیمانے پر پولیس تعینات کرنے کا اعلان کیا ہے۔ غیر ملکی خبر رساں ادارے کے مطابق انہوں نے اعتراف کیا کہ گزشتہ ہفتے کے تشدد سے نمٹنے کے لیے سیکیورٹی انتظامات ناکافی رہے۔ وزیراعظم نے پارلیمان میں ارکان کے سوالات کا جواب دیتے ہوئے کہا کہ آئندہ ہفتے کے روز مظاہروں کے موقع پر پولیس کی بھاری نفری تعینات کی جائے گی۔ انہوں نے انتہائی بائیں بازو کے انتہا پسند گروہوں پر الزام عائد کیا کہ انہوں نے فسادات کے (بقیہ نمبر 34 صفحہ 6پر)

## فرانس میں جنگی طیارہ گر کر تباہ، عملے کا 1 رکن ہلاک، دوسرے کی تلاش جاری

**طیارے میں ایک زیر تربیت نوجوان پائلٹ اور ایک تجربہ کار اسلحہ افسر سوار تھے، ترجمان فضائیہ**

پیرس (این این آئی) فرانس کے شمال مشرقی علاقے میں تربیتی پرواز کے دوران میراج 2000 ڈی جنگی طیارہ گر کر تباہ ہو گیا، جس کے نتیجے میں عملے کا 1 رکن ہلاک ہو گیا، جبکہ دوسرے کی تلاش جاری ہے۔ فرانسیسی فضائیہ کے مطابق طیارہ نینسی کے علاقے میں واقع ایئر بیس کے قریب گرا۔ فضائیہ کے ترجمان کرنل ڈیوڈ پاپالارڈو نے بتایا کہ بظاہر عملے کا ایک رکن طیارے سے پیراشوٹ کے ذریعے باہر نکلنے میں کامیاب نہیں ہو سکا۔ ترجمان کے مطابق طیارے میں ایک زیر تربیت نوجوان پائلٹ اور ایک تجربہ کار اسلحہ افسر سوار تھے، ایک ڈرون کے ذریعے طیارے کا ملبہ تلاش کر لیا گیا ہے اور امدادی اہلکار جائے حادثہ پر موجود ہیں۔ واضح رہے کہ 2 نشستوں والا میراج (بقیہ نمبر25 صفحہ 6پر)

## دہلی میں 30 فٹ لمبے کاکروچ کا پتلا نذر آتش، اچھیت دیپکے کا طنزیہ ردعمل

نئی دہلی (این این آئی) بھارت کے دارالحکومت نئی دہلی میں دسہرہ کے موقع پر راون، کمبھ کرن اور میگھناد کے پتلے جلانے کے ساتھ 30 فٹ لمبے کاکروچ کا پتلا بھی نذر آتش کر دیا گیا۔ بھارتی میڈیا کی رپورٹ کے مطابق کاکروچ کا پتلا دہلی کے علاقے پتم پورہ میں دسہرہ کی تقریب کے دوران جلایا گیا۔ اس غیر معمولی اقدام کی ویڈیو سوشل میڈیا پر وائرل ہوگئی اور کاکروچ جنتا پارٹی کے بانی اچھیت دیپکے نے (بقیہ نمبر27 صفحہ 6پر)

عبدالرحیم کاکڑ، آغا جان درویش، حاجی محمد یوسف، محمد حسن سورج گنج بازار میں نیو الیوسف مشینری کی دکان کا افتتاح کر رہے ہیں

## مدینہ اور مشرقی علاقوں کی جانب آنے والے 4 ڈرون فضا میں تباہ

صنعا/ریاض (این این آئی) سعودی فوجی اتحاد نے دعویٰ کیا ہے کہ سعودی عرب کی جانب آنے والے 4 ڈرون فضا میں تباہ کر دیے گئے۔ میڈیا رپورٹس کے مطابق اتحادی فوج کے ترجمان نے کہا کہ سعودی عرب کی جانب آنے والے 4 ڈرون فضا میں تباہ کر دیے گئے۔ ترجمان کا کہنا تھا کہ مدینہ منورہ اور سعودی عرب کے مشرقی علاقوں میں ڈرونز کو تباہ کیا گیا۔ دوسری جانب یمنی حکومتی فورسز نے 24 گھنٹوں میں حوثی ملیشیا (بقیہ نمبر33 صفحہ 6پر)

## افغانستان میں طالبان کی سخت پالیسیوں سے تعلیم یافتہ طبقہ شدید معاشی بحران کا شکار

**طالبان کی ناجائز رجیم کے زیر اثر افغانستان کا تمام تر معاشی اور سماجی ڈھانچہ مکمل تباہی کا شکار ہو چکا**

کابل (این این آئی) افغانستان میں طالبان کے اقتدار کے بعد ملک کا سماجی اور معاشی نظام سنگین بحران کا شکار ہو چکا ہے جہاں بیروزگاری اور بدحالی نے ڈیرے ڈال لیے۔ طالبان کی بدترین اور ناجائز رجیم کے زیر اثر افغانستان کا تمام تر معاشی اور سماجی ڈھانچہ مکمل تباہی کا شکار ہو چکا ہے جس کے نتیجے میں ملک کا تعلیم یافتہ طبقہ شدید بیروزگاری اور معاشی بدحالی کی لپیٹ میں آ کر سخت ترین مشکلات کا سامنا کرنے پر مجبور ہے۔ میڈیا رپورٹس کے مطابق طالبان رجیم کی نااہلی اور معاشی بدحالی نے علم بانٹنے والے اساتذہ کو درس گاہوں سے نکال کر سڑکوں پر لا کھڑا کیا ہے، جس کے باعث اساتذہ قلم چھوڑ کر رکشہ چلانے پر مجبور ہو چکے ہیں اور تعلیم یافتہ افراد کو انتہائی غربت میں دھکیل (بقیہ نمبر32 صفحہ 6پر)

## جنوبی افریقہ، تیراکی کے دوران شارک کا حملہ، خاتون ہلاک

**بلدیاتی حکام نے قریبی ساحل بند کر دیا، عوام کو پانی میں اترنے سے گریز کرنے کی ہدایت**

پریٹوریا (این این آئی) جنوبی افریقہ کے جنوب مشرقی ساحل پر تیراکی کے دوران شارک کے حملے میں ایک خاتون ہلاک ہو گئی۔ غیر ملکی میڈیا کے مطابق عینی شاہدین اور حکام نے واقعے کی تصدیق کرتے ہوئے بتایا کہ یہ حملہ کوگومپوسٹی میں واقع اوربینٹ بیچ پر ہوا، جسے پہلے ایسٹ لندن کے نام سے جانا جاتا تھا۔ واقعے کے بعد بلدیاتی حکام نے قریبی ساحل بند کر دیا اور عوام کو پانی میں اترنے سے گریز کرنے کی ہدایت کی۔ پولیس کا کہنا تھا کہ مقامی وقت کے مطابق صبح تقریباً 7 بجے واقعے کی اطلاع موصول ہوئی، جائے وقوع پر 65 سالہ خاتون کی لاش ملی، جس پر زخم موجود تھے۔ مقامی ذرائع ابلاغ کے مطابق خاتون باقاعدگی سے تیراکی کرتی تھی اور حملے (بقیہ نمبر26 صفحہ 6پر)

## سیکیورٹی وجوہات، عراق نے ایران سے ملحق شیب بارڈر کراسنگ بند کر دی

بغداد (این این آئی) عراق نے سیکیورٹی وجوہات کے سبب ایران کے ساتھ ملحق شیب بارڈر کراسنگ بند کر دی۔ غیر ملکی خبر ایجنسی کے مطابق ذرائع کا کہنا تھا کہ شیب کراسنگ مسافروں، گاڑیوں اور ٹرکوں کے لیے تاحکم ثانی بند کر دی گئی ہے۔ خبر ایجنسی کے مطابق یہ فیصلہ کراسنگ کے اندر سیکیورٹی انتظامات پر نظر ثانی کرنے کے (بقیہ نمبر28 صفحہ 6پر)

## امریکی وزیر جنگ کا غیر اعلانیہ دورہ اسرائیل، یاہو سے ایران کے معاملے پر گفتگو

**ہیگسیتھ نے اسرائیل میں تعینات ہزاروں امریکی فوجیوں کی میزبانی کرنے پر اسرائیل کا شکریہ بھی ادا کیا، ترجمان یاہو**

تل ابیب/واشنگٹن (این این آئی) امریکی وزیر دفاع پیٹ ہیگسیتھ نے پیر کے روز اسرائیل کے غیر اعلانیہ دورے کے دوران اسرائیلی وزیراعظم نیتن یاہو سے ایران کے معاملے پر تبادلہ خیال کیا۔ غیر ملکی میڈیا رپورٹس کے مطابق اسرائیلی وزیراعظم کے ترجمان ڈورون اسپل مین نے بعد ازاں برطانوی خبر رساں ادارے کو تصدیق کی کہ نیتن یاہو نے اسرائیل کے جنوبی علاقے صحرائے نیگیو میں واقع عوفدا ایئر بیس پر پیٹ ہیگسیتھ سے ملاقات کی۔ اسپل مین نے بتایا کہ دونوں رہنماؤں نے خطے میں موجود خطرات اور ان سے نمٹنے کے لیے امریکا اور اسرائیل کی شراکت داری پر بات کی۔ انہوں نے بتایا کہ گفتگو کے دوران خطے میں موجود خطرات سے دفاعی اور جارحانہ دونوں طریقوں سے نمٹنے کے امور زیر بحث آئے۔ ترجمان اسرائیلی وزیراعظم نے کہا کہ امریکی وزیر جنگ نے اسرائیل میں تعینات ہزاروں امریکی فوجیوں کی میزبانی کرنے پر اسرائیل کا شکریہ بھی ادا کیا۔ ملاقات کے دوران امریکی صدر ڈونلڈ ٹرمپ کی جانب سے اسرائیلی وزیراعظم کی حمایت (بقیہ نمبر29 صفحہ 6پر)

## برطانوی ایئربیس واقعے میں 2 افراد دوبارہ گرفتار

لندن (این این آئی) برطانوی رائل ایئرفورس فیئرفورڈ واقعے میں پولیس نے دو افراد کو ایرانی انٹیلی جنس کی معاونت کے الزام میں دوبارہ گرفتار کر لیا۔ گرفتار افراد میں ایک 25 سال کا شخص برطانیہ اور ایران کی دوہری شہریت رکھتا ہے۔ گلوسٹر شائر میں امریکی ایئربیس کے قریب مشکوک سرگرمیوں کے باعث کئی گھروں کو خالی کرا لیا گیا تھا۔ انسداد دہشت (بقیہ نمبر30 صفحہ 6پر)

## بھارتی دفاعی کمپنی میں کرپشن کے انکشافات، 2000 کروڑ کے فوجی معاہدے مشکوک

**مودی سرکار سیاسی مقاصد کے لیے نام نہاد فوجی طاقت کے نام پر سارا پیسہ کرپشن میں جھونک رہی ہے، بھارتی صحافی**

نئی دہلی (این این آئی) بھارتی دفاعی کمپنیوں میں بدعنوانی کے انکشافات نے فوجی معاہدوں پر سوالات اٹھا دیے ہیں، جبکہ مودی حکومت کی کارکردگی اور ادارہ جاتی کمزوریوں کو بھی شدید تنقید کا نشانہ بنایا جا رہا ہے۔ بھارتی جریدے کے مطابق ایک دفاعی کمپنی کے خلاف کرپشن تحقیقات کے نتیجے میں 2 ہزار کروڑ روپے سے زائد مالیت کے 10 فوجی معاہدے سوالات کی زد میں آ گئے ہیں۔ رپورٹ کے مطابق کمپنی کی انتظامیہ نے تقریباً 500 کروڑ روپے کا معاہدہ حاصل کرنے کے لیے ایک سرکاری عہدیدار کو رشوت دی۔ جریدے کے مطابق زیر تفتیش کمپنی بھارتی فوج کو گولہ بارود، حملہ آور اور نگرانی کرنے والے ڈرونز سمیت حفاظتی آلات فراہم کرتی تھی۔ (بقیہ نمبر31 صفحہ 6پر)

پارلیمانی سیکرٹری سوشل ویلفیئر حاجی ولی محمد نورزئی سے مختلف شخصیات ملاقات کر رہے ہیں

اوتھل، کمشنر لسبیلہ ڈویژن سائرہ عطاء کی زیر صدارت محکمہ مواصلات و تعمیرات کے ترقیاتی منصوبوں سے متعلق منعقدہ بریفنگ میں ڈی سی حمیرا بلوچ بھی شریک ہیں

روزنامہ عوام

جمعرات 22 اکتوبر 2026ء

## کے پی اور بلوچستان کا موازنہ درست نہیں

وزیراعظم کے مشیر برائے سیاسی امور رانا ثنا اللہ نے کہا ہے کہ دہشت گردی کے معاملے میں کے پی اور بلوچستان کا موازنہ درست نہیں، بلوچستان حکومت فوج اور وفاق سے مکمل تعاون کر رہی ہے، سہیل آفریدی نے کے پی میں آپریشن ہونے سے صاف انکار کر دیا تھا۔ رانا ثنا اللہ نے کہا کہ ہمارے سینئر مولانا عبدالواسع نے ابھی اجلاس میں کے پی اور بلوچستان کا موازنہ کیا، کے پی میں دہشت گردی کے خاتمے کے لیے صوبائی حکومت کا جو تعاون درکار تھا وہ نہیں کر رہی تھی، وزیراعلیٰ کے پی نے متعدد مرتبہ کہا کہ وہ آپریشن نہیں ہونے دیں گے جب کہ بلوچستان حکومت مسلح افواج اور وفاقی حکومت سے مکمل تعاون کر رہی ہے، دہشت گردی کے خاتمے کے لیے ملک کے تمام لوگوں کو ہم خیال ہونا پڑے گا۔ رانا ثنا نے کہا کہ نواز شریف نے ان لوگوں کو بھی فون کیا جو باہر 126 دن تک دھرنا دیے بیٹھے تھے، مولانا عبدالواسع مولانا فضل الرحمان سے بات کریں، اگر تمام سیاسی جماعتیں اس معاملے پر مل کر بیٹھنے کے لیے تیار ہیں تو وزیراعظم آج بھی بیٹھنے کو تیار ہیں تاہم دہشت گردی کا مسئلہ جو ان کو درپیش ہے اس سے نمٹنا ضروری ہے۔ قومی اسمبلی میں قائد حزب اختلاف اسپیکر آفس جا کر وزیراعظم سے ملنے کو تیار ہیں، اپوزیشن لیڈر راجہ ناصر عباس کو کہا کہ آپ وزیراعظم سے مل لیں۔ رانا ثنا نے کہا کہ پہلے بھی جب پی ٹی آئی نے اسمبلیاں توڑیں اور نئے الیکشن کا مطالبہ کیا تو ستمبر کے پہلے ہفتے میں الیکشن کا طے ہو گیا تھا، شاہ محمود قریشی نے کہا میں بانی پی ٹی آئی کو بتا کر آتا ہوں اس کے بعد شاہ محمود قریشی کو انکار ہو گیا، روزانہ پاک فوج کے کرنل جوان شہید ہو رہے ہیں وہ لوگ مسلسل قربانیاں دے رہے ہیں ملاقاتوں میں ایک پورے ادارے کے سربراہ کے خلاف بیانیہ بناتے ہیں ادارے کے سربراہ کے خلاف آپ تحقیر آمیز بیانیہ بنائیں پھر رولز اور قانون کے تحت ملاقاتوں پر پابندی لگ سکتی ہے۔

## وفاق، صوبہ اور آئین: سیاست کو دشمنی بننے سے بچایئے

تحریر۔ محمد اکرم چوہدری

[illegible] اختلاف کی گنجائش ہوتی ہے اگر اختلاف ختم ہو جائے تو سیاست محض تائید کا نام رہ جاتی ہے اور اگر اختلاف دشمنی میں بدل جائے تو جمہوریت کا بنیادی مقصد ہی فوت ہونے لگتا ہے ہماری سیاسی تاریخ کا ایک اہم سبق یہ ہے کہ جب سیاسی قوتوں کے درمیان مکالمے کے راستے بند

[illegible] ایک دوسرے کے لیے معاون بنایا جا سکتا ہے۔ اس وقت ضرورت اس بات کی ہے کہ وفاق اور صوبے کے تعلقات کو سیاسی برتری کے بجائے آئینی ذمہ داری کے اصول پر استوار کیا جائے پارلیمان نے گورنر راج کی منظوری دے دی ہے، تاہم اس فیصلے کی آئینی بنیاد اور ضرورت

[illegible] کسی ایک جماعت کے پاس ہے تو کل کسی دوسری کے پاس ہو سکتا ہے اس لیے ایسے سیاسی رویے اختیار کرنے چاہئیں جنہیں اقتدار اور حزبِ اختلاف، دونوں حیثیتوں میں اصولی طور پر درست سمجھا جا سکے اس سیاسی کشیدگی سے نکلنے کے لیے چند عملی اقدامات پر سنجیدگی

[illegible] دوستوں کی محفلوں اور سوشل میڈیا تک پہنچتے ہیں جب سیاسی وابستگی کی بنیاد پر دوستیاں ٹوٹنے لگیں اور اختلاف رکھنے والے شہری ایک دوسرے کی بات سننے سے انکار کر دیں تو یہ صرف سیاست کا نہیں، معاشرتی ہم آہنگی کا مسئلہ بن جاتا ہے۔

اس لیے سیاسی قائدین کو چاہیے کہ اپنے کارکنوں کے سامنے اختلاف اور احترام کی مشترکہ مثال قائم کریں مخالف سیاسی جماعت کے کسی درست اقدام کو تسلیم کرنا کمزوری نہیں، سیاسی بلوغت کی علامت ہے اسی طرح اپنی جماعت کی کسی غلطی کی نشاندہی کرنا بے وفائی نہیں بلکہ اصلاح کا راستہ ہے

پانچواں قدم عوامی مسائل کو سیاسی مذاکرات کے مرکز میں لانا ہونا چاہیے مہنگائی، بے روزگاری، تعلیم، صحت، توانائی اور امن و امان جیسے معاملات کسی ایک جماعت کے نہیں بلکہ پورے ملک کے مسائل ہیں ان کے حل کے لیے طویل المدت پالیسیوں کا تسلسل ضروری ہے اگر حکومت اور اپوزیشن ان بنیادی معاملات پر کم از کم مشترکہ ترجیحات طے کر لیں تو سیاسی اختلاف برقرار رہتے ہوئے بھی قومی ترقی کا سفر جاری رہ سکتا ہے

یہ بھی حقیقت ہے کہ مذاکرات ہمیشہ آسان نہیں ہوتے ماضی کی تلخیاں، باہمی بداعتمادی اور سیاسی مفادات راستے میں رکاوٹ بنتے ہیں لیکن اگر فریقین پہلے ہی یہ شرط رکھ دیں کہ گفتگو صرف اسی وقت ہوگی جب دوسرا فریق تمام مطالبات تسلیم کر لے، تو پھر مذاکرات کا مقصد ہی ختم ہو جاتا ہے مذاکرات دراصل اسی لیے کیے جاتے ہیں کہ اختلافات موجود ہوتے ہیں ضروری نہیں کہ پہلی نشست میں تمام مسائل حل ہو جائیں ابتدا کسی محدود ایجنڈے سے بھی ہو سکتی ہے مثال کے طور پر سیاسی کشیدگی میں کمی، پارلیمانی رابطوں کی بحالی اور قومی سلامتی کے معاملات پر مشترکہ مشاورت جیسے امور سے آغاز کیا جا سکتا ہے بعد میں زیادہ پیچیدہ اختلافات پر بات آگے بڑھائی جا سکتی ہے۔

اس عمل میں پارلیمان کے تجربہ کار اور تمام فریقوں کے لیے قابلِ قبول ارکان سہولت کار کا کردار ادا کر سکتے ہیں مقصد کسی ایک جماعت کے موقف کو دوسری پر مسلط کرنا نہیں، بلکہ ایسا راستہ تلاش کرنا ہونا چاہیے جس میں آئین، جمہوری حقوق اور قومی سلامتی کے تقاضے ملحوظ رہیں پاکستان کو اس وقت سیاسی فتح کے نئے نعروں سے زیادہ سیاسی اعتماد کی ضرورت ہے ہمیں یہ سمجھنا ہوگا کہ حکومت کا احترام اور حکومت سے اختلاف دو الگ باتیں ہیں اسی طرح اپوزیشن کے جمہوری حق کو تسلیم کرنا اس کے ہر مطالبے سے اتفاق کرنے کے مترادف نہیں ایک صحت مند جمہوری نظام میں دونوں کے لیے جگہ موجود ہوتی ہے۔

اختلافات کو ختم کرنا شاید ممکن نہ ہو، لیکن ان کو دشمنی میں بدلنے سے روکنا ضرور ممکن ہے آج اگر سیاسی قیادت ایک دوسرے سے بات کرنے کا فیصلہ کرتی ہے تو یہ کسی فریق کی پسپائی نہیں ہوگی یہ اس حقیقت کا اعتراف ہوگا کہ پاکستان کے مسائل کسی ایک جماعت کی کوشش سے حل نہیں ہو سکتے وقت کا تقاضا ہے کہ سیاست میں برداشت واپس آئے، مکالمے کو عزت ملے اور اختلافِ رائے کو دشمنی سمجھنے کی روایت کمزور ہو

آخر میں سوال صرف اتنا ہے کہ کیا ہم اپنی آنے والی نسلوں کو ایک ایسا پاکستان دینا چاہتے ہیں جہاں ہر سیاسی اختلاف مستقل محاذ آرائی میں بدل جائے، یا ایسا پاکستان جہاں اختلاف کے باوجود مل بیٹھ کر قومی مسائل حل کرنے کی روایت موجود ہو؟ فیصلہ سیاسی قیادت نے کرنا ہے، لیکن اس کے نتائج پوری قوم کو بھگتنا یا ان سے فائدہ اٹھانا ہے

شاید اب وقت آ گیا ہے کہ سیاست میں ایک دوسرے کو شکست دینے سے زیادہ ایک دوسرے کو سمجھنے کی کوشش کی جائے کیونکہ جمہوریت کی اصل کامیابی کسی ایک جماعت کی جیت نہیں، بلکہ ایسا نظام ہے جس میں سب کو آئینی دائرے میں رہتے ہوئے اپنا کردار ادا کرنے کا موقع ملے۔

☆☆☆☆

## قانون سے نہیں چھاپے سے ڈر لگتا ہے

تحریر۔ نسیم شاہد

کل میں نے قاسم بیلہ ملتان میں ایک عجیب منظر دیکھا، اچانک جیسے آندھی نہیں چلتی، اسی طرح یہ خبر پھیلی کہ پیرا فورس والے آ رہے ہیں۔ یہ ملتان کا وہ نواحی علاقہ ہے جہاں سے گیلانی خاندان کا کوئی نہ کوئی فرد الیکشن لڑتا ہے۔ سید یوسف رضا گیلانی بھی اس علاقے سے امیدوار بنتے رہے ہیں، گنجان آبادی کے باوجود ضلعی انتظامیہ کی اس طرف نظر کم ہی جاتی ہے اس لئے یہاں تجاوزات اور ریڑھی بانوں نے واحد بازار کی سڑک پر تقریباً قبضہ جمایا ہوتا ہے، اتنا زیادہ قبضہ کہ دن کے وقت گاڑی لے جانا دشوار ہو جاتا ہے۔ میں اُس وقت سبزی پھل لینے کے لئے وہیں موجود تھا، ابھی دو دن پہلے میں اسی بازار میں گاڑی پر جانے کی غلطی کر بیٹھا تو ہر دکاندار نے یہی کہا گاڑی آگے لے جائیں، حالانکہ اُن کی دکانوں کے آگے ریڑھیاں اور گدھا ریڑیاں بھی کھڑی ہوئی تھیں، میری تُو تکار بھی ہوئی اور سب نے یہی کہا بابو جی گاڑی آگے لے جائیں، یہ کسی کی نہیں سنتے، آج میں موٹر سائیکل پر گیا تھا۔ میں نے دیکھا جونہی یہ خبر پھیلی کہ پیرا فورس آ رہی ہے ایک طوفان سا مچ گیا، ریڑھی والے ایسے بھاگے جا رہے تھے جیسے سیلاب آ رہا ہو۔ دکاندار اپنی دکانوں کے آگے سے سامان ایسے اندر پھینک رہے تھے جیسے باہر آگ لگ گئی ہو۔ یوں کہنا چاہئے کہ قیامت صغریٰ کا سماں تھا۔ میں یہ منظر دیکھ کر گہری سوچ میں پڑ گیا۔ مجھے یوں لگا جیسے اس معاشرے کی حقیقت کھل کر سامنے آ گئی ہو۔ استاد گرامی پروفیسر اعجاز رسول چشتی کہا کرتے ہیں کہ یہ ڈنڈے کا یار معاشرہ ہے۔ شرافت کی زبان نہیں سمجھتا، ذرا سی ریاستی طاقت اس کے کس بل نکال دیتی ہے۔ میں سوچنے لگا ابھی دو دن پہلے یہاں کے دکاندار مجھے گاڑی نہیں کھڑی کرنے دے رہے تھے، حالانکہ اُس نے سڑک پر کھڑی ہونا تھا۔ وہ اپنے سامنے کھڑے ہوئے ریڑھی والوں کو نہیں ہٹاتے، کیونکہ اُن سے کرایہ لیتے تھے، میں لڑتا تو وہ شاید مجھے مل کر پھینٹی بھی لگا دیتے مگر اب وہ ایسے بھاگے جا رہے تھے جیسے چور ہوں، قانون شکن ہوں، گویا یہ بات ثابت ہو گئی وہ غلط تھے، ناجائز قبضے کیے ہوئے تھے، عملاً اُن کا ضمیر انہیں ملامت نہیں کرتا تھا وہ اپنی حدود میں نہیں رہنا چاہتے تھے لیکن جب انہیں قانون کا ڈنڈا نظر آیا تو بھاگ پڑے جیسے پولیس کے ہتھے چڑھنے سے چور ڈاکو بھاگتے ہیں۔ ایک بار میں اسی بازار میں ایک ایسے جنرل سٹور پر گیا جس کی ہر چیز اپنی حدود میں تھی اور باہر سے دکان بہت کم نظر آتی تھی۔ میں نے اُس کے بزرگ مالک سے پوچھا، انہوں نے باہر سامان کیوں نہیں رکھا ہوا، لگایا کیوں نہیں ہوا تو انہوں نے بہت شاندار بات کی، کہنے لگے میں کوئی مجرم ہوں کہ بلدیہ والے آئیں تو سامان اندر رکھتا پھروں، میں جانور تو نہیں، مجھے معلوم ہے ایک چیز غلط ہے، پھر بھی یہ سوچ کر کرتا رہوں کہ کس نے روکنا، کس نے پکڑنا ہے۔ میں قانون کو مانتا ہوں، قانون کے ڈنڈے کو دیکھ کے نہیں مانتا یہ تو گدھے، گھوڑے کرتے ہیں کہ لاٹھی سوٹی سے ڈرتے ہیں۔

صاحبو! یہ ماجرا صرف بازاروں سڑکوں تک محدود نہیں۔ اس رویے نے پوری سوسائٹی کو گھیر رکھا ہے، ٹریفک وارڈن کو دیکھ کر بھیگی بلی بن جانے والا موٹر سائیکل یا گاڑی سوار آپ کی تنقید پر ایسا گلے پڑے گا جیسے آپ نے اُس کی دُم پر پاؤں رکھ دیا ہو، مجال ہے وہ اپنی غلطی تسلیم کرے، ٹریفک کا شعور پیدا کرنے کی آپ جتنی بھی کوشش کر لیں جب تک یہ منفی رویہ نہیں بدلے گا کچھ بھی تبدیل نہیں ہو گا، ڈنڈے کے یاروں دلداروں کو اور کوئی زبان سمجھ ہی نہیں آتی۔ اب ہر چوک پر تو ڈنڈے والا نہیں کھڑا کیا جا سکتا۔ بیرون ملک رہنے اور جانے والے دوست بتاتے ہیں کہ رات کے سناٹے میں بھی جب دور دور تک بندہ نہیں ہوتا، سرخ لائٹ پر گاڑی رُک جاتی ہے۔ قانون کا خوف سنتری بادشاہ کی وجہ سے نہیں، انسان ہونے کے ناتے کیا جاتا ہے کہ معاشرے ایسے ہی مہذب اور باوقار بنتے ہیں۔ وہاں انسانوں کی تربیت ایسی ہو گئی کہ جانوروں کے ریوڑ بھی تربیت اور قطار میں چلتے ہیں، زیبرا کراسنگ سے سڑک پار کرتے ہیں اور انہیں کسی قسم کا ڈنڈا دکھانا نہیں پڑتا۔ یہ عادت اور سعادت عالیہ ہم پاکستانیوں کو حاصل ہے کہ جونہی دیکھیں گے وارڈن موجود نہیں سرخ سگنل کو بھی بلا خوف و خطر پار کر جائیں گے۔ وہ تو بھلا ہو سیف سٹی والوں کا جہاں وہ پہنچ گئے ہیں وہاں یہ سیف سٹی کا کیمرہ ان قانون شکنوں کے لئے ڈنڈا بن گیا ہے اور ای چالان آنے کا ڈر انہیں رکنے پر مجبور کر دیتا ہے۔

میں نے کچھ دن پہلے موٹر وے سے سفر کیا۔ بھیرہ قیام و طعام پر رُک کر میں نے یہ کھوج لگانے کی کوشش کی کہ گذشتہ دنوں ٹاسک فورس کی سربراہ سلمیٰ بٹ نے جو ناجائز منافع خوری پر جرمانے کئے تھے اُن کا کوئی اثر موجود ہے یا نہیں، تو دیکھا کوئی اثر موجود نہیں تھا۔ اسی طرح بیس روپے کا مال سو روپے میں بیچا جا رہا تھا، پانی کی چھوٹی بوتل سو روپے کی تھی، اب میں نے سوچا کچھ تو مجھے بھی کرنا چاہئے، میں نے جیب سے موبائل نکالا، کیمرہ کھول کے کاؤنٹر کے پیچھے کھڑے ہوئے نوجوان سے پوچھا یہ بوتل کتنے کی ہے۔ وہ ہنسنے لگا، اُس نے کہا کیمرہ بند کریں گے تو دوگنا سے بھی زائد قیمت پر ملے گی۔ کیمرہ سامنے رکھیں گے تو اصل قیمت پر دے دوں گا۔ میں نے کہا ایسا کیوں کرتے ہو، کہنے لگا میں تو ملازم ہوں، جیسا مالک کہتا ہے ویسے ہی کرتا ہوں، اب مالک نے یہ کہہ رکھا ہے کوئی کیمرے سے تمہاری ویڈیو بنانے لگے تو اسے زائد قیمت نہ بتانا، باقی جتنے بھی سادہ لوح مسافر آئیں انہیں مہنگی بیچتے رہنا۔ مجھے اُس کی صاف گوئی بہت اچھی لگی تاہم یہ بات واضح ہو گئی کہ چور بازاری سے باز نہیں آنا چاہے آپ جتنے بھی وقتی طور پر چھاپے مارتے رہے۔ قانونی شکنی اب ذہنیت کے بگاڑ کا مسئلہ ہے۔ ہم نے سوچ لیا ہے کہ جب قانون ہماری شہ رگ کے قریب نہیں آتا، ہم نے اُسے نہیں ماننا۔ کئی بار یہ تاریخی جملہ سننے کو ملتا ہے کہ ہمیں مہذب شہری ہونے کا ثبوت دینا چاہئے، یعنی ہم سے ایسا ثبوت مانگا جا رہا ہے جو ہمارے پاس ہے ہی نہیں۔ یہ جانوروں کی نفسیات ہے کہ سامنے کھڑے ڈنڈا بردار سے ڈر جاتے ہیں مگر ہم نے بطور معاشرہ یہ اپنا لی، اس کا علاج تو حکیم لقمان کے پاس بھی نہیں ہوگا۔

☆☆☆☆

## لاکھوں سال کی نیند

تحریر۔ عبداللہ طارق سہیل

پشاور میں اجتماعی قتل کی واردات ہوئی ہے جہاں 34 بچوں اور ان کی ایک استاد کو قتل کر دیا گیا ہے۔ ایک قاتل پکڑا گیا ہے جو اس سکول کا مالک تھا جس کی عمارت گرنے سے یہ بچے مقتول ہوئے۔ مالک کو لوگوں نے بار بار بتایا کہ سکول کی عمارت خستہ حال ہے، کسی بھی وقت گر جائے گی، اس نے پروا نہیں کی۔ اخباری رپورٹوں میں ہے کہ لوگوں کی شکایات پر متعلقہ محکموں کے کچھ لوگ حرکت میں آئے لیکن انہیں علاقے کے ارکان قومی و صوبائی اسمبلی نے روک دیا جو اس سکول مالک سے تعلقات رکھتے تھے۔ یعنی قاتلوں کی ضمنی فہرست میں یہ لوگ بھی آتے ہیں۔ اور یہ صرف پشاور کا معاملہ نہیں۔ جہاں بھی خستہ حال عمارت گرتی ہے، عمارت کے مالک کے پس پردہ یہ پردہ نشین قاتل ضرور ہوا کرتے ہیں۔ قاتلوں کی فہرست میں نظام بھی شامل ہے جو قتل کے اس طرح کے اجتماعی واقعات کی علت اولیٰ ہے اور وہ جج بھی جو تنخواہ صرف اس بات کی لیتے ہیں کہ قاتل ان کی خدمت میں تشریف لائیں تو انہیں باعزت یا شک کا فائدہ دے کر بری کر دیں۔

—

پاکستان میں ہر روز کئی بچے قتل کئے جاتے ہیں۔ اغوا کر کے مار دیئے جاتے ہیں یا فوری اشتعال کی وجہ سے تشدد کر کے۔ کسی سے انتقام لینا ہوتا ہے تو اس کا بچہ آسان ہدف ہے۔ ماں باپ کے ہاتھوں بھی بچے قتل ہوتے ہیں، استادوں اور مولویوں کے ہاتھوں بھی۔ پاکستانی معاشرہ بچوں کیلئے ہرگز محفوظ نہیں ہے اور بچوں کے قتل کے واقعات کی شرح کچھ عرصہ سے بڑھتی ہی جاتی ہے۔ میڈیا میں یہ رجحان زیادہ جگہ نہیں پاتا۔ کوئی بڑا سانحہ ہو جائے جیسا کہ پشاور کا ہوا تو میڈیا، کاروباری اصولوں کے تحت، اسے جگہ دینے پر مجبور ہو جاتا ہے۔ بچوں کے قاتل عام طور پر گرفتار ہو جاتے ہیں لیکن نظام انصاف کچھ ایسا ہے کہ قاتل پہلے نہ سہی، دوسرے یا تیسرے مرحلے میں بہرحال، بری ہو جاتا ہے۔ مختصر ہو یا تفصیلی، فیصلے کا ایک فقرہ فیصلہ کن ہوتا ہے یہ کہ استغاثہ الزام ثابت نہیں کر سکا یا یہ کہ گواہیاں کمزور ہیں۔

پارلیمنٹ کے کسی اجلاس میں یہ مسئلہ نہیں اٹھایا جاتا، میڈیا کیلئے کسی اداکارہ کا نئے ڈیزائن کا پیرہن سو بچوں کے قتل سے زیادہ اہم ہے، جدید کاروبار کے کارپوریٹ اصول یہی بتاتے ہیں۔

—

ہر ایسے المیے کے بعد ایک ہی بیان دیا جاتا ہے، دوسرا کوئی بیان دینے کیلئے ہوتا بھی نہیں ہے، یہ کہ خدا مرنے والوں کے والدین کو صبر جمیل دے۔ یہ بیان اصل میں تو دعا ہے، ایسی دعا جو بڑی مشکل سے قبولیت پاتی ہے۔ جن ماؤں نے صبح اپنے بچوں کو نہلا دھلا کر، نئے کپڑے پہنا کر سکول بھیجا، شام کو صرف ان کے بستے گھر آئے، انہیں صبر کیسے آئے گا۔ گھروں میں پڑے بستے انہیں عمر بھر رلائیں گے، ان بستوں کو صندوقوں یا الماریوں میں چھپانا بے فائدہ ہے۔ ماؤں کو دن میں کئی کئی بار یہ صندوق یا الماریاں کھولنے سے کون روکے گا؟

—

بچوں کی موت پر صبر کیلئے ایک کلاسیکل فقرہ دنیا کے ہر معاشرے میں ہے، یہ کہ تمہارے بچے جنت میں تمہیں مل جائیں گے۔ یعنی تمہارا جنت جانا شرط ہے۔ بچوں نے تو بہرحال جنت ہی میں جانا ہے۔

یورپی لوک ادب میں یہ طے ہے کہ بچے اور جانور مرتے ہی جنت میں جائیں گے۔ وہاں کے شاعروں نے اس خیال پر ان گنت نظمیں لکھی ہیں۔ ادیبوں نے داستانیں اور مصوروں نے اس منظر کی بے شمار تصویریں تخلیق کی ہیں، ایک...... جنگل، جہاں قبل از وقت مرنے والے بچے اور جانور مل کر کھیلتے ہیں، پھولوں کے پودوں پر تتلیاں منڈلاتی ہیں، درختوں پر رنگارنگ پرندے چہچہاتے اور فضاؤں میں اڑتے پھرتے ہیں؟ خوشی کی قوس قزح اُفق پر چھائی ہوئی ہے۔ ہر تصویر ایسی کہ دیکھنے والا اس میں کھو جائے۔

ہمارے ہاں بھی مقبول عقیدہ یہی ہے۔ بچے مرتے ہی جنت چلے جاتے ہیں۔ ماؤں کی تسلی کا کچھ ذرا سا بہانہ اگر ہو سکتا ہے تو یہی خیال ہو سکتا ہے۔

—

بہت عرصہ پہلے اعظم گڑھ کے معارف میں ایک سلسلہ وار بحث طویل عرصہ چلتی رہی تھی کہ عالم برزخ کا وجود ہے یا نہیں۔

حصہ لینے والے تینوں بہت بڑے نام تھے۔ علامہ اسلم جیراج پوری، سید سلیمان ندوی اور سید ابوالاعلیٰ مودودی۔

علامہ جیراج پوری کا موقف تھا کہ عالم برزخ نام کی کوئی شے نہیں ہے۔ اپنے دلائل کے حق میں انہوں نے قرآن مجید کی آیات پیش کیں جبکہ موخرالذکر دونوں ہستیوں کا کہنا تھا کہ عالم برزخ کسی نہ کسی، مختصر سی شکل میں ہی سہی، ہے ضرور۔

یعنی یہ کہ ہر مرنے والے گنہگار کو عذاب کا ذائقہ چکھایا جائے گا، پھر صبح قیامت تک کیلئے سلا دیا جائے گا اور ہر نیک آدمی کو مرنے کے بعد جنت کا دیدار کرایا جائے گا جس کے بعد قیامت تک کیلئے اس پر بھی نیند طاری کر دی جائے گی۔ ان کا استدلال بھی قرآنی آیات پر تھا۔

یعنی جنت میں جو بھی جائیگا، قیامت برپا ہونے کے بعد ہی جائے گا اور یہی بات اہل جہنم کیلئے بھی ہے

گویا اقبال جس بات پر حیران تھے، وہی سچ ہے کہ

عوض یک دو نفس، قبر کی شب ہائے دراز

اور اب درازی شب کی پیائش صرف خدا جانتا ہے۔ ہزارہا سال یا لکھوکھا سال!

سانحے جو قدرت کی طرف سے ہوتے ہیں انہیں کوئی نہیں روک سکتا۔ البتہ وہ سانحے جو انسان کا ظلم اور جہل برپا کرتا ہے، انہیں روکا جا سکتا ہے۔ معاشرہ اور حکومت مل کر انہیں روک سکتے ہیں۔ لیکن سانحہ ایک یہ بھی ہے کہ ہمارے ملک میں حکومت ہے نہ معاشرہ!!!

☆☆☆☆

## نہ دباؤ، نہ مصلحت: گوجرانوالہ میں قانون کی بالادستی کا عزم

تحریر۔ یونس باٹھ

کسی شہر کو جرائم سے پاک کرنے کا دعویٰ کرنا آسان، مگر جرائم کی جڑوں تک پہنچ کر ان کا خاتمہ کرنا آسان نہیں ہوتا۔ اس کیلئے صرف وردی، اختیارات اور سرکاری دفتر کافی نہیں، بلکہ مضبوط اعصاب، بے خوف فیصلے، مسلسل نگرانی اور اپنے فرض سے غیر معمولی وابستگی درکار ہوتی ہے۔ گوجرانوالہ میرا شہر ہے، اس کی گلیوں، بازاروں اور یہاں کے لوگوں کے مسائل سے مجھے قلبی وابستگی ہے۔ اسی لیے جب میں اس شہر میں جرائم پیشہ عناصر کے خلاف ہونیوالی کارروائیوں کا جائزہ لیتا ہوں تو سٹی پولیس آفیسر ڈاکٹر سردار غیاث گل خان کی کارکردگی کا ذکر محض رسمی تعریف کے طور پر نہیں، بلکہ ایک ایسی تبدیلی کے تناظر میں کرتا ہوں جسے شہری محسوس کرنا چاہتے ہیں۔ میرے نزدیک ان کی سب سے نمایاں خوبی یہ ہے کہ انہوں نے پولیسنگ کو محض دفتر میں بیٹھ کر احکامات جاری کرنے تک محدود نہیں رکھا، بلکہ سنگین مقدمات کی سماعت، واقعات کے فالو اَپ اور جرائم پیشہ عناصر کے خلاف کارروائیوں کو اپنی ترجیحات میں شامل کیا ہے۔ ڈاکٹر سردار غیاث گل خان کی قیادت کا ایک اہم پہلو یہ بھی ہے کہ ان کے بارے میں فراہم کردہ معلومات کے مطابق وہ سنگین نوعیت کے مقدمات میں خود دلچسپی لیتے، اہم واقعات کی پیشرفت پر نظر رکھتے اور ماتحت افسران سے جواب طلب کرتے ہیں۔ شہر میں کوئی بڑا واقعہ پیش آئے تو اس کا فالو اَپ محض کاغذی کارروائی نہیں رہنا چاہیے؛ تفتیش کہاں پہنچی، ملزم گرفتار ہوا یا نہیں، متاثرہ خاندان کو انصاف کی امید ملی یا نہیں، یہ وہ سوالات ہیں جن کے جواب ایک فعال پولیس سربراہ کو خود تلاش کرنا پڑتے ہیں۔ یہی طرزِ قیادت ایک محکمے کو روایتی دفتری نظام سے نکال کر متحرک ادارے میں بدل سکتی ہے۔ ان کی اصل خوبی کا اعتراف کرتے ہوئے یہ کہنا بے جا نہ ہوگا کہ ایک پولیس افسر کی شناخت اس کے عہدے سے نہیں، بلکہ ان فیصلوں سے بنتی ہے جن میں وہ قانون کی بالادستی کو ذاتی مصلحت پر ترجیح دیتا ہے۔ گوجرانوالہ پولیس کی گزشتہ ایک ماہ کی فراہم کردہ کارکردگی میں مختلف علاقوں کے متعدد پولیس مقابلے اور کارروائیاں نمایاں ہیں۔ تھانہ دھلے میں 36 مقدمات میں ریکارڈ یافتہ ذوالفقار، تھانہ کینٹ میں سنگین مقدمات میں مطلوب مہیب خان، تھانہ اروپ میں غلام مرتضیٰ، صدر کامونکی میں 25 سے زائد مقدمات میں ریکارڈ یافتہ تصور حسین، باغبانپورہ میں علی حسن عرف ڈمرو اور سبزی منڈی میں بین الاضلاعی جرائم میں مطلوب جواد حسین پولیس مقابلوں کے دوران اپنے ساتھیوں کی فائرنگ سے ہلاک ہوئے۔ منشیات کیخلاف کارروائیوں میں لدھیوالہ وڑائچ کا شکیل ڈوگر، باغبانپورہ کا معصوم بیگ، گکھڑ منڈی کا خرم بلال، سیٹلائٹ ٹاؤن کا وقار عرف عیدا، پیپلز کالونی کا افتخار عرف بلا اور لدھیوالہ وڑائچ کا شہباز علی بھی ایسے واقعات میں ہلاک ہوئے جن میں پولیس نے ان کے قبضے سے چرس، افیون، آئس یا اسلحہ برآمد ہونے کی اطلاع دی۔ خواتین اور بچوں کے خلاف سنگین جرائم کے مقدمات میں مطلوب رشید اور اسکول چوکیدار اشفاق عرف پھا کی کی ہلاکت کے واقعات بھی اسی ریکارڈ کا حصہ ہیں۔ ان کارروائیوں کے دوران دیگر متعدد ملزمان زخمی حالت میں گرفتار ہوئے۔ یہ تمام واقعات پولیس کی مسلسل سرگرمیوں کی تصویر پیش کرتے ہیں شہر میں ایسے عناصر کے خلاف مؤثر اقدامات کی اہمیت اپنی جگہ، لیکن کسی بھی پولیس سربراہ کی جرات کا ایک پیمانہ محکمہ کے اندر احتساب بھی ہوتا ہے۔ ڈاکٹر سردار غیاث گل خان کے دور میں اختیارات سے تجاوز اور مبینہ طور پر ملزمان کو چھوڑنے کے معاملے پر تین پولیس ملازمین کی گرفتاری، جبکہ الگ محکمانہ کارروائی میں 22 افسران و اہلکاروں کو سزائیں اور 20 ملازمین کی برخاستگی کی اطلاعات اس پہلو کو نمایاں کرتی ہیں۔ کرپشن کے الزامات پر سب انسپکٹروں کی تنزلی بھی محکمانہ کارروائیوں میں شامل رہی۔ اگر کوئی افسر یہ اصول اپناتا ہے کہ وردی قانون سے بالاتر ہونے کا پروانہ نہیں، تو یہ ادارے کی ساکھ بہتر بنانے کی جانب اہم قدم ہے۔ اسی تناظر میں سی پی او کی جانب سے ان افراد کے خلاف کارروائی بھی قابلِ ذکر ہے جو مبینہ طور پر اپنے تعلقات، اثر و رسوخ یا افسران کے ساتھ تصاویر کو ذاتی فائدے کے لیے استعمال کرتے تھے۔ ایسے معاملات میں شفاف ثبوت اور قانونی کارروائی ہی کسی بھی دعوے کو معتبر بناتے ہیں۔ خواتین اور بچوں کے تحفظ کے حوالے سے بھی گوجرانوالہ پولیس کی ذمہ داری غیر معمولی ہے۔ وزیر اعلیٰ پنجاب کا یہ مؤقف کہ خواتین ان کی ریڈ لائن ہیں، تبھی حقیقی معنی اختیار کرتا ہے جب متاثرہ خواتین اور بچوں کو فوری مدد، تحفظ اور انصاف میسر آئے۔ سی پی او کی ہدایات پر تعلیمی اداروں میں آگاہی واکس، لیکچرز اور بچوں کو گڈ ٹچ اور بیڈ ٹچ کے بارے میں آگاہ کرنے جیسی سرگرمیاں اس مقصد کے لیے اہم ہیں۔ ریجنل پولیس آفیسر خرم شہزاد حیدر وڑائچ کے احکامات پر 14 سے 19 ستمبر 2026ء تک چلڈرن اینڈ ویمن سیفٹی ویک کے دوران فراہم کردہ اعداد و شمار کے مطابق 475 سیمینارز اور 417 واکس سمیت 892 آگاہی سرگرمیاں منعقد کی گئیں۔ اس موقع پر آر پی او خرم شہزاد حیدر وڑائچ کے کردار کو بھی نظر انداز نہیں کیا جا سکتا۔ ایک متحرک ضلعی پولیس سربراہ کی کارکردگی اس وقت مزید مؤثر ہوتی ہے جب اسے اعلیٰ سطح پر اعتماد، رہنمائی اور انتظامی معاونت حاصل ہو۔ سی پی او اور آر پی او کے درمیان پیشہ ورانہ ہم آہنگی اس مقصد کے لیے اہم ہے کہ فیصلے صرف کاغذوں تک محدود نہ رہیں بلکہ ان کے اثرات تھانوں، تفتیشی نظام اور شہریوں کی روزمرہ زندگی میں دکھائی دیں۔ گوجرانوالہ کو آج ایسے ہی پولیس افسران کی ضرورت ہے جو عہدے کو اعزاز نہیں، امانت سمجھیں؛ جو اثر و رسوخ کے سامنے قانون کو کمزور نہ پڑنے دیں؛ جو مظلوم کی فریاد سنیں اور اپنے محکمے میں جواب دہی کو یقینی بنائیں۔ ڈاکٹر سردار غیاث گل خان کی فراہم کردہ کارکردگی میں ان ترجیحات کی جھلک نظر آتی ہے۔

☆☆☆☆

## بھارت کی جمہوریت کا اصل چہرہ اور تضادات

تحریر۔ محمد محسن اقبال

بھارت دنیا کی سب سے بڑی جمہوریت ہونے کا دعوے دار ہے۔ وسیع انتخابی نظام، مضبوط آئینی ڈھانچے اور مختلف مذاہب و تہذیبوں کے امتزاج کو اپنی جمہوری عظمت کی دلیل کے طور پر پیش کیا جاتا ہے، لیکن سوال یہ ہے کہ کیا محض انتخابات کا انعقاد کسی ملک کو حقیقی جمہوریت بنا دیتا ہے؟ جمہوریت کی اصل روح عوام کے حقِ حکمرانی، قانون کی بالادستی، آزادی اظہار، اقلیتوں کے تحفظ اور اداروں کی غیر جانب داری میں پوشیدہ ہوتی ہے اگر ان بنیادی اصولوں پر سمجھوتہ ہونے لگے تو بڑے بڑے جمہوری دعوے بھی اپنی معنویت کھو دیتے ہیں۔ بھارت کی موجودہ سیاسی صورتِ حال اسی تناظر میں کئی اہم سوالات کو جنم دیتی ہے۔

بھارتیہ جنتا پارٹی (بی جے پی) کے دورِ حکومت میں ہندوتوا کے نظریے نے بھارتی سیاست میں نمایاں مقام حاصل کیا ہے۔ اس نظریے کے تحت ہندو شناخت کو قومی تشخص کا بنیادی حوالہ بنانے کی کوشش کی جاتی ہے۔ کسی بھی معاشرے میں اکثریتی مذہب کی موجودگی یا اس کی ثقافتی روایات پر عمل کوئی مسئلہ نہیں، لیکن جب مذہبی شناخت کو قومیت اور حب الوطنی کا پیمانہ بنایا جانے لگے تو معاشرے میں تفریق کی بنیاد پڑتی ہے۔ بھارت جیسے کثیر المذہبی ملک میں مسلمان، مسیحی، سکھ اور دیگر اقلیتیں بھی اسی وطن کی شہری ہیں اور انہیں مساوی حقوق حاصل ہونا چاہئیں۔ کسی شہری کی حب الوطنی کا فیصلہ اس کے مذہب سے کرنا نہ صرف آئینی مساوات کے منافی ہے بلکہ قومی یکجہتی کے لیے بھی نقصان دہ ثابت ہو سکتا ہے۔

بھارت کے آئینی سیکولرازم کو بھی اسی پس منظر میں چیلنجز کا سامنا ہے۔ شہریت ترمیمی قانون، مسلمانوں کی املاک کی مسماری کے واقعات اور نام نہاد "بلڈوزر جسٹس" نے قانون کے یکساں اطلاق کے بارے میں خدشات پیدا کیے ہیں۔ منی پور میں نسلی اور مذہبی کشیدگی کے نتیجے میں ہونے والی ہلاکتیں، نقل مکانی اور عبادت گاہوں کی تباہی اس امر کی یاد دہانی ہیں کہ جب نفرت اور تعصب کو فروغ ملے تو معاشرتی امن کس قدر تیزی سے متاثر ہو سکتا ہے۔ اقلیتوں کے خلاف اشتعال انگیز بیانات بھی اس تشویش کو بڑھاتے ہیں۔ ریاست کی ذمہ داری محض امن و امان برقرار رکھنا نہیں، بلکہ ہر شہری کو بلاامتیاز تحفظ فراہم کرنا بھی ہے۔

مقبوضہ جموں و کشمیر کی صورتِ حال بھارت کے جمہوری دعووں کا ایک اور اہم امتحان ہے۔ اگست 2019 میں آرٹیکل 370 کی منسوخی کے ذریعے خطے کی آئینی حیثیت تبدیل کی گئی، جس کے بعد سخت پابندیاں اور مواصلاتی ذرائع کی بندش بھی دیکھنے میں آئی۔ بھارتی حکومت نے ان اقدامات کو قومی یکجہتی، سلامتی اور ترقی کے لیے ضروری قرار دیا، لیکن کسی خطے پر انتظامی اختیار قائم کر لینا وہاں کے عوام کے سیاسی احساسات اور خواہشات کا خاتمہ نہیں کرتا۔ پائیدار امن کے لیے ضروری ہے کہ عوام کو اپنے مستقبل کے بارے میں اظہارِ رائے، سیاسی شرکت اور نمائندہ حکومت کے مناسب مواقع میسر ہوں۔ اختلافِ رائے کو دبانے سے بظاہر خاموشی تو پیدا کی جا سکتی ہے، لیکن دلوں میں موجود بے چینی کو ختم نہیں کیا جا سکتا۔

بھارت کے انتخابی نظام اور جمہوری اداروں کے بارے میں بھی مختلف حلقوں کی جانب سے سوالات اٹھائے جاتے رہے ہیں۔ ووٹر اندراج، انتخابی انتظامات اور حزبِ اختلاف کے ساتھ حکومتی رویے پر ہونے والے اعتراضات کی غیر جانبدارانہ تحقیقات ضروری ہیں۔ کسی الزام کو محض سیاسی مخالفت قرار دے کر مسترد کرنا بھی درست نہیں اور بغیر ثبوت اسے حقیقت تسلیم کرنا بھی مناسب نہیں۔ جمہوریت میں انتخابی کامیابی حکومت کو اقتدار کا حق دیتی ہے، مگر اسے احتساب سے بالاتر نہیں کرتی۔ ایک مضبوط جمہوری نظام وہی ہوتا ہے جس میں حزبِ اختلاف آزادانہ طور پر اپنا کردار ادا کر سکے، ادارے دباؤ سے محفوظ رہیں اور ہر انتخابی عمل شفافیت کے تقاضوں پر پورا اترے۔

بین الاقوامی اداروں کی بعض رپورٹوں نے بھی بھارت کی جمہوری صورتِ حال پر بحث کو تقویت دی ہے۔ وی ڈیم نے بھارت کو انتخابی آمریت کے زمرے میں شمار کیا، جب کہ فریڈم ہاؤس نے سیاسی حقوق اور شہری آزادیوں کے حوالے سے تحفظات ظاہر کیے ہیں۔ ان اداروں کے جائزوں سے اختلاف ممکن ہے، لیکن ان میں اٹھائے گئے بنیادی سوالات کو نظر انداز نہیں کیا جا سکتا۔ انتخابات اسی وقت جمہوریت کی مضبوط بنیاد بنتے ہیں جب شہری آزادیوں کا تحفظ ہو، ذرائع ابلاغ آزادانہ کام کر سکیں اور سیاسی مخالفین کو اپنا مؤقف پیش کرنے کے یکساں مواقع حاصل ہوں۔

معاشی میدان میں بھارت نے یقیناً قابلِ ذکر ترقی کی ہے۔ ٹیکنالوجی، بنیادی ڈھانچے، صنعت اور ڈیجیٹل خدمات میں پیشرفت نے اسے عالمی معیشت میں ایک اہم مقام دلایا ہے۔ تاہم، معاشی ترقی کے اعداد و شمار ہمیشہ عوام کی حقیقی خوش حالی کی مکمل تصویر پیش نہیں کرتے۔ نوجوانوں کی بے روزگاری، معاشی عدم تحفظ اور مواقع کی غیر مساوی تقسیم اب بھی اہم مسائل ہیں۔ دولت کا چند ہاتھوں میں ارتکاز اور بڑے کاروباری گروہوں کے اثر و رسوخ پر اٹھنے والے سوالات بھی توجہ کے متقاضی ہیں۔ ترقی اسی وقت بامعنی بنتی ہے جب اس کے ثمرات عام شہری تک پہنچیں اور معاشرے کے کمزور طبقات بھی بہتر زندگی گزارنے کے قابل ہوں۔

بھارت کی عالمی ساکھ کو بیرونِ ملک سکھ کارکنوں کے خلاف مبینہ کارروائیوں کے الزامات سے بھی آزمائش کا سامنا ہے۔ کینیڈا اور امریکہ میں بھارتی روابط کے حامل عناصر سے متعلق مبینہ سازشوں کی تحقیقات نے دوسرے ممالک کی خودمختاری اور سرحد پار سیاسی سرگرمیوں کے حوالے سے سنگین سوالات پیدا کیے ہیں۔ ان معاملات کا فیصلہ شواہد اور قانونی تقاضوں کے مطابق ہونا چاہیے۔ اگر الزامات ثابت ہوتے ہیں تو یہ بین الاقوامی اصولوں کی سنگین خلاف ورزی تصور ہوں گے۔ ہر ریاست کو اپنی خودمختاری عزیز ہوتی ہے، لیکن اس اصول کا تقاضا یہ بھی ہے کہ وہ دوسروں کی خودمختاری کا احترام کرے۔

فلسطین کا معاملہ بھی بھارت کی خارجہ پالیسی کیلئے ایک اہم اخلاقی امتحان ہے۔ بھارت تاریخی طور پر فلسطینی ریاست کے قیام اور دو ریاستی حل کی حمایت کرتا رہا ہے، لیکن غزہ میں انسانی المیے کے دوران اسرائیل کے ساتھ اس کے بڑھتے ہوئے تعاون نے اس پالیسی کے عملی پہلوؤں پر سوالات اٹھائے ہیں۔ قومی مفادات اور دفاعی شراکت داریاں اپنی جگہ اہم ہیں، تاہم شہریوں کا تحفظ اور بین الاقوامی انسانی قانون کی پاسداری بھی بنیادی ذمہ داریاں ہیں۔ اصولوں کی حقیقی اہمیت اسی وقت سامنے آتی ہے جب ان پر عمل کرنا سیاسی یا تزویراتی اعتبار سے مشکل ہو۔

☆☆☆☆

## وہ ننھا سا نیلا نقطہ ہمارا گھر

تحریر۔ ڈاکٹر جاوید ملک

ذرا آسمان سے پرے جایئے۔ اپنی زمین سے کروڑوں میل دور، اتنی دور کہ ہماری عظمتیں، ہماری سرحدیں، ہماری لڑائیاں اور ہمارے غرور، سب نگاہوں سے اوجھل ہو جائیں۔ پھر پلٹ کر اپنی زمین کو دیکھئے۔ وہاں آپ کو نہ کوئی سرحد دکھائی دے گی، نہ کوئی قوم، نہ کوئی محل، نہ کوئی تخت، نہ کوئی فاتح اور مفتوح۔ صرف ایک ننھا سا، مدھم نیلا نقطہ اور یہی نقطہ۔ ہم ہیں۔ یہی ہمارا گھر ہے۔ اسی نقطے پر کسی ماں نے پہلی بار اپنے بچے کو سینے سے لگایا۔ اسی پر کسی عاشق نے محبت کا اقرار کیا۔ کسی باپ نے اپنی اولاد کے بہتر مستقبل کے خواب دیکھے۔ کسی شاعر نے لفظوں میں دل کی دنیا آباد کی۔

کسی درویش نے خدا کو پکارا اور کسی سائنس دان نے آسمان کے راز سمجھنے کی کوشش کی۔ اسی چھوٹے سے نقطے پر انسان پیدا ہوا، چلا، گرا، سنبھلا، محبت کی، رویا، ہنسا اور پھر خاموشی سے مٹی کا حصہ بن گیا۔ یہیں وہ لوگ بھی گزرے جنہیں ہم تاریخ کے عظیم فاتح کہتے ہیں۔ انہوں نے سلطنتیں قائم کیں، شہر فتح کئے، تخت و تاج حاصل کیے اور یہ سمجھے کہ شاید دنیا ہمیشہ ان کے قدموں تلے رہے گی مگر کائنات کی اس تصویر میں ان کی سلطنتیں کہاں ہیں؟ کہاں ہیں وہ تخت؟ کہاں ہیں وہ سرحدیں جن کے لئے انسان نے خون بہایا؟ سب کچھ اسی ایک نقطے میں سمٹ گیا اور پھر ان کروڑوں انسانوں کو یاد کیجئے۔ جن کے نام کسی تاریخ میں درج نہیں ہوئے۔ وہ کسان جو صبح سورج کے ساتھ کھیت میں گیا۔ وہ مزدور جس نے اپنے بچوں کیلئے عمر بھر محنت کی۔ وہ ماں جس نے اپنی اولاد کیلئے دعائیں کیں۔ وہ شخص جس کا دکھ کسی کتاب میں نہیں لکھا گیا۔ وہ سب بھی اسی نقطے پر زندہ رہے۔ یہ ننھا سا نقطہ صرف ہماری زمین نہیں۔ یہ ہماری پوری انسانی داستان ہے۔ کائنات کی وسعت ہمیں ایک عجیب حقیقت سے آشنا کرتی ہے۔ ہم بہت بڑے نہیں ہیں۔ ہم بہت چھوٹے ہیں۔ ہماری زندگی مختصر ہے۔ ہماری زمین بے حد معمولی سی ہے اور ہماری باہمی دشمنیاں اس سے بھی زیادہ معمولی۔ پھر ہم ایک دوسرے سے اتنی نفرت کیوں کرتے ہیں؟ ہم ایک دوسرے کو شکست دینے میں اپنی زندگی کیوں گزار دیتے ہیں؟ ہم اپنے ہی گھر کو کیوں زخمی کرتے ہیں؟ یہ زمین کسی ایک قوم کی نہیں۔ کسی ایک نسل کی نہیں۔ کسی ایک طاقتور انسان کی نہیں۔ یہ ہم سب کا گھر ہے اور شاید کائنات کی خاموشی ہمیں یہی کہہ رہی ہے کہ اپنے اس چھوٹے سے گھر کی حفاظت کرو۔ ایک دوسرے کی قدر کرو۔ اپنی نفرتوں کو چھوٹا کرو۔ اپنی محبتوں کو بڑا کرو، کیونکہ ابھی تک ہمیں کائنات کی بے شمار وسعتوں میں اس ننھے سے نیلے نقطے کے سوا کوئی دوسرا گھر معلوم نہیں۔ ہم سب اسی ایک کشتی میں سوار ہیں۔ اگر یہ کشتی ڈوبی تو ہم سب ڈوب جائیں گے۔ اسلئے جب کبھی اپنے عہدے پر غرور ہو، اپنی دولت پر ناز ہو، اپنی طاقت پر تکبر ہو یا کسی دوسرے انسان کو اپنے سے کمتر سمجھنے کا خیال آئے تو ایک لمحے کیلئے آسمان کی طرف دیکھئے اور پھر اپنی زمین کو دیکھئے۔ وہاں آپ کو ایک ننھا سا نیلا نقطہ دکھائی دے گا۔ وہی نقطہ آپ ہیں۔ وہی نقطہ میں ہوں۔ وہی نقطہ ہماری نسلوں کا ماضی ہے۔ وہی ہمارا حال ہے اور شاید وہی ہماری آنے والی نسلوں کا مستقبل بھی ہے اسلئے اسے صرف زمین نہ سمجھیں۔ اسے اپنا گھر سمجھیں اور گھروں کو فتح نہیں کیا جاتا۔ گھروں کو سنبھالا جاتا ہے۔ یہی شاید اس ننھے سے نیلے نقطے کا سب سے بڑا سبق ہے اور پھر ہم اپنی زندگی کی طرف پلٹتے ہیں۔

مشہور امریکی ماہر فلکیات، مصنف، سیاری سائنس دان کارل سیگن کا یہ تصور صرف کائنات کو دیکھنے کا ایک انداز نہیں، اپنی زندگی کو دیکھنے کا ایک آئینہ بھی ہے۔ ہم روزمرہ زندگی میں معمولی باتوں کو اپنی انا کا مسئلہ بنا لیتے ہیں۔ عہدہ، دولت، شہرت، مقابلہ اور برتری کی دوڑ میں کبھی رشتے پیچھے رہ جاتے ہیں اور کبھی انسان خود اپنے آپ سے دور ہو جاتا ہے۔ ہم چاہتے ہیں کہ لوگ ہمیں اہم سمجھیں، ہماری بات مانیں، ہماری کامیابی کو تسلیم کریں مگر اسی دوڑ میں یہ بھول جاتے ہیں کہ زندگی بہت مختصر ہے۔ جس شخص سے آج ہم ناراض ہیں، ضروری نہیں کہ کل وہ ہمارے ساتھ ہو، جس رشتے کو آج انا کی خاطر توڑ رہے ہیں، ممکن ہے کل اسی کی کمی محسوس ہو اور جس دنیا پر ہم اپنی برتری ثابت کرنا چاہتے ہیں وہاں آخر کار ہم سب کو ایک ہی مٹی میں لوٹ جانا ہے تو پھر کیوں نہ اپنی زندگی کو کچھ آسان بنا لیا جائے؟ کسی کو معاف کر دیا جائے۔ کسی کیلئے آسانی پیدا کر دی جائے۔ والدین کو وقت دے دیا جائے۔ بچوں کے ساتھ چند لمحے دل سے گزار لئے جائیں۔ کسی ضرورت مند کا ہاتھ تھام لیا جائے اور جہاں ممکن ہو نفرت کے بجائے محبت کا انتخاب کیا جائے، کیونکہ اس ننھے سے نیلے نقطے پر ہماری اصل کامیابی یہ نہیں کہ ہم نے کتنا جمع کیا، کتنے لوگوں کو پیچھے چھوڑا یا کتنی طاقت حاصل کی۔ اصل کامیابی شاید یہ ہے کہ ہم نے اپنے مختصر سفر میں کتنے دلوں کو سکون دیا اور دنیا کو اپنے بعد کتنا بہتر چھوڑا۔ کائنات کے مقابلے میں ہم بہت چھوٹے ہیں لیکن ہمارے اختیار میں ایک بہت بڑی چیز ہے۔ ہم اپنے حصے کی دنیا کو بہتر بنا سکتے ہیں اور شاید یہی اس مدھم نیلے نقطے کا سب سے خوبصورت پیغام ہے۔ یہ دنیا ہماری ملکیت نہیں۔ ہماری امانت ہے۔ اسے جیتنا نہیں۔ اسے سنبھالنا ہے۔ اسے فتح نہیں کرنا۔ اسے بہتر بنا کر اگلی نسل کے حوالے کرنا ہے۔ آخر کار وہ ننھا سا نیلا نقطہ ہی ہمارا گھر ہے۔

☆☆☆☆

# حماس، اسرائیل جنگ کے تین سال

تحریر۔ مصطفیٰ کمال پاشا

[illegible]

[illegible]

[illegible]

طالبان کے ہاتھوں شکست کھا گیا۔ اگست 2021ء میں امریکی افواج افغانستان سے نکل گئیں اور افغانستان پر طالبان ایک بار پھر قابض ہو گئے۔ اس کے بعد سے امریکی طاقت و ہیبت میں کمی بلکہ

[illegible]

بندی ہوئی۔ حساب کتاب ہوا جس کے مطابق 80 ہزار فلسطینی شہید پائے گئے۔ 1 لاکھ 75 ہزار شہری زخمی پائے گئے جن کی اکثریت بچوں و عورتوں پر مشتمل پائی گئی۔ عالمی اداروں کی تحقیقات کے مطابق

[illegible]

پاکستان کو اس جنگ میں ملوث کرنے کی کاوشیں جاری ہیں۔ پاکستان پہلے ہی دہشت گردی کے خلاف جنگ میں مصروف ہے۔ بلوچستان اور کے پی میں کھلے عام جنگ جاری ہے۔

☆☆☆☆

# عشق عمران، سیاست مفاد

تحریر۔ محمد اکرم چوہدری

[illegible]

قیادت اپنے کارکنوں کو اس تبدیلی کی وجہ نہیں بتاتی، سوال اٹھتے رہیں گے۔

مولانا فضل الرحمٰن اگر خیبر پختونخوا میں ایمرجنسی یا گورنر راج کی مخالفت جمہوری اصولوں کی بنیاد پر کر رہے ہیں تو یہ موقف

[illegible]

نعرے لگانے، لاٹھیاں کھانے اور جیل جانے کے لیے ہے؟ یا اسے یہ جاننے کا حق بھی ہے کہ اس کی جماعت کن لوگوں کے ساتھ، کن شرائط پر اور کس منزل کے لیے چل رہی ہے؟

[illegible]

اگر مولانا فضل الرحمٰن کے ساتھ اتحاد جمہوریت، آئین کی بالادستی اور صوبائی حقوق کے لیے ہے تو اس کا باقاعدہ مشترکہ لائحہ عمل سامنے آنا چاہیے۔ اگر یہ محض وقتی سیاسی دباو بڑھانے کا انتظام ہے تو اسے نظریاتی انقلاب کا نام نہ دیا جائے۔

پاکستان کی سیاسی تاریخ میں ایک پرانا مرض ہے: حکومت میں ہوں تو قومی مفاد یاد آتا ہے، اقتدار سے باہر ہوں تو عوامی انقلاب۔ اقتدار میں ہوں تو ریاستی اداروں سے ہم آہنگی حکمت عملی ہوتی ہے، باہر ہوں تو وہی ہم آہنگی دوسروں کی غلامی قرار پاتی ہے۔ امریکی اثر ورسوخ بھی اکثر اسی سیاسی ترازو میں تولا جاتا ہے۔

کبھی سائفر، کبھی سازش، کبھی معدنیات اور کبھی قومی خودمختاری۔ ان معاملات پر حقیقی تحفظات ضرور موجود ہو سکتے ہیں، مگر قوم کو نعروں کے بجائے ثبوت، پالیسی اور عملی حل چاہیے۔ اگر امریکا سے تعاون اصولاً غلط ہے تو یہ اصول ہر حکومت پر یکساں لاگو ہونا چاہیے۔ اگر تعاون ملکی مفاد میں ہو سکتا ہے تو اسے صرف مخالف حکومت کے دور میں قومی غداری قرار دینا بھی درست نہیں۔

مولانا فضل الرحمٰن سے یہ سوال بھی بنتا ہے کہ امریکی اثرورسوخ کے خلاف ان کے موجودہ موقف کو ان کے ماضی کے سفارتی روابط اور سیاسی فیصلوں کے ساتھ کیسے سمجھا جائے؟ کسی سفارت کار سے ملاقات بذات خود جرم نہیں، لیکن سیاسی موقف میں مستقل مزاجی ضرور عوام کا حق ہے۔ اصل مسئلہ یہ ہے کہ ہمارے ہاں سیاسی اتحاد اکثر عوام کے سامنے اصولوں کی زبان میں پیش کیے جاتے ہیں، جبکہ ان کی شرائط بند کمروں میں طے ہوتی ہیں۔ اور یہی وہ مقام ہے جہاں میری عمران خان سے محبت بھی مجھے خاموش رہنے کی اجازت نہیں دیتی۔ میں اس عمران خان کا حامی ہوں جس نے قوم کو بتایا تھا کہ سیاست میں اصول ہونے چاہییں، اقتدار منزل نہیں بلکہ عوام کی خدمت کا ذریعہ ہونا چاہیے اور سیاسی اشرافیہ سے سوال کرنا عوام کا بنیادی حق ہے۔

پھر آج اسی تحریک کے کارکن سے کیوں توقع کی جائے کہ وہ ہر نئے سیاسی اتحادی کو بغیر سوال کیے قبول کر لے؟

اگر تحریک انصاف بھی آخرکار انہی سیاسی سمجھوتوں، انہی وقتی اتحادوں اور انہی اقتداری حساب کتاب پر چلنے لگے جن کے خلاف اس نے عوام کو کھڑا کیا تھا، تو پھر تبدیلی کا دعویٰ کس بنیاد پر باقی رہے گا؟

یہ سوال عمران خان سے دشمنی نہیں، ان کے سیاسی بیانیے سے وفاداری ہے۔

کسی رہنما سے محبت کا سب سے بڑا ثبوت اس کی ہر بات پر تالیاں بجانا نہیں، بلکہ اس کے نظریے کو اس کے اپنے فیصلوں کے سامنے رکھ کر پرکھنا ہے۔

مولانا صاحب کو بھی سمجھنا ہوگا کہ تحریک انصاف کے کارکنوں کی تعداد اور عوامی قوت کو اپنی سیاسی مقبولیت کا متبادل نہیں بنایا جا سکتا۔ اگر مشترکہ جلسے ہوں تو یہ بھی واضح رہنا چاہیے کہ کون کس نظریے کے لیے آیا ہے۔

سیاسی مجمع مشترکہ ہو سکتا ہے، لیکن سیاسی اعتماد ادھار نہیں لیا جا سکتا۔ قبائلی عوام کو بھی محض نعروں کی نہیں، امن، وسائل پر منصفانہ حقوق، شفاف معاہدوں اور منتخب نمائندگی کی ضرورت ہے۔ اگر مولانا اور تحریک انصاف واقعی ان کے خیرخواہ ہیں تو وہ مشترکہ طور پر معدنی قوانین کا جائزہ، معاہدوں کی شفافیت، مقامی آبادی کے حقوق اور امن کی بحالی کا قابلِ عمل منصوبہ پیش کریں۔ ورنہ معدنیات کے نام پر جلسے ہوں گے، نعرے لگیں گے، سیاسی قیادت اپنا وزن بڑھائے گی اور قبائلی عوام کے مسائل وہیں کے وہیں رہیں گے۔

11 اکتوبر 2026 کو خیبر پختونخوا میں ایمرجنسی اور گورنر راج نافذ ہونے کی تصدیق ہو چکی ہے۔ حکومت نے سلامتی کی صورتحال کو جواز بنایا، جبکہ تحریک انصاف اور دیگر ناقدین نے اس فیصلے کو جمہوری عمل کے خلاف قرار دیا۔ اس اختلاف کو محض سیاسی مفاد قرار دے کر نظرانداز کرنا بھی انصاف نہیں ہوگا۔ لیکن نومبر 2019 کا ریکارڈ بھی سامنے ہے۔ تحریک انصاف کی صوبائی حکومت نے معدنیات سے متعلق متنازع ترمیم منظور کی، جس پر اپوزیشن اور قبائلی حلقوں نے احتجاج کیا۔ حکومت نے اس وقت مقامی حقوق محفوظ رہنے کا موقف اختیار کیا تھا۔ آج دونوں جماعتوں کو اسی تاریخ کا جواب دینا ہوگا۔

اب سوال صرف مولانا فضل الرحمٰن کا نہیں، تحریک انصاف کا بھی ہے۔

کیا سیاسی ضرورت کے تحت ایک دوسرے کے قریب آنے والے رہنما اپنے کارکنوں کے سامنے ماضی کے اختلافات کا حساب دینے کو تیار ہیں؟ کیا وہ قبائلی عوام کے حقوق پر تحریری اتفاق کریں گے؟ کیا معدنی معاہدوں، مقامی ملکیت اور صوبائی خودمختاری پر واضح پالیسی دیں گے؟ یا پھر ایک مرتبہ پھر عوامی جذبات کو سیاسی سودے بازی کا سرمایہ بنایا جائے گا؟

میں عمران خان سے محبت کرتا ہوں، لیکن میری محبت کسی مولانا، کسی وزیر، کسی سیاسی اتحادی یا حتیٰ کہ تحریک انصاف کی قیادت کو بھی احتساب سے استثنا نہیں دیتی۔

میں اپنے قائد کی آزادی چاہتا ہوں، آئین کی بالادستی چاہتا ہوں، منتخب حکومتوں کا احترام چاہتا ہوں۔ لیکن میں یہ بھی چاہتا ہوں کہ جس تحریک نے ہمیں سوال کرنا سکھایا، وہ اپنے کارکنوں کے سوالات سے خوفزدہ نہ ہو۔ عمران خان سے عشق اپنی جگہ، مگر عمران خان کے نام پر مفاداتی سیاست قبول نہیں۔ مولانا فضل الرحمٰن کو بھی یہ سمجھنا چاہیے کہ جمہوریت کی حمایت کا اصل امتحان تب ہوتا ہے جب اس کا فائدہ سیاسی مخالف کو پہنچ رہا ہو اور تحریک انصاف کو بھی سمجھنا چاہیے کہ اصولی سیاست کا امتحان تب ہوتا ہے جب وقتی فائدے کے لیے اپنے ہی دعووں سے پیچھے ہٹنے کا موقع ملے۔

پاکستان کو اب ایسے سیاسی کارکن چاہییں جو اپنے قائد سے محبت کریں مگر اس کی غلطیوں پر خاموش نہ رہیں۔ جو مخالف کے درست موقف کو تسلیم کریں اور اپنے پسندیدہ رہنما کے غلط فیصلے پر بھی آواز اٹھائیں۔ کیونکہ جس دن کارکن نے سوال کرنا چھوڑ دیا، اس دن نظریاتی تحریک سیاسی جماعت نہیں، عقیدت مندوں کا ہجوم بن جائے گی۔

اور آخر میں مولانا فضل الرحمن اور تحریک انصاف کی قیادت سے ایک ہی سوال:

یہ اتحاد آئین بچانے کے لیے ہے، عوام کے حقوق کے لیے ہے، یا ایک دوسرے کی سیاسی ضرورت پوری کرنے کے لیے؟

اگر اصول ہیں تو عوام کے سامنے رکھیں۔ اگر معاہدہ ہے تو اس کی شرائط بتائیں۔ اگر صرف وقتی مفاد ہے تو کم از کم اسے نظریاتی جدوجہد کا مقدس نام نہ دیں۔

ہم نے عمران خان سے محبت کی ہے، اپنی سیاسی سوچ گروی نہیں رکھی۔

اور یاد رکھیے، نظریاتی کارکن سیاسی قیادت کی جاگیر نہیں ہوتا۔ وہ اپنے ضمیر، اپنے ووٹ اور اپنے سوال کا مالک ہوتا ہے۔

یہی سوال ہے، یہی احتجاج ہے، اور یہی مفاداتی سیاست کا اصل پوسٹ مارٹم ہے۔

☆☆☆☆

# یونیورسٹی سلیکشن بورڈ اور انفرادی ترقی پر حسد

ڈاکٹر شہزاد اقبال شام

ایک صاحب ریٹائرمنٹ سے ذرا قبل پروفیسر بننے میں کامیاب ہو گئے۔ میرا انہیں خیال کہ ان کے اہل خانہ کے سوا کسی کو خوشی ہوئی ہوگی۔ اساتذہ میں ناروا تبصروں کا ایک نہ تھمنے والا سلسلہ مہینوں چلتا رہا۔ ایک سے عرض کیا: "بھائی پروفیسری سے قبل درجن بھر اہل علم کی رائے لی جاتی ہے تحقیقی مقالے لکھنا ہوتے ہیں جو کئی اہل علم کی منظوری سے چھپتے ہیں۔ سات آٹھ رکنی سلیکشن بورڈ سے گزرنا پڑتا ہے۔ پھر ہیئت حاکمہ سے منظوری پر چند چہروں پر خوشیوں کے پھول کھل پڑے ہیں تو آپ اس میں کہاں کے فریق ٹھہرے؟ تم اس پروفیسر کو نالائق کہہ کر دو درجن اہل علم کی توہین کر رہے ہو جن سے گزر کر یہ صاحب پروفیسر بنے ہیں۔ دوسرے کی خوشیوں کے بالمقابل تمہاری بے چینی کا جواز کیا ہے""؟

جامعات ہی نہیں، حاسدان تیرہ باطن زندگی کے ہر شعبے میں موجود ہیں۔ اس امیدوار کی یہ بات ان کے پروفیسر بننے سے بعد کی ہے۔ کہیں سالوں بعد کسی جامعہ میں سلیکشن بورڈ کا اعلان ہوتے ہی بہت سے غیر متعلقہ معززین اجلاس رکوانے کی کوشش کرتے ہیں۔ میں لگ بھگ ایک عشرہ بہاء الدین زکریا یونیورسٹی سلیکشن بورڈ کا رکن رہا۔ آج صرف ایک بورڈ کا احوال سن لیجیے۔

مجھے صرف دو دن قبل اس اجلاس کا بتایا گیا۔ اتنے کم وقت میں اجلاس میں شرکت ممکن نہیں ہوتی لیکن توقع کے خلاف میں نے ہاں کر دی تو فون آیا کہ ٹکٹ آپ خرید لیں، آنے پر رقم ادا ہو جائے گی۔ یہ ذرا مشکل تھا کہ پچھلے کسی اجلاس کے ٹکٹ کی رقم ابھی تک ادا نہیں ہوئی تھی۔ اجلاس نہ کرانے کا یہ بھی ایک طریقہ ہے تاکہ کورم پورا نہ ہو۔ ان حربوں سے امیدوار بھی باخبر رہتے ہیں۔ انہوں نے مجھے فون کیا کہ ہم آپ کو ٹکٹ خرید دیتے ہیں، خدا کے لئے لازماً آیئے، ہمارے مستقبل کا سوال ہے۔ ان کی لجاجت بھری گفتگو پر میں نے کہا کہ ان آخری چند گھنٹوں میں آپ ٹکٹ خرید سکیں تو یہی کافی ہے، رقم میں دوں گا۔ انہوں نے ہر ممکن کوشش کی لیکن ٹکٹ نہ ملا۔ رات کے 11 بج گئے اور انٹرویو صبح 10 بجے ملتان میں تھا۔ چنانچہ امیدواروں نے مل کر میرے لیے گاڑی بھیجنے کا اعلان کر دیا۔ رات دو بجے میں نے رجسٹرار آفس کو فون کیا کہ میں آ رہا ہوں۔ گاڑی آ گئی تو دن بھر کا تھکا ہوا اور پوری رات لحہ بھر سوئے بغیر صبح 10 بجے میں ملتان جا پہنچا جہاں امیدواروں کے لئے میں پیامبر مسرت تو درجنوں غیر متعلقین کے لئے آلہ افسردگی تھا۔ میرے ہم جماعت اور پرنسپل گیلانی لا کالج جناب سلیم شیخ کا کہنا تھا: "شہزاد، ہمارے ایک ضعیف اور معذور لیکچرر کا کوئی مد مقابل نہیں۔ وہ ریٹائر ہونے کو ہے۔ آپ کے آ جانے سے وہ اسسٹنٹ پروفیسر بنے گا اور اس کی پنشن میں خاطر خواہ اضافہ ہو جائے گا"۔ ادھر میری اپنی ترقیوں میں رکاوٹ بننے والا ہر راکھشش میرے دل پر نقش تھا۔ ظلمت شب سے گزر کر دن دس بجے میں وائس چانسلر مرحوم ڈاکٹر طاہر امین کے سامنے تھا۔ انٹرویو ہوئے۔ تمام امیدوار میرٹ پر منتخب ہوئے۔ واپس چلا تو گاڑی والے امیدوار ایک "لفافہ" پیش کرنے آ گئے۔ انہیں ڈانٹا ڈپٹا اور تلقین کی کہ اسے صدقہ کر دو۔ واپس گھر پہنچا تو سلیم کا فون آیا کہ اس معذور امیدوار کے اہل خانہ آپ کو خوب دعائیں دے رہے ہیں۔

ابلاغ اور اظہار کی کوئی شکل دیکھ لیجیے۔ آپ کو بلا امتیاز مذہب و مسلک ہر تیسرا شخص کرپشن کا رونا روتے ملے گا۔ ہماری غالب اکثریت کے نزدیک سیاست دان، جج جرنیل، تاجر، استاد، مولوی، کسان سبھی کرپٹ ہیں۔ تو پھر عوام کون ہوئے؟ پروفیسر اپنے رفیق کار کی ترقی پر ناخوش، جج اپنے ہم جلیس کو مرتبہ بننے پر نالاں، تاجر تاجر کی کاروباری وسعت پر پریشان، مولوی مولوی کا دشمن، کسان کی نظر دوسرے کی کھیتی پر کہ اس کی فصل اچھی کیوں ہے۔ اس کیفیت کو نام دیں تو اسے حسد کہا جا سکتا ہے۔ اپنی معاشرت پر نظر ڈالیے۔ آپ کو کوئی شخص مطمئن نہیں ملے گا۔ کیا استاد اور کیا تاجر، کیا مولوی اور کیا کسان، کیا جج اور کیا جرنیل، ان کی خوشیوں کو ان کی دولت سے مت ناپیے۔ کوئی اولاد سے پریشان، تو کوئی بیوی کی بیماری سے، کسی کا شوہر آوارہ تو کسی کا باپ لاپرواہ، کسی کو پڑوسی نے تنگ کر رکھا ہے تو کسی کی وراثت کسی بھائی کے قبضے میں، تو پھر سیاست دان، جج، جرنیل، استاد اور مولوی ہی کرپٹ کیوں ٹھہرے؟ حقیقت یہ ہے کہ ہمارا پورا معاشرہ بحیثیت مجموعی کرپٹ ہے۔

پس دوسروں کے احتساب کی بجائے ہر کوئی اپنا جائزہ لے، اپنے میں سے حسد دور کرے، تو اس کی اٹھک بیٹھک اور لب و لہجے سے مخاطب سب سمجھ لے گا۔ بطور جوابی کارروائی وہ بھی یہی کچھ کرے گا۔ کرے نہ کرے میرے آپ کے دل و دماغ حسد نامی مضر عنصر سے خالی ہو جائیں گے۔ بخاری کی حدیث کا ایک ٹکڑا یوں ہے: "۔۔۔کسی سے حسد اور زوال نعمت کی آرزو مت کرو"۔ اللہ کریم کا اپنا حکم یوں ہے: (آپ کہہ دیجئے کہ) حاسد کی برائی سے کہ جب وہ حسد کرے، میں اللہ کی پناہ میں آتا ہوں (الفلق 5)۔ اس گفتگو کا خلاصہ اقبال کی اس دعا میں ہے، آپ بھی یہی دعا کیجیے:

اس دور کی ظلمت میں، ہر قلب پریشاں کو
وہ داغ محبت دے، جو چاند کو شرما دے
بے لوث محبت ہو، بے باک صداقت ہو
سینوں میں اجالا کر، دل صورت مینا دے

☆☆☆☆

# شعریت، سطحیت اور جین زی

تحریر۔ ڈاکٹر سرور حسین

شاعری انسانی احساسات کی تہذیب، فکر کی آبیاری اور اجتماعی شعور کی تعمیر کا ایک مؤثر ذریعہ ہے۔ شعر جب زبان سے ادا ہوتا ہے تو دلوں اور جذبوں تک رسائی حاصل کرتا ہے۔ وہ کبھی سامع کو اپنے باطن میں جھانکنے پر آمادہ کرتا ہے، کبھی اسے کائنات کے حسن سے آشنا کرتا ہے اور کبھی معاشرے کی کسی ایسی حقیقت سے روشناس کراتا ہے جسے وہ روز دیکھتے ہوئے بھی نظرانداز کر رہا ہوتا ہے۔ لیکن جب شاعری حقیقی مقاصد سے ہٹ کر محض تفریح بن کر رہ جائے تو فن کی وسعت سمٹنے لگتی ہے۔

ہمارے ہاں اکثر یہ جواز پیش کیا جاتا ہے کہ نئی نسل، بالخصوص جین زی اور یونیورسٹی کے طلبہ وطالبات، سنجیدہ موضوعات کے بجائے ہلکی پھلکی، فوری لطف دینے والی اور روزمرہ کے تعلقات کے گرد گھومنے والی شاعری پسند کرتے ہیں۔ اس لئے شاعر بھی وہی کچھ پیش کرتا ہے جو سامعین سننا چاہتے ہیں۔ شاعر کا کام صرف وہی کہنا نہیں ہے جو لوگ پہلے سے سننا چاہتے ہیں اسے دراصل خود کو کچھ ایسا کہنے کے بھی قابل بنانے کا مرحلہ درپیش ہوتا ہے جو سامع سن کر سوچنے پر مجبور ہو جائے اور جس سے معاشرتی شعور کا توازن ارتقا پذیر ہو؟

نئی نسل کی پسند کو یکسر مسترد کرنا بھی درست نہیں۔ جین زی اپنے عہد کے تجربات، جذبات، بے یقینی، تعلقات، معاشی دباؤ، شناخت کے سوالات اور مستقبل کے اندیشوں کے ساتھ زندگی گزار رہی ہے۔ اس کے مسائل حقیقی ہیں اور ان پر شاعری بھی ہونی چاہیے۔ محبت، جدائی، دوستی، تنہائی اور روزمرہ زندگی کے تجربات کبھی غیر اہم موضوعات نہیں رہے۔ مسئلہ موضوع کے انتخاب میں نہیں، اس کے برتاؤ میں ہے۔ محبت پر صدیوں سے لکھا جا رہا ہے، حسن کے شعری اظہاریئے سے ہر زبان کا ادب بھرا ہوا ہے لیکن اس میں سے سب سے بنیادی پہلو طرزِ اظہار اور انداز پیشکش کا ہے۔ موضوعاتی تہذیب اور اس کے اظہار کی سنجیدگی ہی شعر اور شاعر کو بڑا بناتی ہے۔

یہاں سوال جین زی سے زیادہ اس شاعر سے بنتا ہے جو نئی نسل کی پسند کو اپنی تخلیقی کمزوری کا جواز بنا لیتا ہے۔ شاعر معاشرے کا حساس فرد ہوتا ہے۔ فن کی قدر کا پیمانہ محض فوری مقبولیت کبھی بھی نہیں ہو سکتا۔ یہ صرف ہمیشہ ان لوگوں کا مسئلہ رہا جنہوں نے فن کو ہی پیشہ بنا لیا اور پھر یہ کمرشل ازم ہر فنکار کو فکری انحطاط سے دوچار کر دیتی ہے۔ وہ پہلے فن کو پیشہ بنا لینے کے عمل سے خود کو گزارتا ہے اور پھر یہی عمل اسے پیشے سے دھندے تک لے آتا ہے اور دھندے کا صرف ایک ہی مقصد رہ جاتا ہے گاہک کے مزاج میں خود کو ڈھال لینا اور پیسہ کمانا۔ ہر فنکار کی طرح شاعر بھی انسان ہے، اسے اپنے فن اور کلام پر سامعین کی پذیرائی خوشی دیتی ہے لیکن داد جب تخلیقی عمل کا محرک بننے کے بجائے اس کی منزل بن جائے تو وہ دراصل فن، پیشہ اور دھندہ تک کی فکری تنزلی کے عمل سے گزر چکا ہوتا ہے۔

موضوعات کی دنیا بے حد وسیع ہے۔ فطرت کی رنگارنگی شعری امکانات سے بھری ہوئی ہے اور انسانی مسائل ذات سے کائنات تک پھیلے ہوئے ہیں جن کی کوئی حد نہیں۔ شاعر کو "تلمیذ الرحمٰن" بھی کہا جاتا اور کہیں اس کی ذمہ داریوں میں خدا کی طرف متوجہ کرنا بھی شامل ہے جو شاید ہماری شاعری کا سب سے زیادہ نظر انداز کیا جانے والا پہلو ہے۔ شاعر فطرت کا نمائندہ ہوتا ہے اور وہ اپنے معاشرے، حالات، رویوں اور گرد و پیش سے بے خبر نہیں رہ سکتا۔ شاعر کی ذمہ داری شعور دینا ہے، مگر اس شعور کی ترسیل فن کی نزاکت، زبان کی خوب صورتی اور خیال کی تازگی کی بھی متقاضی ہے۔

نئی نسل کے حوالے سے یہ ذمہ داری اور بھی اہم ہو جاتی ہے کہ نوجوان محض سامع نہیں، کل کا معاشرہ بھی ہیں۔ ان کی زبان، ذوق، خواب اور ترجیحات تشکیل پا رہی ہیں اگر انہیں مسلسل ایسی شاعری سنائی جائے جس میں زندگی کے سنجیدہ سوالات کی جگہ سطحی جذبات، فوری سنسنی اور وقتی مقبولیت غالب ہو تو ہم ان کی فکری تربیت کے ایک اہم امکان کو بھی ضائع کر رہے ہوتے ہیں۔ اس کے برعکس اگر شاعری ان کے تجربات کو سمجھتے ہوئے انہیں نئے زاویے دکھائے، ان کے سوالات کو زبان دے اور خود احتسابی کا احساس بیدار کرے تو وہ ان کے لئے ایک زندہ فکری علامت بن سکتی ہے۔

مشاعرے میں شعراء کا انتخاب دراصل منتظمین کے فکری رجحانات اور ذہنی ترجیحات کا بھی تعین کر رہا ہوتا ہے۔ ادبی تنظیمات و ادارے، جامعاتی اساتذہ کرام اور دیگر کمرشل اداروں کے ذمہ داران سب مل کر مشاعرے کو محض تفریح کا نہیں بلکہ تہذیب شناسی اور شعوری تربیت کا ذریعہ بھی سمجھیں تو شاید ایسی سطحیت کے پروان چڑھنے کی نوبت نہ آئے۔

خود شاعر کی تخلیقی دیانت کا تقاضا بھی ہے کہ وہ خود کو کٹہرے میں کھڑا کرتے ہوئے سوال کرے کہ میرے کلام میں زندگی کی وسعت، فطرت کا حسن، انسانی رشتوں کی پیچیدگی اور معاشرے کے مسائل کی کوئی جھلک نمایاں ہو رہی ہے جو سامع کو چند لمحوں کی مسرت دینے کے ساتھ کوئی دیرپا احساس بھی اُجاگر کرنے کا سبب ہو۔ نئی نسل کو موردِ الزام ٹھہرانا آسان ہے، مگر اس کے ذوق کو وسعت دینا زیادہ مشکل اور زیادہ بامعنی کام ہے۔ شاعر کو اپنے عہد کی زبان بھی سمجھنی ہے، اسے نوجوانوں کے جذبات سے رشتہ بھی قائم رکھنا ہے اور ان کے شعور کے لئے نئے دریچے بھی کھولنے ہیں۔

شاعر نئی نسل کو اس کے ذوق سمیت قبول کرے، مگر اس کے ذوق کو اپنی تخلیقی ذمہ داری سے بلند تر نہ سمجھے۔ فن کا کام صرف پسند کی پیروی کرنا نہیں، پسند کو بہتر امکانات سے روشناس کرانا اور خود کو اظہار کی تہذیب کے قابل بنانا بھی ہے۔ شاعر اگر اخلاقی زوال کے موضوعات کو شعر بنا رہا ہے اور اس پر داد کو کامیابی سمجھنے کے زعم میں مبتلا ہے تو اسے نفسیاتی معالج کی ضرورت ہے۔

☆☆☆☆

# بیک ڈور مذاکرات سے پبلک بیانیے تک کا سفر

تحریر۔ جاوید اقبال

وزیر داخلہ محسن نقوی نے حال ہی میں یہ نکتہ اٹھایا ہے کہ ایک سیاسی جماعت کے سربراہ کی ناراضگی کی اصل وجہ خیبر پختونخوا کی گورنرشپ کا نہ ملنا ہے۔ انہوں نے بظاہر کسی کا نام نہیں لیا اور بات اشاروں میں کی، لیکن سیاسی حلقوں میں یہ بات بالکل عیاں ہے کہ ان کا اشارہ جمعیت علمائے اسلام کے سربراہ مولانا فضل الرحمان کی جانب تھا۔ ایسے حساس سیاسی معاملات میں سچ اور جھوٹ کو پرکھنے کا ایک ہی معتبر طریقہ ہے کہ محض بیانات پر نہیں بلکہ جڑے ہوئے حالات، ملاقاتوں اور سیاسی پیش رفت کو سامنے رکھ کر تجزیہ کیا جائے۔ جب ہم اسی کسوٹی پر اس سارے معاملے کو دیکھتے ہیں تو محسوس ہوتا ہے کہ محسن نقوی کا یہ تبصرہ کافی حد تک حقیقت کے قریب ہے۔ پہلی وجہ یہ ہے کہ گورنر راج لگتے ہی مولانا نے سخت بیانات دینے شروع کر دئے اور یہ بھی کہہ دیا کہ معاملات تو طے ہو چکے تھے اب ایمرجنسی کی ضرورت نہیں تھی۔ یہ بات مولانا نے اس سے پہلے نہیں کہی تھی۔؟ اگر مذاکرات کامیاب ہو چکے تھے تو پہلے اس کا ذکر کیوں نہ کیا۔ کوئی اشارہ تو دے دیا ہوتا کہ مذاکرات کامیاب ہونے والے ہیں۔ ایسے میں محسن نقوی صاحب کی یہ بات درست لگتی ہے کہ شاید آخری دم تک کوئی امید ہو کہ گورنرشپ کسی ایک جماعت کو مل جائے گی اور جب گورنر راج کا اعلان ہو گیا اور گورنرشپ نہیں ملی تو پھر مولانا نے سخت پوزیشن لے لی اور سارا الزام حکومت پر ڈال دیا کہ معاملات حل ہو چکے تھے پھر بھی حکومت نے ایمرجنسی لگا دی۔ آپ اسے بدگمانی بھی کہہ سکتے ہیں لیکن اس بدگمانی کو ایک اور چیز سے بھی تقویت ملتی ہے اور وہ مولانا فضل الرحمٰن صاحب کا بیان ہے جس میں وہ مسکراتے ہوئے کہتے ہیں کہ جے یو آئی کے بغیر حکومت بن نہیں سکتی اور اگر بن جائے تو چل نہیں سکتی۔ اس بیان پر غور کرنے کی ضرورت ہے۔ ایسا نہیں ہے کہ جے یو آئی کوئی اتنی مقبول جماعت ہے کہ اس کے بغیر حکومت بن نہیں سکتی۔ یہ بات بھی نہیں ہے کہ اس کے پاس کوئی اتنی عوامی مقبولیت ہے کہ اس کے بغیر کوئی حکومت چل بھی نہ سکے۔ جے یو آئی کا محدود ووٹ بینک ہے، اس کے قائد محترم کی بالغ نظری کے باوجود اس کا ووٹ بینک محدود ہی ہے تو ایسے میں یہ دعوی کیسے کیا جا سکتا ہے کہ ہمارے بغیر نہ کوئی حکومت بن سکتی ہے اور اگر بن جائے تو وہ چل نہیں سکتی؟ اس کی ایک ہی بات سمجھ میں آتی ہے کہ جب ہمارے بغیر کوئی حکومت بن جائے تو پھر جے یو آئی کوئی ایسا نکتہ اٹھا لیتی ہے کہ حکومت کے پاؤں اس سے جل جاتے ہیں۔ ماضی میں جب مولانا صاحب، نواز شریف حکومت کا حصہ نہیں تھے تو اس وقت کارگل کے مسئلے پر انہوں نے ان کی حکومت کو گناہ کبیرہ کا مرتکب قرار دے دیا تھا۔ جس حکومت کا مولانا حصہ نہ ہوں، اس کے خلاف مولانا ہمیشہ ایسا شدید بیانیہ کھڑا کرتے ہیں، کبھی اسلام دشمنی کا، کبھی گناہِ کبیرہ کا مرتکب قرار دینے کا، کبھی اسے امریکی ایجنٹ بنانے کا۔ تو ان کا خیال شاید یہ ہے کہ جب ہم اتنا سخت موقف دیتے ہیں تو حکومت کے لیے اتنی پریشانیاں پیدا کر دیتے ہیں کہ پھر وہ ہمارے بغیر حکومت نہیں کر سکتی۔ یعنی انہیں یا تو ہمارے ساتھ بات کرنی پڑتی ہے یا ہمارے ساتھ کوئی معاملہ کرنا پڑتا ہے ورنہ ان کے لیے ممکن نہیں کہ وہ ہمارے بغیر چل سکیں اور ہمارے بغیر اگر کوئی حکومت بنے اور چلنے کی کوشش کرے تو پھر ہم اس کے خلاف ایسا بیانیہ لے کر آئیں گے کہ اسے دن میں تارے نظر آ جائیں گے۔ وہی بات کہ جب ہم حالات و واقعات کی روشنی میں نقطے جوڑتے ہیں تو محسن نقوی کی بات دل کو لگتی ہے اور وہ سمجھ میں بھی آتی ہے۔ یہ کوئی مروجہ سیاست میں اتنی بڑی غلطی بھی نہیں ہے۔ ظاہر ہے مروجہ سیاست اقتدار کا ہی کھیل ہے اور اقتدار ہی کے لیے کی جاتی ہے اور اس میں جوڑ توڑ بھی ہوتی ہے اس میں عہدے بھی مانگے جاتے ہیں، سب کچھ ہوتا ہے۔ تو ایسے میں اگر مولانا فضل الرحمٰن نے بھی گمان کر لیا تھا کہ گورنری شاید ان کی پارٹی کو مل جائے تو اس میں کوئی حرج نہیں۔ لیکن جو بات سمجھ میں نہیں آنے والی، وہ یہ ہے کہ جب اقتدار کی جمع تقسیم میں آپ کو آپ کی مرضی کے مطابق حصہ نہیں ملتا تو پھر اس پر آپ کے ردعمل کو ایک حد سے آگے نہیں جانا چاہیے۔ قومی معاملات پر سیاست کرنا کسی بھی صورت میں ایک غیر ذمہ دارانہ طرز عمل ہے۔ چاہے وہ ملکی معیشت کا حساس معاملہ ہو، چاہے قیمتی قدرتی وسائل اور کریٹیکل منرلز کا معاملہ ہو، یا پھر قومی سلامتی جیسا انتہائی نازک ایشو ہو، ان سب پر محض سیاسی فائدے کے لیے بیانیہ بنانا ملک کے مفاد میں نہیں ہے۔ بدقسمتی سے یہی روش ماضی میں تحریک انصاف نے اپنائے رکھی، جس سے قومی اتفاق رائے کو نقصان پہنچا۔ اب اگر اسی روش پر مولانا فضل الرحمان جیسی سیاسی شخصیت بھی چل پڑیں گی تو یہ یقیناً ملکی سیاست کے لیے ایک انتہائی پریشان کن اور افسوسناک صورتحال ہوگی۔

☆☆☆☆

### بقیہ 1
وزیرِ خارجہ کا کہنا تھا کہ امریکا کے پاکستان کے ساتھ تعلقات ہیں، جغرافیائی نقطہ نظر سے امریکا کے لیے پاکستان کے ساتھ تعلقات قائم رکھنا ضروری ہے۔انہوں نے کہا کہ جیسے بھارتی حکومت کو ایران سے تعلقات رکھنے کی ضرورت ہے، بھارتی حکومت ایرانی رہنماؤں سے ملاقات کرتی ہے، اسی طرح امریکا کو پاکستان سے تعلقات کی ضرورت ہے۔مارکو روبیو نے کہا کہ ایک طرح سے یہ ایک مثبت پیش رفت ہو سکتی ہے، پاکستان کے ساتھ تعلقات میں ہم ان سے بات چیت کریں تو شاید اس سے ہمیں مدد ملے، ممکن ہے کہ ان تعلقات کے ذریعے ہم بھارت کو لاحق خدشات دور کرنے میں اپنا کردار ادا کر سکیں۔

### بقیہ 2
واپس موڑی، جب وہ اپنی گاڑی کے پچھلے حصے کے قریب موجود تھیں۔انہوں نے کہا کہ یہ بالکل واضح ہے کہ یہ ایک دانستہ کارروائی تھی۔انہوں نے کہا کہ اس واقعے کی تحقیقات کے لیے انسدادِ دہشت گردی کی ایک مشترکہ ٹاسک فورس تشکیل دے دی گئی ہے، جس میں وکٹوریہ پولیس، آسٹریلین فیڈرل پولیس اور آسٹریلین سیکیورٹی انٹیلی جنس آرگنائزیشن شامل ہیں۔حملے کے الزام میں 43 سالہ شخص کو جائے وقوعہ سے گرفتار کیا گیا۔پولیس نے گاڑی سے ملنے والا ایک چاقو بھی قبضے میں لے لیا۔

### بقیہ 3
زمرہ کے حالات اور مشکل صورتحال میں زندگی گزارنے کی جدوجہد کو نمایاں کیا جاتا ہے۔نسرین کی کوشش ہے کہ فلسطینی عوام کی کہانیاں صرف غزہ تک محدود نہ رہیں بلکہ دنیا بھر کے لوگ ان کے حالات سے آگاہ ہو سکیں۔ڈیجیٹل کریئٹر ایوارڈز کی یوتھ کیٹیگری کے فائنل میں ان کی شمولیت ان کے کام کے لیے ایک اہم پیش رفت ہے۔

### بقیہ 4
سے مغربی ایشیا تک تمام امور پر بات چیت کی، جس میں لبنان، فلسطین، یوکرین اور یمن کے معاملات بھی شامل ہیں۔ایرانی وزیر خارجہ نے کہا کہ گفتگو میں اقتصادی اور جوہری تعاون کو وسعت دینے پر بھی توجہ مرکوز کی گئی۔ان کا کہنا تھا کہ ایران اور روس نے کبھی بھی اتنے قریبی انداز میں کام نہیں کیا جتنا کہ اب کر رہے ہیں۔

### بقیہ 5
دنیا سے لوگوں کو فرانس آنے دے رہے ہیں۔انہوں نے کہا کہ پیرس بہت جلد ایک مسلم شہر بننے جا رہا ہے، میں نے میکرون سے کہا تھا کہ آپ کو اپنے بارڈرز بند کر دینے چاہئیں۔

### بقیہ 6
جبکہ ایران سے منسلک علاقائی مسلح گروپوں کو بھی مالی قلت کا سامنا ہے۔امریکی کمانڈر کے مطابق خطے میں ایران کے اتحادی مسلح گروپ اپنے اہلکاروں کی ادائیگیاں روک کر رقم پاسدارانِ انقلاب کو منتقل کر رہے ہیں، جو مبینہ طور پر اپنے فوجیوں کو بھی تنخواہیں ادا نہیں کر رہے۔امریکی انٹیلی جنس اور جغرافیائی خطرات کے تجزیہ کار مائیکل نائٹس کے مطابق لبنان میں حزب اللہ اور یمن میں حوثیوں کو گزشتہ چند برسوں کے دوران مالی مشکلات کا سامنا رہا ہے، تاہم یہ گروپ ایرانی مالی معاونت، ایندھن اور دیگر وسائل پر انحصار کرتے ہیں۔دوسری جانب عراق میں بعض مسلح گروپوں کی مالی پوزیشن نسبتاً بہتر بتائی جاتی ہے۔امریکی محکمہ خزانہ نے الزام عائد کیا کہ عراق میں سرگرم گروپ ایرانی مفادات کی معاونت کے لیے مقامی وسائل استعمال کر رہے ہیں اور رقم بیرون ملک منتقل کر رہے ہیں۔ایران کی معیشت گزشتہ برسوں کے دوران جنگ، ناقص انتظامی پالیسیوں اور پابندیوں کے باعث شدید دباؤ کا شکار رہی ہے، اس کے نتیجے میں مہنگائی میں اضافہ، قومی کرنسی کی قدر میں کمی اور روزگار کے مسائل پیدا ہوئے ہیں۔عالمی بینک نے مالی سال 2026-27 کے دوران ایرانی معیشت میں 7.7 فیصد سکڑاؤ کی پیش گوئی کی ہے۔ایران کے مرکزی بینک کے سربراہ عبدالناصر ہمتی نے ان دعوؤں کو مسترد کرتے ہوئے کہا کہ شدید دباؤ کے باوجود ایرانی معیشت نے مزاحمت کا مظاہرہ کیا ہے اور معیشت کے تباہ ہونے کا دعویٰ محض ایک وہم ہے۔ایرانی صدر مسعود پزشکیان نے بھی اعتراف کیا ہے کہ فوجی حملوں اور بحری ناکہ بندی نے ملک کے لیے نمایاں مشکلات پیدا کی ہیں، تاہم ان کا کہنا تھا کہ حکومت دباؤ کا مقابلہ کرنے کے لیے ملکی وسائل پر انحصار کر رہی ہے۔واشنگٹن میں قائم سینٹر فار انٹرنیشنل پالیسی کی سینئر فیلو نگار مرتضوی کے مطابق معاشی دباؤ ایران کے فوجی وسائل کو محدود ضرور کر رہا ہے، لیکن اس کا لازمی مطلب یہ نہیں کہ پاسدارانِ انقلاب اپنی حکمتِ عملی تبدیل کر دے گی یا تہران ہتھیار ڈالنے پر مجبور ہو جائے گا۔

### بقیہ 7
ایرانی میڈیا کی رپورٹس کے مطابق آئی آر جی سی نے دعویٰ کیا ہے کہ منگل کی صبح آبنائے ہرمز کے اوپر ایک امریکی ایم کیو 9 ڈرون کو تباہ کر دیا۔بیان میں کہا گیا ہے کہ پاسدارانِ انقلاب کی فضائی فورس کے زیرِ استعمال ایک جدید فضائی دفاعی نظام نے ایران کے مربوط فضائی دفاعی نیٹ ورک کے تحت کارروائی کرتے ہوئے ڈرون کو مار گرایا۔

### بقیہ 8
سے وزرا، کاروباری رہنما، سرکاری حکام، فیصلہ ساز، ماہرین اور جدت کاروں سمیت 135 مقررین شرکت کریں گے۔

### بقیہ 9
کے مطابق آج کراچی اور پشاور کے لیے ریاض کی 4 پروازیں جدہ سے آپریٹ ہوں گی۔

### بقیہ 10
محدود کرنے کے لیے کی جانے والی کوششوں کا جائزہ لیا۔فرانسیسی وزیر خارجہ نے حوثی ملیشیا کے حملوں کی مذمت کرتے ہوئے سعودی عرب کے ساتھ فرانس کی یکجہتی کا اظہار کیا۔ملاقات کے دوران دونوں ممالک کے دوطرفہ تعلقات، مختلف شعبوں میں موجود شراکت داری اور باہمی مفادات کے حصول اور دونوں ملکوں کی امنگوں کی تکمیل کے لیے اسے مزید مضبوط بنانے کے طریقوں کا بھی جائزہ لیا گیا۔

### بقیہ 11
سے زائد فالوورز تھے اور وہ جڑے ہوئے جڑواں بچوں کی حیثیت سے اپنی زندگی کے لمحات شیئر کرتے تھے۔فالوورز کے سوالات کے جواب دیتے اور اپنی روزمرہ کی زندگی کی جھلکیاں دکھاتے تھے۔میڈیا رپورٹس کے مطابق دھڑ جڑے بھائیوں کی عمر 27 سال تھی اور وہ 15 اکتوبر کو انتقال کر گئے تھے جس کی تصدیق ان کی سوشل میڈیا ٹیم نے انسٹاگرام کے ذریعے کی۔ان کے قریبی دوست نے بتایا کہ جوڑے لوئس کو دل کا دورہ پڑنے کے بعد اسپتال میں داخل کیا گیا تھا جہاں وہ دونوں زندگی کی بازی ہار گئے۔

### بقیہ 12
نے کہا کہ منصوبے کے لیے بولیاں جمع کرانے کی آخری تاریخ پیر کو تھی۔انہوں نے خبردار کیا کہ برطانیہ نے غیر قانونی آبادکاریوں کی تعمیر میں ملوث افراد اور کمپنیوں پر پابندیاں عائد کرنے کے لیے نئے اختیارات متعارف کرائے ہیں۔ان کا کہنا تھا کہ کاروباری اداروں اور افراد کو ای ون منصوبے کے تعمیراتی ٹینڈرز میں حصہ لینے سے گریز کرنا چاہیے، کیونکہ انہیں قانونی کارروائی اور ساکھ کو نقصان پہنچنے کے علاوہ بین الاقوامی قانون کی سنگین خلاف ورزیوں میں ملوث ہونے کے خطرات کا سامنا کرنا پڑ سکتا ہے۔برطانوی وزیرِ خارجہ نے کہا کہ حکومت فلسطینیوں کی مسلسل بے دخلی اور غیر قانونی قبضے کو قبول نہیں کرے گی۔

### بقیہ 13
اماراتی نیوز ایجنسی کے مطابق کمپنی کے چیف ایگزیکٹو سیم آلٹمین نے کہا کہ اس سلسلے میں سب سے بڑا چیلنج روبوٹ کا دماغ تیار کرنا ہے تاکہ وہ حقیقی دنیا کو سمجھنے، فیصلے کرنے اور کام درست طریقے سے انجام دینے کے قابل ہو سکے۔انہوں نے کہا کہ انسان نما ڈیزائن ایسے ماحول میں کام کرنے کے لیے موزوں ہے جو انسانوں کے لیے بنائے گئے ہیں۔اوپن اے آئی نے تاحال روبوٹ کے حتمی ڈیزائن یا ان مخصوص کاموں کی تفصیلات ظاہر نہیں کیں جو یہ انجام دے گا۔تاہم، کمپنی مصنوعی ذہانت کے نظام اور حرکت کو کنٹرول کرنے والی ٹیکنالوجیز تیار کرنے کے لیے ماہرین بھرتی کر رہی ہے، جن کی مدد سے روبوٹس عملی دنیا کے ساتھ تعامل کر سکیں گے۔کمپنی کا مقصد ایسے ہمہ مقصد روبوٹس تیار کرنا ہے جو مختلف نوعیت کے کام انجام دے سکیں۔طویل المدتی منصوبے کے تحت ایسے ذاتی روبوٹس کی تیاری بھی شامل ہے جو روزمرہ زندگی میں لوگوں کی مدد کر سکیں۔اس مقصد کے حصول کے لیے ایسے نظام تیار کرنا ضروری ہوگا جو اپنے اردگرد کے ماحول کو سمجھنے اور غیر متوقع صورتحال میں موثر اور محفوظ انداز میں ردعمل دینے کی صلاحیت رکھتے ہوں۔

### بقیہ 14
6 اعشاریہ 3 ریکارڈ کی گئی، جس کا مرکز پورٹ اولری سے 200 کلومیٹر دور سمندر میں 10 کلو میٹر گہرائی میں تھا۔دوسری جانب بحر الکاہل سونامی وارننگ سینٹر کی جانب سے کہا گیا ہے کہ زلزلے کے جھٹکوں سے کسی قسم کی سونامی کا خطرہ موجود نہیں ہے۔زلزلے سے کسی قسم کے جانی نقصان کی اطلاع نہیں ملی۔

### بقیہ 15
کی۔کونسل نے رکن ممالک پر زور دیا کہ وہ ڈیجیٹل پالیسی سازی میں بچوں کی ضروریات کو مرکزی حیثیت دیں، جبکہ مسلح تنازعات میں شامل فریقین سے مطالبہ کیا کہ وہ ڈیجیٹل ٹیکنالوجی کے ذریعے بچوں کی بھرتی اور استعمال سمیت ان کے خلاف تمام خلاف ورزیوں کو فوری طور پر ختم کریں۔قرارداد میں اقوام متحدہ کے سیکرٹری جنرل کی حوصلہ افزائی کی گئی کہ وہ اپنے خصوصی نمائندے، یونیف اور متعلقہ اقوام متحدہ کے اداروں کے ساتھ مل کر مسلح تنازعات سے متاثرہ بچوں کے تحفظ اور ان کی ڈیجیٹل سلامتی اور خواندگی کو بہتر بنانے میں ڈیجیٹل ٹیکنالوجی کے فوائد اور خطرات سے متعلق معلومات اور حاصل ہونے والے تجربات جمع کریں۔قرارداد میں بین الاقوامی قانون کے مطابق ایسے اقدامات کرنے پر بھی زور دیا گیا جن کے ذریعے بچوں کو نقصان دہ آن لائن سرگرمیوں میں استحصال سے بچایا جاسکے، جبکہ لڑکیوں کے خلاف ٹیکنالوجی کے ذریعے ہونے والے تشدد کے بڑھتے ہوئے خطرات پر خصوصی توجہ دینے کی ضرورت پر بھی زور دیا گیا۔

### بقیہ 16
تجارتی تعلقات کو فروغ دینے کے طریقوں پر بھی توجہ دیں گے، جن میں تجارتی مذاکرات کے امکانات شامل ہیں۔ اس حوالے سے اتفاق رائے ستمبر میں برازیل کے دارالحکومت برازیلیا میں دونوں ممالک کے اعلیٰ حکام کے اجلاس کے بعد سامنے آیا۔اعداد و شمار کے مطابق مارچ 2026 کو ختم ہونے والے سال کے دوران نیوزی لینڈ اور برازیل کے درمیان دوطرفہ تجارت کا حجم 52 کروڑ 80 لاکھ نیوزی لینڈ ڈالر رہا، جو تقریباً 29 کروڑ 90 لاکھ امریکی ڈالر کے برابر ہے۔اس عرصے میں نیوزی لینڈ کی برازیل کو برآمدات کی مالیت 20 کروڑ 50 لاکھ نیوزی لینڈ ڈالر رہی، جن میں سفری خدمات، ادویات، پھل، میوہ جات اور مشینری شامل ہیں، جبکہ برازیل کی نیوزی لینڈ کو برآمدات 32 کروڑ 30 لاکھ نیوزی لینڈ ڈالر رہیں۔ان میں کافی، چائے، مصالحہ جات، لکڑی کا گودا، ادویات اور جانوروں کی خوراک نمایاں مصنوعات تھیں۔

### بقیہ 17
درآمد سے ہونا چاہیے۔اس سے قبل ایک موقع پر انہوں نے ایران کے افزودہ جوہری مواد کو ایک قومی اثاثہ قرار دیتے ہوئے کہا تھا کہ اسے ملک کے اندر استعمال کرنے کے لیے محفوظ رکھا گیا ہے۔

### بقیہ 18
دائرہ کار اب بھی ناکافی ہے۔انہوں نے کہا کہ کانفرنس میں جوابدہی، باہمی ہم آہنگی اور اقدامات میں تیزی کے ذریعے عالمی سطح پر حیاتیاتی تنوع کے تحفظ کے نظام کو مزید موثر بنانے پر توجہ دی جانی چاہیے۔ ان کے مطابق تمام فریقوں کو اپنے قومی اقدامات اور عالمی اہداف کے درمیان ہم آہنگی بڑھانے کے ساتھ مقامی اور مقامی آبادیوں، خواتین، نوجوانوں، کاروباری اداروں اور مالیاتی اداروں کی شرکت کو بھی وسعت دینا ہوگی۔کانفرنس کے افتتاحی اجلاس میں آرمینیا کے وزیر ماحولیات ہمبارتسوم ماتے وسیان کو دو سال کے لیے سی او پی 17 کا صدر منتخب کیا گیا۔فطرت کے لیے عملی اقدامات کے عنوان سے منعقد ہونے والی یہ کانفرنس 30 اکتوبر تک جاری رہے گی۔

### بقیہ 19
ہے، جہاں یہ ایک کیپسول کے ذریعے جمع کیے گئے نمونے زمین پر پہنچائے گا۔جاپانی ماہرین ان نمونوں کا تجزیہ کر کے فوبوس اور خود مریخ کی ابتدا اور تشکیل سے متعلق اہم معلومات حاصل کرنے کی امید رکھتے ہیں۔

### بقیہ 20
رابطے کے پلیٹ فارم ایکس پر اپنے بیان میں کہا کہ فوجی جنرل رال کاسترو کے خلاف یہ اقدام انتخابی پس منظر میں میامی میں رچائے گئے ایک افسوس ناک سیاسی تماشے کے سوا کچھ نہیں۔ انہوں نے کہا کہ اس کارروائی کی نہ کوئی قانونی بنیاد ہے اور نہ ہی اس کا کوئی عملی جواز ہے۔

### بقیہ 21
بنانے والے تمام حملے خواہ وہ کہیں بھی ہوں، فوری طور پر بند ہونے چاہئیں۔ترجمان نے زور دیا کہ بین الاقوامی انسانی قانون کی خلاف ورزیوں کا سلسلہ ختم ہونا چاہیے اور شہری آبادی و بنیادی تنصیبات کا تحفظ یقینی بنایا جانا چاہیے۔

### بقیہ 22
حکومت کے خاتمے کی اہمیت پر گفتگو ہوئی۔انہوں نے کہا ہے کہ اسرائیل ایرانی حکومت کے خاتمے کا عمل مکمل کرنا چاہتا ہے۔نیتن یاہو نے یہ بھی کہا ہے کہ میں اس معاملے پر ٹرمپ سے کئی مرتبہ بات کر چکا ہوں، جن میں پرسوں کی گفتگو بھی شامل ہے۔

### بقیہ 23
مملکت کے شہری علاقوں پر کیے جانے والے حوثی ملیشیا کے مسلسل حملوں کی مذمت کی۔علاوہ ازیں شہزادہ فیصل بن فرحان سے بھی ترکیہ کے وزیر خارجہ ہاکان فیدان نے ٹیلی فون پر رابطہ کیا۔حالیہ علاقائی صورتحال پر تبادلہ خیال اور مملکت کے خلاف حوثی ملیشیا کے مسلسل کیے جانے والے حملوں کی مذمت کی گئی۔موجودہ چیلنجز سے نمٹنے کے کوششوں، علاقائی سلامتی اور استحکام کے فروغ کے لیے کی جانے والی مشترکہ کوششوں پر بات کی گئی۔

### بقیہ 24
ہے۔گزشتہ ہفتے ایک امریکی نشریاتی ادارے نے رپورٹ کیا تھا کہ یوکرین کے پاس پیٹریاٹ میزائلوں کا ذخیرہ ختم ہو چکا ہے۔

### بقیہ 25
2000 ڈی جنگی طیارہ 1993 میں فرانسیسی فضائیہ میں شامل کیا گیا تھا، فرانس نے اسے 1999 میں کوسوو، 2011 میں لیبیا، افغانستان، عراق، شام اور افریقہ کے ساحلی خطے میں فوجی کارروائیوں کے دوران استعمال کیا۔فرانس نے حال ہی میں اپنے میراج 2000 ڈی طیاروں کی جدید کاری کا پروگرام مکمل کیا ہے اور ان طیاروں کو 2030 کی دہائی تک استعمال میں رکھنے کا ارادہ رکھتا ہے۔

### بقیہ 26
کے وقت وہ تیراکوں کے ایک گروپ کے ساتھ پانی میں موجود تھی۔میڈیا رپورٹس کے مطابق دنیا بھر میں شارک کے مہلک حملے نسبتاً کم ہوتے ہیں، تاہم جنوبی افریقہ کی طویل ساحلی پٹی پر ماضی میں بھی ایسے جان لیوا واقعات پیش آ چکے ہیں۔

### بقیہ 27
طنزیہ ردعمل کا اظہار کیا۔انچیت دیکھے نے کاکروچ کا پتلا نذر آتش کیے جانے کی ویڈیو سوشل میڈیا پلیٹ فارم ایکس پر شیئر کرتے ہوئے کیپشن میں لکھا کہ مفت تشہیر کا شکریہ۔بھارتیہ جنتا پارٹی (بی جے پی) کے رکن اسمبلی اشوک گوئل دیوراہا نے وضاحت کی کہ کاکروچ کا پتلا گندگی اور غیر صحت بخش ماحول کی علامت کے طور پر جلایا گیا، اس اقدام کا مقصد سوچھ بھارت اور سوچھ دہلی مہمات کے تحت صفائی کی اہمیت اجاگر کرنا تھا۔اشوک گوئل دیوراہا نے اس تاثر کی تردید کی کہ پتلا کسی مخصوص فرد، سیاسی جماعت یا تنظیم کو نشانہ بنانے کے لیے تیار کیا گیا تھا۔

### بقیہ 28
لیے کیا گیا ہے۔شیب کراسنگ دونوں ممالک کے درمیان سامان اور مسافروں کی آمد و رفت کے لیے اہم گزرگاہوں میں سے ایک ہے۔

### بقیہ 29
پر بھی تبادلہ خیال کیا گیا۔واضح رہے کہ امریکی صدر نے اسرائیل میں اگلے ہفتے ہونے والے پارلیمانی انتخابات میں نیتن یاہو کی حمایت کی تھی، یہ انتخابات 7 اکتوبر 2023 کو حماس کے جنوبی اسرائیل پر حملے کے بعد ملک میں ہونے والے پہلے انتخابات ہیں۔پینٹا گون نے پیٹ ہیگسیتھ کے دورہ اسرائیل پر تاحال کوئی عوامی بیان جاری نہیں کیا۔اس سے قبل پیٹ ہیگسیتھ نے سماجی رابطے کے پلیٹ فارم ایکس پر ایک پوسٹ میں بتایا تھا کہ میں نے امریکی سینٹرل کمانڈ کے دائرہ اختیار میں تعینات امریکی فوجیوں سے ملاقات کی ہے، اس کمانڈ کے دائرہ اختیار میں مشرق وسطیٰ، شمال مشرقی افریقہ اور ایشیا کے بعض علاقے شامل ہیں، تاہم انہوں نے یہ واضح نہیں کیا کہ امریکی فوجیوں سے ان کی ملاقات کس مقام پر ہوئی۔امریکی وزیر دفاع کا یہ دورہ ایسے وقت میں ہوا ہے جب آبنائے ہرمز کے معاملے پر امریکا اور ایران کے درمیان کشیدگی بڑھ رہی ہے، جبکہ یمن کے حوثیوں نے سعودی عرب پر اپنے حملوں میں شدت پیدا کر دی ہے۔

### بقیہ 30
کردی پولیس نے تحقیقات کے سلسلے میں 7 افراد کو گرفتار کیا تھا۔ایئر بیس کے قریب تین گاڑیوں سے پیٹرول برآمد ہوا تھا۔

### بقیہ 31
تحقیقات کے نتیجے میں فوجی معاہدے منسوخ ہونے کی صورت میں بھارتی فوج کو ہتھیاروں کی فراہمی میں مشکلات پیش آ سکتی ہیں۔ایک سینئر بھارتی صحافی نے مودی حکومت کو شدید تنقید کا نشانہ بناتے ہوئے کہا کہ مودی سرکار سیاسی مقاصد کے لیے نام نہاد فوجی طاقت کے نام پر سارا پیسہ کرپشن میں جھونک رہی ہے۔دوسری جانب ان انکشافات نے بھارتی دفاعی اداروں میں بدعنوانی اور فوجی خریداری کے معاملات پر سوالات کھڑے کر دیے ہیں۔

### بقیہ 32
دیا گیا ہے۔معاشی اور تعلیمی ماہرین کے مطابق طالبان کی سخت گیر پالیسیوں اور سنگین معاشی بدحالی کی وجہ سے افغانستان میں باصلاحیت افراد کے لیے باعزت روزگار کے تمام مواقع روز بروز محدود ہوتے جا رہے ہیں جبکہ طالبان رجیم کے تحت تعلیم یافتہ افغان نوجوان شدید بے روزگاری کا شکار ہیں اور ان کا مستقبل بالکل تاریک ہو چکا ہے۔

### بقیہ 33
کے 558 جنگجوؤں کو ہلاک کرنے کا دعویٰ کیا ہے۔یمنی حکومتی فورسز نے کہا کہ حوثی [illegible] ملیشیا کی 135 فوجی گاڑیوں کو تباہ کر دیا گیا ہے، صوبہ تعز میں حوثیوں کی پیش قدمی روک دی۔

### بقیہ 34
لیے بغاوت پر مبنی منصوبہ تیار کیا تھا۔فرانس میں ہفتے کے روز مہنگائی اور اخراجاتِ زندگی کے خلاف ملک گیر احتجاج کے دوران کئی مقامات پر مظاہرے پرتشدد ہو گئے۔دکانوں میں لوٹ مار، پولیس اور مظاہرین کے درمیان جھڑپوں اور سرکاری عمارتوں کو آگ لگائے جانے کے واقعات سامنے آئے۔ ان واقعات کے بعد امریکا، چین اور جرمنی سمیت متعدد ممالک نے فرانس میں موجود اپنے شہریوں کے لیے سفری انتباہات جاری کیے۔فرانسیسی حکام نے پیرس اور بعض دیگر شہروں میں جزوی کرفیو نافذ کیا، جبکہ وزیراعظم کے مطابق ضرورت پڑنے پر مزید علاقوں میں بھی رات کے وقت پابندیاں لگائی جائیں گی۔پیرس میں بعض اہم مقامات پر عوامی اجتماعات پر پابندی عائد کر دی گئی، جبکہ پولیس نے پٹرول اور گیس کے کین یا بوتلیں لے جانے پر بھی عارضی پابندی لگائی۔فرانس کے ساتھ اٹلی میں بھی ایندھن کی قیمتوں کے خلاف احتجاج کے دوران پرتشدد جھڑپیں ہوئیں۔حکام میلان میں سیکیورٹی بڑھانے کے لیے 500 فوجی تعینات کرنے کی تیاری کر رہے ہیں۔گزشتہ دنوں ہونے والی لوٹ مار اور ہنگاموں کے باعث متعدد پولیس اہلکار زخمی ہوئے، جبکہ کئی مظاہرین کو حراست میں لیا گیا۔اٹلی کی وزیراعظم جورجیا میلونی نے کہا کہ احتجاج کرنا شہریوں کا حق ہے، لیکن شہروں میں تباہی پھیلانے کی اجازت نہیں دی جا سکتی۔ان کی حکومت نابالغ مظاہرین کی حراست اور والدین کی ذمہ داری سے متعلق قوانین سخت کرنے کے اقدامات پر بھی غور کر رہی ہے۔فرانس اور اٹلی میں یہ واقعات ایسے وقت میں پیش آئے ہیں جب دونوں ممالک کو مہنگائی، امن و امان اور عوامی بے چینی جیسے مسائل کا سامنا ہے۔ فرانس میں آئندہ ہفتے کے احتجاج کے دوران سیکیورٹی انتظامات اور ممکنہ تشدد پر حکام کی توجہ مرکوز رہے گی۔

### بقیہ 35
پر مملکت میں قطر کے سفیر بندر محمد العطیہ کا استقبال کرتے ہوئے وصول کیا۔اس استقبال کے دوران دونوں برادر ملکوں کے درمیان دوطرفہ تعلقات، مختلف شعبوں میں ان کو فروغ دینے کے طریقوں اور باہمی دلچسپی کے موضوعات پر تبادلہ خیال کیا گیا۔

### بقیہ 36
ماحولیاتی تحفظ سمیت مختلف شعبوں میں تعاون کے لیے مفاہمت کی 20 یادداشتوں (ایم او یوز) پر دستخط کر دیے ہیں جبکہ دونوں ممالک نے دوطرفہ تجارت کو آئندہ دو سال میں 13.9 ملین ڈالر سے بڑھا کر 200 ملین ڈالر تک لے جانے، اقتصادی تعاون اور سرمایہ کاری کے فروغ، براہ راست فضائی رابطوں کے قیام اور مختلف شعبوں میں شراکت داری کو وسعت دینے پر اتفاق اور فلسطینی عوام کے حق خودارادیت اور ایک آزاد ریاست کے قیام کی حمایت اور علاقائی و عالمی امور پر تعاون جاری رکھنے کے عزم کا اعادہ کیا ہے۔تفصیلات کے مطابق بدھ کو پاکستان کے دورے پر آئے ہوئے مالدیپ کے صدر ڈاکٹر محمد معیزو کے اعزاز میں باضابطہ استقبالیہ تقریب وزیراعظم ہاؤس میں منعقد ہوئی۔وزیراعظم ہاؤس آمد پر وزیراعظم محمد شہباز شریف نے معزز مہمان کا پرتپاک استقبال کیا۔دونوں رہنماؤں کے درمیان مصافحہ اور خوشگوار جملوں کا تبادلہ بھی ہوا۔اس موقع پر دونوں ملکوں کے قومی ترانے بجائے گئے۔تینوں مسلح افواج کے چاق و چوبند دستوں نے مالدیپ کے صدر کو سلامی دی اور گارڈ آف آنر پیش کیا۔سلامی کے چبوترے پر مالدیپ کے صدر کے ہمراہ وزیراعظم شہباز شریف بھی موجود تھے۔مالدیپ کے صدر نے گارڈ آف آنر کا معائنہ بھی کیا۔وزیراعظم شہباز شریف نے کابینہ کے ارکان اور وزیراعظم ہاؤس کے اعلیٰ حکام کا مالدیپ کے صدر کے ساتھ تعارف کرایا۔مالدیپ کے صدر نے اس موقع پر اپنے وفد کا وزیراعظم سے تعارف کرایا۔مالدیپ کے صدر نے وزیراعظم ہاؤس کے سبزہ زار میں پودا لگایا اور دونوں ملکوں کی ترقی اور خوشحالی کے لیے دعا کی گئی۔ بعد ازاں پاکستان اور مالدیپ نے دوطرفہ تعلقات کو مزید مستحکم بنانے اور مختلف شعبوں میں باہمی تعاون کو فروغ دینے کے لیے انفارمیشن ٹیکنالوجی، مصنوعی ذہانت، سائبر سیکیورٹی، ڈیجیٹل سکلز، صحت، تعلیم، دفاع، بحری سلامتی، زراعت، سیاحت، تجارت اور ماحولیاتی تحفظ سمیت مختلف شعبوں میں تعاون کے لیے مفاہمت کی 20 یادداشتوں (ایم او یوز) پر دستخط کئے۔ان ایم او یوز پر مالدیپ کے صدر ڈاکٹر محمد معیزو کے تین روزہ سرکاری دورے کے دوران دستخط کیے گئے جو دوطرفہ سفارتی تعلقات کی 60 ویں سالگرہ کے موقع پر 11 برسوں میں مالدیپ کے کسی صدر کا پہلا دورہ ہے۔وزیراعظم محمد شہباز شریف اور صدر ڈاکٹر محمد معیزو بھی تقریب میں موجود تھے جبکہ دونوں ممالک کے نمائندوں نے پہلے سے دستخط شدہ دستاویزات کا تبادلہ کیا۔دونوں ممالک کے درمیان طے پانے والی مفاہمت کی یادداشتوں میں انفارمیشن ٹیکنالوجی، سائبر سیکیورٹی، مصنوعی ذہانت، ڈیجیٹل مہارتوں اور ٹیکنالوجی و جدت کے شعبوں میں تعاون، منشیات اور ان کی تیاری میں استعمال ہونے والے کیمیائی اجزا کی غیر قانونی سمگلنگ و استعمال کی روک تھام اور سماجی تحفظ کے شعبوں میں تعاون شامل ہے۔صحت کے شعبے میں پاکستان کی ڈرگ ریگولیٹری اتھارٹی (ڈریپ) اور مالدیپ فوڈ اینڈ ڈرگ اتھارٹی کے درمیان تعاون، طبی ماہرین کی بھرتی اور دفاعی تعاون سے متعلق مفاہمت کی یادداشتیں بھی فہرست میں شامل ہیں۔اس کے علاوہ بحری سلامتی، زرعی تعاون اور ماہی گیری کے شعبوں میں بھی تعاون کیلئے مفاہمت کی یادداشت پر بھی دستخط کیے گئے۔تعلیم اور انسانی وسائل کی ترقی کے حوالے سے پاکستان کے نیشنل ووکیشنل اینڈ ٹیکنیکل ٹریننگ کمیشن (نیوٹیک) اور مالدیپ کے درمیان تکنیکی و پیشہ ورانہ تعلیم و تربیت کے فروغ، اعلیٰ تعلیم، مہارتوں کی ترقی اور نوجوانوں و کھیلوں کے شعبوں میں تعاون کیلئے مفاہمت کی یادداشتیں بھی طے پانے والے معاہدوں میں شامل ہیں۔دونوں ممالک نے فضائی رابطوں کے فروغ، سیاحت، فنون، ثقافت اور ورثے کے تحفظ کے شعبوں میں بھی تعاون پر بھی اتفاق کیا ہے جبکہ پولیس اور قانون نافذ کرنے والے اداروں کی تربیت، سول سروس کمیشن آف مالدیپ اور فیڈرل پبلک سروس کمیشن آف پاکستان اور سول سروس اکیڈمیوں کے درمیان تعاون سے متعلق مفاہمت کی یادداشتیں بھی طے پانے والے معاہدوں کا حصہ ہیں۔تجارت کے شعبے میں مالدیپ کی سٹیٹ ٹریڈنگ آرگنائزیشن اور پاکستان کی ٹریڈنگ کارپوریشن آف پاکستان کے درمیان زرعی اجناس، خوراک اور دیگر مصنوعات کی تجارت میں تعاون جبکہ ماحولیاتی تحفظ کے شعبے میں بھی مفاہمت کی یادداشت شامل ہے۔یہ معاہدے دونوں ممالک کے درمیان دوطرفہ تعاون کو وسعت دینے، ادارہ جاتی روابط مضبوط بنانے اور تجارت، تعلیم، صحت، ٹیکنالوجی اور دیگر شعبوں میں باہمی مفاد کے نئے مواقع پیدا کرنے کی جانب اہم پیش رفت ہیں۔دریں اثناء وزیراعظم ہاؤس میں مشترکہ پریس کانفرنس سے خطاب کرتے ہوئے دونوں رہنماؤں نے دوطرفہ تعلقات کو نئی بلندیوں تک لے جانے کا عزم ظاہر کرتے ہوئے تجارت، دفاع، صحت، تعلیم، ٹیکنالوجی، سیاحت، نوجوانوں کی استعدادکار میں اضافے اور موسمیاتی تبدیلی سمیت مختلف شعبوں میں تعاون بڑھانے پر زور دیا۔وزیراعظم محمد شہباز شریف نے مالدیپ کے صدر کا پاکستان کے پہلے دورے پر خیرمقدم کرتے ہوئے کہا کہ مالدیپ کے صدر کا دورہ دونوں ممالک کے تاریخی اور برادرانہ تعلقات کو مزید مضبوط بنانے کا اہم موقع ہے۔انہوں نے کہا کہ پاکستان اور مالدیپ کے درمیان تاریخی روابط اور باہمی دوستی ہے اور دونوں ممالک کے تعلقات کو مزید مستحکم بنانے کیلئے تجارت، دفاعی تعاون، تعلیم، صحت، پولیس اور دیگر شعبوں میں شراکت داری بڑھانے پر بات چیت ہوئی ہے۔انہوں نے بتایا کہ مالدیپ کے متعدد طلبہ پاکستان کی جامعات اور کالجوں میں تعلیم حاصل کر چکے ہیں خصوصاً صحت کے شعبے میں پاکستانی تعلیمی اداروں نے مالدیپ کے طلبہ کو مواقع فراہم کیے ہیں۔باہمی تعاون کا ذکر کرتے ہوئے وزیراعظم نے کہا کہ اس وقت تقریباً 250 پاکستانی ڈاکٹرز اور طبی عملہ مالدیپ کے مختلف علاقوں میں انسانیت کی خدمت انجام دے رہے ہیں، پاکستان مستقبل میں بھی اس تعاون کو مزید وسعت دینے اور مالدیپ کی ضروریات کے مطابق معاونت فراہم کرنے کے لیے تیار ہے۔وزیراعظم نے کہا کہ پاکستان اور مالدیپ نے 20 مفاہمتی یادداشتوں اور معاہدوں کا تبادلہ کیا ہے جو دوطرفہ تعلقات کے مختلف شعبوں کا احاطہ کرتے ہیں۔ انہوں نے اس عزم کا اظہار کیا کہ ان معاہدوں کو محض دستاویزات تک محدود رکھنے کے بجائے عملی اقدامات میں تبدیل کیا جائے گا اور اس مقصد کے لیے بروقت فیصلوں اور تیز رفتار عمل درآمد کو یقینی بنانے کی کوشش کی جائے گی۔وزیراعظم نے کہا کہ دونوں ممالک کے درمیان موجودہ تجارتی حجم ان کی حقیقی صلاحیت اور امکانات کی عکاسی نہیں کرتا، اس وقت دوطرفہ تجارت تقریباً 13.9 ملین ڈالر ہے تاہم دونوں ممالک کی قیادت نے بات چیت کے دوران اسے آئندہ دو سال میں 200 ملین ڈالر تک بڑھانے پر اتفاق کیا ہے۔انہوں نے مالدیپ کے صدر کی حمایت پر شکریہ ادا کرتے ہوئے کہا کہ دونوں ممالک کی مشترکہ کوششوں سے اس ہدف کے حصول کے لیے کام کریں گے۔انہوں نے کہا کہ مالدیپ میں پانچ سال کے دوران 50 لاکھ درخت لگانے کے ہدف میں معاونت کا اعلان کرتے ہوئے کہا کہ پاکستان اس مقصد کے لیے ایک لاکھ زیتون کی قلمیں اور مختلف اقسام کے ایک لاکھ بیج فراہم کرے گا، یہ معاونت باہمی مشاورت سے فراہم کی جائے گی۔وزیراعظم نے مالدیپ میں ڈیٹا سینٹرز کے قیام کے منصوبوں کا خیرمقدم کرتے ہوئے کہا کہ پاکستان اس شعبے میں اپنی تکنیکی مہارت اور پیشہ ورانہ صلاحیتیں مالدیپ کے ساتھ شیئر کرنے کے لیے تیار ہے۔انہوں نے کہا کہ پاکستان میں بھی مختلف مقامات پر ڈیٹا سینٹرز قائم کیے گئے ہیں اور اس شعبے میں حاصل ہونے والا تجربہ مالدیپ کے لیے مفید ثابت ہو سکتا ہے۔وزیراعظم محمد شہباز شریف نے فلسطین کے مسئلے پر پاکستان کے اصولی مؤقف کا اعادہ کرتے ہوئے کہا کہ پاکستان فلسطینی عوام کے حق خودارادیت اور اقوام متحدہ کی متعلقہ قراردادوں کے مطابق ایک آزاد، خودمختار اور متصل فلسطینی ریاست کے قیام کی مکمل حمایت کرتا ہے۔انہوں نے کہا کہ مالدیپ بھی فلسطینی عوام کے حقوق کی حمایت کرتا ہے اور پاکستان اس مقصد کے لیے اپنی آواز بلند کرتا رہے گا۔وزیراعظم نے مقبوضہ جموں و کشمیر کے تنازعے پر پاکستان کے اصولی موقف سے مالدیپ کے صدر کو آگاہ کرنے کا ذکر کرتے ہوئے کہا کہ پاکستان اقوام متحدہ کی سلامتی کونسل کی متعلقہ قراردادوں اور کشمیری عوام کی امنگوں کے مطابق تنازعے کے پرامن حل کے لیے پرعزم ہے۔انہوں نے کہا کہ پاکستان کشمیری عوام کی جدوجہد اور حق خودارادیت کی حمایت سفارتی ذرائع اور تمام بین الاقوامی فورمز پر جاری رکھے گا تاکہ وہ اقوام متحدہ کی سلامتی کونسل کی قراردادوں کے مطابق اپنے مستقبل کا فیصلہ کر سکیں۔وزیراعظم نے سندھ طاس معاہدے کی معطلی کے یکطرفہ بھارتی فیصلے پر پاکستان کے شدید تحفظات کا اظہار کرتے ہوئے کہا کہ بین الاقوامی سطح پر نافذ العمل معاہدوں کا احترام لازم اور ضروری ہے اور مشترکہ آبی وسائل کو ہتھیار کے طور پر استعمال نہیں کیا جانا چاہیے۔انہوں نے کہا کہ پاکستان مختلف بین الاقوامی فورمز پر واضح کر چکا ہے کہ پانی اس کے لیے ایک ریڈ لائن ہے، پانی زندگی، تجارت، خوشحالی اور ترقی کا ذریعہ ہونا چاہیے نہ کہ دھمکیوں اور تنازعات کا۔ وزیراعظم نے کہا کہ پانی انسانیت کی بقا کے لیے ناگزیر ہے بالخصوص زیریں علاقوں میں رہنے والی آبادیوں کے لیے اس کی اہمیت بنیادی نوعیت کی ہے۔انہوں نے واضح کیا کہ اس حوالے سے کسی بھی خلاف ورزی کو پاکستان جنگی اقدام تصور کرے گا۔وزیراعظم نے کہا کہ مالدیپ کے صدر کا دورہ دونوں ممالک کے تعلقات کو نئی سمت اور رفتار دے گا۔انہوں نے کہا کہ کراچی اور گوادر کے ساحلوں کو چھونے والا وہی سمندر مالدیپ کے جزائر سے بھی جڑا ہوا ہے اور صدیوں سے دونوں خطوں کے درمیان تاجر، علماء کرام اور مسافر اسی سمندری راستے سے ایک دوسرے کے علاقوں تک پہنچتے رہے ہیں۔انہوں نے اس امید کا اظہار کیا کہ پاکستان اور مالدیپ مل کر اپنی دوستی کا نیا اور مضبوط باب رقم کریں گے۔مشترکہ پریس کانفرنس سے خطاب کرتے ہوئے مالدیپ کے صدر ڈاکٹر محمد معیزو نے وزیراعظم محمد شہباز شریف، حکومت پاکستان اور پاکستانی عوام کا پرتپاک استقبال اور مہمان نوازی پر شکریہ ادا کیا۔انہوں نے کہا کہ اسلام آباد کا دورہ کرنا ان کے لیے باعث مسرت اور اعزاز ہے۔انہوں نے کہا کہ پاکستان اور مالدیپ کے درمیان سفارتی تعلقات کے قیام کو 60 سال مکمل ہو چکے ہیں اور یہ چھ دہائیاں گرمجوش دوستی، مشترکہ عقیدے، باہمی تفہیم اور مشترکہ نقطہ نظر کی عکاس ہیں۔انہوں نے کہا کہ ایک دہائی کے وقفے کے بعد ان کا دورہ پاکستان دونوں ممالک کی ماضی کی دوستی کو مزید مستحکم کرنے اور مستقبل کی شراکت داری کے لیے نئی سمت متعین کرنے کا موقع فراہم کرتا ہے۔انہوں نے کہا کہ وزیراعظم محمد شہباز شریف کے ساتھ ان کے مذاکرات وسیع اور نتیجہ خیز رہے جن میں دونوں ممالک نے تعلقات کو ایک نئے دور میں داخل کرنے کی مشترکہ خواہش کا اظہار کیا۔انہوں نے کہا کہ دونوں ممالک کی شراکت داری کو مزید وسیع، متحرک اور عوام کے لیے براہ راست مفید بنانے کے امکانات موجود ہیں۔صدر محمد معیزو نے کہا کہ دونوں ممالک کے درمیان 20 مفاہمتی یادداشتوں کا تبادلہ صحت، تعلیم، ماہی گیری، زراعت، نوجوانوں، فنون، اسلامی امور، سیاحت، انفارمیشن ٹیکنالوجی، پولیس اور دفاع سمیت متعدد اہم شعبوں میں تعاون کے نئے راستے کھولے گا تاہم ان معاہدوں کی اصل اہمیت ان پر عمل درآمد اور دونوں ممالک کے عوام کو ٹھوس فوائد پہنچانے میں ہے۔صدر محمد معیزو نے دوطرفہ تجارت کو آئندہ دو سال میں 200 ملین ڈالر تک بڑھانے کے ہدف کی مکمل تائید کرتے ہوئے کہا کہ مالدیپ اور پاکستان ایک دوسرے کے لیے غیر معمولی اقتصادی امکانات رکھتے ہیں، دونوں ممالک تجارت اور سرمایہ کاری میں اضافے، سیاحت کے فروغ اور باہمی رابطوں کو مضبوط بنانے کے لیے مل کر کام کریں گے۔انہوں نے کہا کہ مالدیپ۔پاکستان بزنس فورم دونوں ممالک کے کاروباری رہنماؤں، سرمایہ کاروں اور جدت طرازوں کو ایک جگہ جمع کرنے کا موقع فراہم کرے گا جہاں باہمی دوستی اور مفاہمت کو باہمی فائدے کی سرمایہ کاری اور شراکت داری میں تبدیل کیا جا سکے گا۔انہوں نے دونوں ممالک کے درمیان براہ راست پروازوں کے آغاز کے لیے جاری بات چیت پر اطمینان کا اظہار کرتے ہوئے کہا کہ براہ راست فضائی رابطے سیاحت کے نئے مواقع پیدا کریں گے۔انہوں نے کہا کہ سیاحت بھی دونوں ممالک کے لیے تعاون کا اہم شعبہ ہے جہاں مشترکہ اقدار اور تجربات کو بروئے کار لایا جا سکتا ہے۔انہوں نے نوجوانوں کو دونوں ممالک کا مستقبل قرار دیتے ہوئے پاکستان کی جانب سے مالدیپ کے طلبہ، کھلاڑیوں، کوچز اور نوجوان پیشہ ور افراد کو وظائف، تربیت اور دیگر مواقع فراہم کرنے کو سراہا۔انہوں نے کہا کہ دونوں ممالک نوجوانوں کے تبادلے، مہارتوں کی ترقی، کاروباری سرگرمیوں، جدت، قیادت اور مصنوعی ذہانت، ڈیجیٹلائزیشن اور مستقبل کی ٹیکنالوجی کے شعبوں میں تعاون کو وسعت دینے کے خواہاں ہیں۔صحت کے شعبے میں تعاون کے حوالے سے مالدیپ کے صدر نے کہا کہ ہم نے مالدیپ کے طلبہ اور طبی ماہرین کے لیے مزید مواقع پیدا کرنے پر بات کی، اس ضمن میں پاکستان کے تکنیکی معاونت پروگرام کے تحت ایم بی بی ایس کی نشستوں میں اضافے اور مالدیپ کے میڈیکل گریجویٹس کے لیے پاکستان میں انٹرن شپ کے امکانات کا جائزہ لینے پر اتفاق کیا گیا۔صدر محمد معیزو نے موسمیاتی تبدیلی کو عالمی سطح پر ایک بڑا چیلنج قرار دیتے ہوئے کہا کہ مالدیپ کے لیے یہ محض ماحولیاتی مسئلہ نہیں بلکہ اس کی سلامتی، ترقی اور مستقبل سے براہ راست جڑا ہوا معاملہ ہے۔انہوں نے تحفظ ماحول، ویسٹ مینجمنٹ، قابل تجدید توانائی اور موسمیاتی تبدیلی کے اثرات سے نمٹنے کی صلاحیت بڑھانے کے لیے پاکستان کے ساتھ تعاون کو خوش آئند قرار دیا۔انہوں نے مالدیپ میں پانچ سال کے دوران 50 لاکھ درخت لگانے کے ہدف میں مدد کے لیے وزیراعظم پاکستان کی جانب سے اعلان کردہ معاونت پر شکریہ ادا کیا۔ انہوں نے کہا کہ پاکستان کی جانب سے یہ تعاون مالدیپ کے ماحولیاتی اہداف کے حصول میں مددگار ہوگا۔انہوں نے کہا کہ دونوں ممالک نے پولیسنگ، قانون نافذ کرنے والے اداروں، فنی و پیشہ ورانہ تعلیم اور ادارہ جاتی استعداد کار بڑھانے کے امور پر بھی تبادلہ خیال کیا۔انہوں نے کہا کہ پاکستان اور مالدیپ اقوام متحدہ، اسلامی تعاون تنظیم (او آئی سی) اور دیگر علاقائی و عالمی فورمز پر مشترکہ مفادات کے فروغ کے لیے تعاون جاری رکھیں گے۔انہوں نے جنوبی ایشیائی علاقائی تعاون کی تنظیم (سارک) کی اہمیت پر زور دیتے ہوئے کہا کہ مالدیپ تنظیم کی صلاحیت اور خطے کے مشترکہ مسائل کے حل میں اس کے کردار پر یقین رکھتا ہے، مالدیپ سارک کی بحالی کے لیے تعمیری اور فعال کردار ادا کرنے اور تمام رکن ممالک کے ساتھ مل کر اگلی سارک سربراہی کانفرنس جلد از جلد منعقد کرنے کے لیے سازگار حالات پیدا کرنے پر کام کرنے کے لیے تیار ہے۔صدر محمد معیزو نے فلسطینی عوام کے ساتھ غیر متزلزل یکجہتی کا اظہار کرتے ہوئے ان کے حق خودارادیت اور 1967 سے قبل کی سرحدوں کی بنیاد پر ایک آزاد اور خودمختار فلسطینی ریاست کے قیام کی حمایت کی۔

### بقیہ 37
وزیرِ داخلہ محسن نقوی نے ملپور علاقے کے دورے کے موقع پر میڈیا سے گفتگو کرتے ہوئے کہا کہ اسلام آباد میں 150 سوسائٹیاں غیر قانونی ہیں، ان تمام غیر قانونی سوسائٹیوں کے خلاف کام کر رہے ہیں، جہاں بھی سرکار کی زمین پر قبضہ ہو گا وہ واگزار کروائیں گے۔انہوں نے بتایا کہ اسلام آباد میں نیشنل ہیریٹیج میوزم بنا رہے ہیں، غیر قانونی قبضہ کرنے والوں کے علاوہ قبضے پر آنکھیں بند کرنے والے سی ڈی اے ملازمین کے خلاف بھی کارروائی ہونی چاہیے۔وفاقی وزیرِ داخلہ نے بہارہ کہو میں قبضے کی زمین واگزار کرانے کی بھی ہدایات کی اور کہا کہ سرکار کی 108 کنال زمین یہاں سے واگزار کرائیں گے، واگزار زمین پر 3 میوزیم بنائیں گے جن میں آرمی میوزیم بھی شامل ہے۔انہوں نے کہا کہ اسلام آباد کے پرانے سیکٹرز جی سکس، جی سیون، جی نائن اور جی ٹین کی تعمیر نو کریں گے اور تجاوزات کا خاتمہ بلاتفریق کریں گے۔انہوں نے کہا کہ اسلام آباد میں بجلی کی ترسیل کا نظام مکمل طور پر انڈر گراؤنڈ کرنے جا رہے ہیں، لیسکو کے ساتھ مل کر بجلی کے کھمبے ختم کریں گے۔قبل ازیں اسلام آباد میں کشمیر چوک انڈر پاس پر میڈیا سے گفتگو کرتے ہوئے انہوں نے کہا کہ آج کشمیر چوک انڈر پاس کی تعمیر کا 12 واں دن ہے، پیش رفت آپ کے سامنے ہے، اگلے 10 دن میں کشمیر چوک انڈر پاس پر کافی کام مکمل کر لیں گے، یہ ایسی جنکشن ہے جس پر ٹریفک کا زور رہتا ہے۔محسن نقوی نے کہا کہ ہم نے کوئی روڈ بند نہیں کی، یہاں سے مری جانے اور اسلام آباد آنے والی ٹریفک کو آسانی ہوگی، جس دن کشمیر چوک انڈر پاس مکمل کھول دیں گے اور وزیراعظم کشمیر چوک انڈر پاس کا افتتاح کریں گے۔انہوں نے بتایا کہ ایک ایک درخت جو کشمیر چوک انڈر پاس میں آیا اس کو شفٹ کرایا ہے ضائع نہیں ہوا، پچھلے دو سال میں دیکھیں اسلام آباد میں کتنے درخت شامل ہوئے ہیں، اسپارکو کا ریکارڈ دیکھ لیں اسلام آباد میں کتنے درخت لگے ہیں۔وفاقی وزیرِ داخلہ نے کہا کہ اسلام آباد کے ایف نائن پارک کی تعمیر نو کر رہے ہیں، اسلام آباد کے شاہ اللہ دتا کے پاس واگزار کرائی گئی زمین پر بھی پارک تعمیر کر رہے ہیں۔میڈیا سے گفتگو کرتے ہوئے محسن نقوی نے کہا کہ سوال کرو کہ اسلام آباد کے نوجوانوں کیلئے ہم کیا کر رہے ہیں، اسلام آباد کے نوجوانوں کے لیے اسکالرشپ، لیپ ٹاپ، قرض پروگرام لائے ہیں، اگر کسی نے حکومتی زمین پر قبضہ کیا ہوا ہے تو اس کا غربت سے کیا تعلق ہے۔انہوں نے کہا کہ ابھی چند اپارٹمنٹس دیکھ کر آیا ہوں جو سرکار اور پرائیویٹ لوگوں نے قبضہ کر رکھے ہیں، اسلام آباد کے کمرشل مارکیٹ میں بیٹھنے کی جگہ کیلئے ایک پالیسی بنا رہے ہیں، ایف سکس کی مارکیٹ اور دور کی مارکیٹ کا دکان دار ایک ہی کرایہ کیوں ادا کرے۔انہوں نے کہا کہ ماڈل جیل کا چند دن میں افتتاح ہوگا، اسلام آباد کے تمام قیدی اڈیالہ جیل میں ہیں، اسلام آباد کے تمام قیدی ماڈل جیل منتقل ہوں گے۔انہوں نے کہا کہ اسلام آباد کرکٹ اسٹیڈیم پر جلد آپ کو خوش خبری سنائیں گے، اسلام آباد کے لوکل باڈیز الیکشن پرانے شیڈول کے مطابق ہوں گے۔

### بقیہ 38
سال کے 365 دن تجربہ کار طبی ماہرین سے مفت مشاورت حاصل کر سکیں گے۔سماجی رابطے کی ویب سائٹ ایکس پر اپنے پیغام میں وزیر اعلیٰ نے کہا کہ صحت کی سہولیات کو جدید ٹیکنالوجی کے ذریعے عوام کی دہلیز تک پہنچانا حکومت بلوچستان کی ترجیحات میں شامل ہے۔انہوں نے بتایا کہ ایپ کی فعالیت کے پہلے ہی روز 791 کنسلٹیشن کالز کے ذریعے شہریوں کو تجربہ کار ڈاکٹروں نے مفت طبی مشاورت فراہم کی، جو اس سہولت کی افادیت اور عوامی ضرورت کا واضح اظہار ہے۔وزیراعلیٰ میر سرفراز بگٹی نے کہا کہ بلوچستان کے وسیع رقبے، دور افتادہ آبادیوں اور بعض علاقوں میں طبی سہولیات تک رسائی کے مسائل کے پیش نظر جدید ڈیجیٹل ذرائع سے صحت کی خدمات کی فراہمی اہمیت رکھتی ہے۔صحت دہلیز ایپ کے ذریعے شہریوں کو گھر بیٹھے طبی مشاورت میسر آئے گی، جس سے انہیں ابتدائی رہنمائی کے لیے طویل سفر اور غیر ضروری مشکلات سے بچنے میں مدد ملے گی۔ انہوں نے کہا کہ حکومت بلوچستان صحت کے شعبے میں عوام کو سہولت فراہم کرنے اور دور دراز علاقوں میں طبی خدمات کی رسائی بہتر بنانے کے لیے اقدامات جاری رکھے ہوئے ہے۔ ہمارا عزم ہے کہ گرمی میں جھلستے اور سردی میں ٹھٹھرتے عام بلوچستانی کو معیاری صحت کی سہولیات کی فراہمی ممکن بنائی جائے اور جغرافیائی فاصلے کسی شہری کے لیے طبی رہنمائی کے حصول میں رکاوٹ نہ بنیں۔وزیراعلیٰ نے کہا کہ صحت دہلیز جیسی ڈیجیٹل سہولیات عوام اور طبی ماہرین کے درمیان رابطے کو آسان بنانے اور صحت کی خدمات کی فراہمی میں جدید ٹیکنالوجی سے استفادہ کرنے کی جانب اہم قدم ہیں۔حکومت بلوچستان عوامی ضروریات کو مدنظر رکھتے ہوئے صحت سمیت بنیادی شعبوں میں سہولیات کی بہتری کے لیے عملی اقدامات جاری رکھے گی۔

### بقیہ 39
کی۔ایف بی آر نے وفاقی سیکریٹریٹ میں سندھ کے کوٹے کے تحت خالی آسامیوں کی تفصیلات بھی مانگ لیں۔ ایف بی آر نے تمام متعلقہ افسران سے یکم جولائی 2026 تک کا ملازمین کا سرکاری ڈیٹا مانگ لیا۔مطلوبہ معلومات 27 اکتوبر تک فراہم کرنے کی ڈیڈلائن دی گئی ہے۔میرٹ پر بھرتی ہونے والی خواتین کی تعداد، عہدوں اور 10 فیصد کوٹے کی تفصیلات بھی طلب کر لی گئی ہیں۔اقلیتوں کے 5 فیصد کوٹے، اس کے تحت منظور شدہ، پر اور خالی آسامیوں کی تفصیلات بھی مانگی گئی ہیں۔کہا معذور افراد کے دو فیصد کوٹے کا ریکارڈ بھی فراہم کیا جائے۔سرکلر میں ایف بی آر نے ڈیٹا کے معاملے کو انتہائی فوری قرار دیا ہے۔دوسری جانب ایف بی آر نے سندھ کی شہری اور دیہی نشستوں کا ریکارڈ بھی طلب کر لیا۔نوٹس میں 4 ماہ سے زائد تاخیر پر اظہار تشویش کرتے ہوئے کہا کہ متعدد یاددہانیوں کے باوجود سندھ کے شہری اور دیہی کوٹے کا ریکارڈ فراہم نہیں کیا جاسکا۔ایف بی آر نے کراچی کے چیف کمشنر ان لینڈ ریونیو کو فوری حکم جاری کیا ہے۔کارپوریٹ ٹیکس آفس ون کراچی کو مطلوبہ معلومات 23 اکتوبر تک فراہم کرنے کی ہدایت کر دی گئی۔خالی آسامیوں کا ریکارڈ اسٹیبلشمنٹ ڈویژن کو بھجوایا جائے گا۔ایف بی آر کا کہنا ہے معلومات نہ ہونے کی صورت میں بھی رپورٹ جمع کرائی جائے۔

### بقیہ 40
نے مالدیپ کے صدر اور ان کے وفد کے اعزاز میں ظہرانہ دیا۔مالدیپ کے صدر کا یہ سرکاری دورہ گزشتہ 11 سال میں کسی مالدیپ کے صدر کا پاکستان کا پہلا دورہ ہے۔ یہ دورہ پاکستان اور مالدیپ کے درمیان سفارتی تعلقات کے قیام کے 60 سال مکمل ہونے کے موقع پر ہو رہا ہے، جو دونوں ممالک کے تعلقات کو مزید مضبوط، وسیع اور باہمی طور پر فائدہ مند بنانے کی جانب ایک اہم قدم ہے۔

### بقیہ 41
کے تعاون کو جاری رکھنے کے یقین دہانی کرائی ہے۔وزیراعظم آفس کے میڈیا ونگ سے جاری بیان کے مطابق وزیراعظم محمد شہباز شریف اور مالدیپ کے صدر ڈاکٹر محمد معیزو کے درمیان وزیراعظم ہاس اسلام آباد میں ملاقات ہوئی۔بعد ازاں دونوں ممالک کے درمیان اعلیٰ سطحی وفود کی سطح پر اجلاس بھی ہوا۔وزیراعظم شہباز شریف نے وزیراعظم ہاؤس آمد پر مالدیپ کے صدر کا استقبال کیا اور ان کے اعزاز میں گارڈ آف آنر کی تقریب منعقد کی گئی۔ صدر معیزو نے گارڈ آف آنر کا معائنہ کیا اور وزیراعظم ہاس میں یادگار کے طور پر پودا بھی لگایا۔مذاکرات کے دوران دونوں رہنماؤں نے پاکستان اور مالدیپ کے دوطرفہ تعلقات کا جائزہ لیا اور علاقائی و عالمی امور پر تبادلہ خیال کیا۔وزیراعظم شہباز شریف نے مالدیپ کے ساتھ دیرینہ برادرانہ تعلقات مزید مضبوط بنانے اور اس کی قومی ترقی کی ترجیحات میں تعاون جاری رکھنے کے عزم کا اعادہ کیا۔مذاکرات میں اقتصادی تعاون کو خصوصی اہمیت دی گئی۔ دونوں رہنماؤں نے دوطرفہ تجارت، سرمایہ کاری، سیاحت، غذائی تحفظ، ادویات اور نجی شعبے کے درمیان شراکت داری بڑھانے پر اتفاق کیا۔دونوں رہنماؤں نے فضائی اور بحری رابطوں کو بہتر بنانے اور مشترکہ اقتصادی کمیشن کا اجلاس جلد منعقد کرنے کی ضرورت پر زور دیا۔وزیراعظم اور مالدیپ کے صدر نے اگلے دو سال میں دوطرفہ تجارت موجودہ ایک کروڑ 34 لاکھ ڈالر سے بڑھا کر 20 کروڑ ڈالر تک پہنچانے کا ہدف مقرر کیا۔وزیراعظم نے مالدیپ کو ضروری غذائی اشیا اور ادویات کی فراہمی کے لئے پاکستان کی آمادگی کا اعادہ کیا۔انہوں نے کہا کہ یہ فراہمی دونوں حکومتوں کے درمیان براہِ راست انتظامات کے ذریعے ممکن بنائی جائے گی۔وزیراعظم نے مالدیپ کے طلبہ کیلئے ہر سال مزید 20 انڈر گریجویٹ اسکالرشپس دینے کا اعلان کیا۔انہوں نے صحت کے شعبے میں تعاون، پیشہ وارانہ تربیت اور اداروں کی استعداد بڑھانے کیلئے پاکستان کے عزم کا بھی اعادہ کیا۔مالدیپ کے صدر کے پانچ ملین درخت لگانے کے اقدام کے تحت وزیراعظم نے اعلان کیا کہ پاکستان اگلے 12 ماہ کے دوران ایک لاکھ زیتون کے پودے اور مختلف پودوں کے ایک لاکھ بیج فراہم کرے گا، ان کی فراہمی متعلقہ پودوں کی موسمی دستیابی کے مطابق کی جائے گی۔پاکستان اپنے ماہرین بھی مالدیپ بھیجے گا جو وہاں پودوں کی نرسریاں قائم کرنے میں مدد دیں گے۔اس تعاون کے ذریعے تین سال میں مجموعی طور پر 10 لاکھ پودے تیار کرنے میں مدد فراہم کی جائے گی۔علاقائی اور عالمی امور پر گفتگو کرتے ہوئے دونوں رہنماؤں نے امن، مذاکرات، خودمختاری کے احترام اور بین الاقوامی قانون کی پاسداری کے عزم کا اعادہ کیا۔وزیراعظم نے فلسطین کے معاملے پر مالدیپ کے اصولی مؤقف کو سراہا۔انہوں نے جموں و کشمیر تنازعہ، سندھ طاس معاہدے اور علاقائی سلامتی کی صورتحال سے متعلق پاکستان کا مؤقف بھی پیش کیا۔دونوں رہنماؤں نے مختلف شعبوں میں تعاون کے لیے 20 مفاہمتی یادداشتوں کے تبادلے کا مشاہدہ کیا۔ ان یادداشتوں میں صحت، تعلیم، تکنیکی تربیت، سیاحت، شہری ہوا بازی، زراعت، ماہی گیری، دفاع، بحری سلامتی، قانون نافذ کرنے والے اداروں، سول سروس، سماجی تحفظ، ثقافت اور نوجوانوں سمیت دیگر شعبوں کا احاطہ کیا گیا ہے۔مشترکہ میڈیا گفتگو کے دوران دونوں رہنماؤں نے ملاقات کے نتائج پر اطمینان کا اظہار کیا اور اس بات پر زور دیا کہ معاہدوں پر بروقت عملدرآمد یقینی بنایا جائے تاکہ دونوں ممالک کے عوام کو عملی فوائد حاصل ہوں۔

### بقیہ 42
مسٹر طرزِ جمہوریت کس حد تک عوام کو مطلوبہ نتائج فراہم کر پا رہی ہے اور آیا انتظامی تقسیم اور رقبے کی موجودہ ترتیب بھی عوامی خدمات کی مؤثر فراہمی میں رکاوٹ بن رہی ہے۔ہمیں یہ دیکھنا ہوگا کہ کہیں انتظامی اکائیوں کی موجودہ تقسیم ہی ایسی مشکلات کا سبب تو نہیں بن رہی جن کی وجہ سے ایک نظام کو ناکام تصور کیا جا رہا ہے۔میر سرفراز بگٹی نے بلوچستان اور ملک کے دیگر حصوں کے درمیان جغرافیائی وسعت کے فرق کی وضاحت کرتے ہوئے کہا کہ پنجاب سے آنے والے ان کے دوست اور ساتھی جب واہگہ بارڈر سے سفر شروع کر کے راجن پور کے قریب شاہوالی پہنچتے ہیں تو پنجاب کا علاقہ ختم ہو جاتا ہے، اور اس سفر میں تقریباً چھ سے سات گھنٹے لگتے ہیں۔اس کے برعکس بلوچستان کے کسی ایک ضلع کے اندر ایک مقام سے دوسرے مقام تک سفر کرنے میں بھی دس گھنٹے لگ سکتے ہیں۔ یہ فرق صوبے کے جغرافیائی پھیلاؤ اور انتظامی ضروریات کو سمجھنے کے لیے کافی ہے۔انہوں نے کہا کہ بلوچستان میں انتظامی اصلاحات کی ضرورت کو اسی زمینی حقیقت کے تناظر میں دیکھنا ہوگا۔وزیراعلیٰ نے کہا کہ اس نوعیت کی اصلاحات کے لیے سب سے پہلے سیاسی اتفاق رائے ضروری ہے۔قومی مباحثے اور سیمینار اس سمت میں اہم کردار ادا کر سکتے ہیں، لیکن ان کی حقیقی افادیت اسی وقت سامنے آئے گی جب یہ بحث پارلیمنٹ تک پہنچے گی اور سیاسی جماعتیں مل بیٹھ کر قابل عمل حل پر اتفاق کریں گی۔انہوں نے واضح الفاظ میں کہا کہ بلوچستان کو نہ صرف مزید صوبوں یا انتظامی اکائیوں کی ضرورت ہے بلکہ موجودہ صوبائی انتظامی ڈھانچے کو بھی عوامی ضروریات کے مطابق مؤثر بنانا ناگزیر ہے۔میر سرفراز بگٹی نے اپنے دورِ وزارت داخلہ کے ایک واقعے کا حوالہ دیتے ہوئے کہا کہ خضدار کے دور دراز علاقے سارونہ کے قریب ایک مزار پر خودکش حملہ ہوا تھا جس میں متعدد بے گناہ افراد جاں بحق ہوئے۔اس واقعے کے بعد لاہور یا اسلام آباد میں موجود ایک اینکر پرسن نے ان سے رابطہ کر کے دریافت کیا کہ ڈپٹی کمشنر ابھی تک جائے وقوعہ پر کیوں نہیں پہنچے۔وزیراعلیٰ نے بتایا کہ متعلقہ ڈپٹی کمشنر کو ضلعی ہیڈکوارٹر سے جائے وقوعہ تک پہنچنے میں تقریباً نو گھنٹے درکار تھے۔انہوں نے کہا کہ جب ایک انتظامی افسر کو اپنے ہی ضلع کے اندر کسی ہنگامی صورتحال پر ردعمل دینے کے لیے نو گھنٹے سفر کرنا پڑے تو اس سے انتظامی ڈھانچے اور جغرافیائی فاصلے کے درمیان موجود بنیادی مسئلے کی نشاندہی ہوتی ہے۔انہوں نے کہا کہ قومی مالیاتی کمیشن (این ایف سی) کے تحت وسائل کی تقسیم میں آبادی کو بنیادی اہمیت دی جاتی ہے، تاہم انتظامی ضروریات، جغرافیائی وسعت اور عوام تک خدمات کی رسائی جیسے عوامل کو بھی مناسب اہمیت ملنی چاہیے۔وزیراعلیٰ نے بتایا کہ جب انہوں نے صوبائی حکومت کی ذمہ داریاں سنبھالیں تو بلوچستان میں ڈویژنز کی تعداد آٹھ تھی، جسے بڑھا کر بارہ کر دیا گیا ہے، جبکہ اضلاع کی تعداد تقریباً 36 سے بڑھا کر 41 کر دی گئی ہے۔ان اقدامات کا مقصد بڑے اضلاع کو چھوٹی انتظامی اکائیوں میں تقسیم کر کے انتظامی امور کو آسان بنانا اور عوام کو سرکاری خدمات تک بہتر رسائی فراہم کرنا ہے۔انہوں نے کہا کہ صوبائی حکومت نے اپنے انتظامی اختیارات کے تحت ممکنہ اقدامات کیے ہیں، تاہم آئینی ترامیم اور دیگر بڑے فیصلوں کے لیے وسیع تر سیاسی اتفاق رائے درکار ہوگا۔بلدیاتی نظام کے حوالے سے وزیراعلیٰ نے کہا کہ وسائل کی کمی اپنی جگہ ایک اہم مسئلہ ہے، لیکن بلوچستان میں اس وقت بلدیاتی نظام موجود ہے۔انہوں نے کہا کہ ان کے علم کے مطابق بلوچستان ان چند صوبوں میں شامل ہے جہاں بلدیاتی نظام فعال ہے، تاہم اس حوالے سے انہوں نے اپنے بیان میں حتمی دعویٰ کرنے کے بجائے وضاحت کی کہ انہیں دیگر صوبوں کی موجودہ صورتحال کا مکمل اندازہ نہیں۔انہوں نے بتایا کہ بلوچستان میں بلدیاتی اداروں کی موجودہ مدت 8 فروری کو مکمل ہو رہی ہے اور صوبائی حکومت پہلے ہی الیکشن کمیشن آف پاکستان کو خط لکھ کر درخواست کر چکی ہے کہ بلدیاتی انتخابات کے انعقاد کے لیے فوری طور پر تاریخ دی جائے تاکہ جمہوری عمل کو تسلسل کے ساتھ آگے بڑھایا جا سکے۔وزیراعلیٰ بلوچستان نے قومی سیاست میں بلوچستان کی نمائندگی اور مرکزی سیاسی جماعتوں کی توجہ کے حوالے سے کہا کہ وہ خود ایک مرکزی سیاسی جماعت سے تعلق رکھتے ہیں اور اپنی جماعت کی جانب سے ملنے والی عزت اور اعتماد کے شکرگزار ہیں، لیکن ملک کی سیاسی ترجیحات اور نمائندگی کے تناسب کا جائزہ لینا بھی ضروری ہے۔انہوں نے کہا کہ بلوچستان سے منتخب ہونے والے اراکین قومی اسمبلی کی تعداد گوجرانوالہ، لاہور اور فیصل آباد ڈویژنز میں سے ہر ایک کی نمائندگی سے بھی کم ہے۔ ان کے مطابق یہ صورتحال اس امر کی متقاضی ہے کہ مرکزی سیاسی جماعتیں بلوچستان کے مسائل، ضروریات اور ترقیاتی ترجیحات کو زیادہ سنجیدگی سے سمجھیں۔میر سرفراز بگٹی نے کہا کہ سیاست کی بنیادی ذمہ داری قانون سازی ہے، لیکن پاکستان میں سیاسی عمل بڑی حد تک نالیوں، سڑکوں اور مقامی ترقیاتی کاموں کی بنیاد پر ووٹ حاصل کرنے تک محدود ہو گیا ہے۔انہوں نے کہا کہ جب سیاست کا محور بنیادی طور پر مقامی نوعیت کے ترقیاتی منصوبے بن جائیں تو قانون سازی، پالیسی سازی اور بڑے قومی مسائل پر توجہ متاثر ہوتی ہے۔اس لیے بلدیاتی نظام کو مضبوط بنانا ضروری ہے تاکہ مقامی سطح کے مسائل منتخب بلدیاتی نمائندے حل کریں اور صوبائی و قومی سطح کے منتخب نمائندے قانون سازی اور وسیع تر پالیسی معاملات پر توجہ دے سکیں۔اپنے خطاب کے اختتام پر وزیراعلیٰ نے کہا کہ بلوچستان کو مرکزی سیاسی جماعتوں، قومی ذرائع ابلاغ، اہل دانش، ملک کے تمام متعلقہ اداروں اور بالخصوص بیوروکریسی کی سنجیدہ توجہ درکار ہے۔

امن اور مذاکرات کے فروغ کے لیے پاکستان کے تعمیری کردار اور یورپی یونین کے جنرلائزڈ اسکیم آف پریفرنسز پلس (GSP+) فریم ورک سے متعلق امور بھی زیر بحث آئے۔ بیرسٹر عقیل ملک نے مشترکہ مفادات کے فروغ، علاقائی امن واستحکام اور دوطرفہ تعاون کو مزید مستحکم بنانے کے لیے پاکستان اور یورپی یونین کے درمیان مسلسل رابطے اور تعمیری مکالمے کی اہمیت پر زور دیا۔ دونوں جانب سے باہمی دلچسپی کے امور پر مسلسل تعاون اور روابط کی اہمیت کا اعادہ کیا گیا، جو پاکستان اور یورپی یونین کے تعلقات اور امن، سلامتی اور ترقی کے مشترکہ اہداف کے لیے باہمی تعاون کی اہمیت کو اجاگر کرتا ہے۔

## بقیہ 21

مقررہ مدت سے پہلے عہدے سے ہٹانے کا حکومتی نوٹیفکیشن غیر قانونی قرار دے دیا اور اس حوالے سے سندھ ہائیکورٹ کا فیصلہ کالعدم کر دیا۔ سندھ ہائی کورٹ کے فیصلے کو کالعدم قرار دیتے ہوئے جسٹس کے کے آغا کی تحریر کردہ 15 صفحات پر مشتمل فیصلے میں کہا گیا ہے کہ ترمیمی ایکٹ میں نہ تو کوئی واضح شق موجود ہے اور نہ ہی ایسا کوئی لازمی اشارہ ملتا ہے جس سے نئی مقرر کردہ عمر کی حد کا اطلاق اس کے نفاذ سے پہلے ایک مقررہ مدت کے لیے کی گئی تعیناتیوں پر ہوتا ہو۔ عدالت نے کہا 65 سال عمر کی حد مقرر کرنے والی قانونی ترمیم کا اطلاق ترمیم سے پہلے مقرر ہونے والے ججوں کی ملازمت ختم کرنے کے لئے نہیں کیا جاسکتا۔ جسٹس حسن اظہر رضوی اور جسٹس کریم خان آغا کے دو رکنی بنچ نے منظور یامین کی اپیل منظور کر لی۔

## بقیہ 22

میں 2015 کے قانون کے مطابق انتخابات کروانے کا حکم دیا گیا۔ اسپیشل سیکرٹری الیکشن کمیشن ظفر اقبال ملک نے بریفنگ دی کہ اسلام آباد میں چھ مرتبہ حلقہ بندیاں کی جا چکی ہیں، چار مرتبہ انتخابی شیڈول بھی جاری کیا گیا، آخری انتخابی پروگرام نو اکتوبر 2026 کو جاری کیا گیا تھا جس کے تحت فروری 2026 میں پولنگ ہونا تھی۔ بریفنگ میں مزید بتایا گیا کہ حکومت کے جاری کردہ صدارتی حکم کی مدت 6 ستمبر کو ختم ہوگئی، 14 اکتوبر کو حتمی حلقہ بندیاں شائع کر دی گئیں، وزارت داخلہ کو صدارتی حکم کی مدت ختم ہونے سے متعلق دو مرتبہ یاددہانی کے خطوط بھجوائے۔ اسپیشل سیکرٹری الیکشن کمیشن نے بتایا کہ اسلام آباد بلدیاتی حکومت کے قواعد اب تک فراہم نہیں کیے گئے، وزارت قانون نے قواعد کی منظوری دینے سے بھی انکار کر دیا، وفاقی حکومت نے تاحال نیا بلدیاتی قانون نہیں بنایا، لہٰذا 2015 کا بلدیاتی قانون موجود ہے اسی کے تحت انتخابات کی اجازت دی جائے۔ سیکرٹری داخلہ نے الیکشن کمیشن میں اعتراف کرتے ہوئے کہا کہ پیش کیے گئے حقائق درست ہیں 2015 کے قانون کے تحت انتخابات کی صورت میں اب تک کی کارروائی ختم کرنا پڑے گی۔ چیف الیکشن کمشنر سکندر سلطان راجا نے کہا کہ اگر 2015 کے قانون کے تحت انتخابات کروائے جائیں تو حلقہ بندیوں پر کوئی اثر نہیں پڑے گا۔ وزیر داخلہ، سیکرٹری داخلہ، چیف کمشنر اور وزراء کی کمیٹی نے یقین دہانیاں کرائی تھیں، ایسا محسوس ہوتا ہے حکومت اسلام آباد میں بلدیاتی انتخابات کرانا ہی نہیں چاہتی۔ چیف الیکشن کمشنر نے واضح کیا کہ آئین کے مطابق بلدیاتی انتخابات قانون کے تحت کروانا لازم ہیں، الیکشن کمیشن مجبور ہو کر اسلام آباد میں بلدیاتی انتخابات کے انعقاد کا حکم دے رہا ہے۔

## بقیہ 23

پہنچے بنگلہ ہدایت پوائنٹ سے ایک ایمبولینس، روجھان ریسکیو اسٹیشن سے 3 ایمبولینسز اور ایک ریسکیو وہیکل راجن پور سٹی سے مزید 7 ایمبولینسز اور ایک ریسکیو وہیکل جائے حادثہ پر پہنچیں، مجموعی طور پر 11 ایمبولینسز اور 2 ریسکیو وہیکلز نے ریسکیو آپریشن میں حصہ لیا۔ ریسکیو ٹیمیں موقع پر پہنچ کر امدادی سرگرمیوں میں حصہ لیا۔ ہسپتال ذرائع کے مطابق 13 زخمی مسافروں کو موقع پر ہی ابتدائی طبی امداد فراہم کی گئی، 24 شدید زخمیوں کو مزید علاج معالجہ کے لیے ڈسٹرکٹ ہسپتال راجن پور اور قریبی ہسپتالوں میں منتقل کر دیا گیا ہے وزیر اعلیٰ مریم نواز نے بس حادثے میں قیمتی انسانی جانوں کے ضیاع پر افسوس کا اظہار کرتے ہوئے زخمی مسافروں کے بہترین علاج کا حکم دے دیا۔ مریم نواز نے زخمیوں کی جلد صحت یابی کے لیے دعا کرتے ہوئے سوگوار خاندانوں سے اظہار ہمدردی و تعزیت کی۔ وزیر اعلیٰ مریم نواز نے حادثے کے ذمے داروں کے خلاف فوری کارروائی کی ہدایت کر دی۔ واضح رہے گزشتہ روز ملتان میں بھی تیز رفتار کار سڑک پر رکھے ڈیوائیڈر سے ٹکرا گئی تھی جس کے باعث 5 افراد جاں بحق ہو گئے تھے۔

## بقیہ 30

اکتوبر کے لیے ایل پی جی کی قیمت 279 روپے فی کلو مقرر کی ہے۔ انہوں نے بتایا ہے کہ پنجاب اور خیبر پختون خوا میں ایل پی جی 500 روپے کلو میں فروخت ہو رہی ہے۔ عرفان کھوکھر نے کہا ہے کہ پہاڑی علاقوں میں ایل پی جی 600 روپے فی کلو تک پہنچ گئی، اوگرا اربوں روپے کی لوٹ مار پر خاموش تماشائی بنا ہوا ہے۔

## بقیہ 31

فاروق بلوچ، ڈسٹرکٹ کوآرڈینیٹر مینٹل پروگرام ڈاکٹر واحد بلوچ، محکمہ بلڈنگز اینڈ روڈز (بی اینڈ آر) کے نمائندوں سمیت دیگر متعلقہ افسران نے شرکت کی۔ اجلاس میں ضلع گوادر میں صحت کے شعبے کو درپیش مسائل، ان کے حل، سرکاری ہسپتالوں اور بنیادی مراکز صحت میں ادویات کی دستیابی، طبی سہولیات کے فقدان اور دیگر ضروریات کا تفصیلی جائزہ لیا گیا۔ اس موقع پر محکمہ صحت کی خالی آسامیوں، افرادی قوت کی کمی اور طبی خدمات کی مؤثر فراہمی سے متعلق امور بھی زیر بحث آئے۔ اجلاس میں غیر حاضر ڈاکٹروں اور دیگر عملے کے خلاف محکمانہ کارروائی اور قواعد وضوابط کے مطابق تنخواہوں میں کٹوتی کے معاملات پر بھی غور کیا گیا، تاکہ سرکاری طبی اداروں میں حاضری، نظم وضبط اور عملے کی جواب دہی کو یقینی بنایا جاسکے۔ اس کے علاوہ عمانی گرانٹ ہسپتال پسنی، جی ڈی اے ہسپتال گوادر اور ٹیچنگ ہسپتال گوادر کے درمیان باہمی رابطوں اور ادارہ جاتی تعاون کو مزید مؤثر بنانے پر زور دیا گیا، تاکہ دستیاب وسائل سے بہتر استفادہ کرتے ہوئے مریضوں کو بروقت اور معیاری طبی سہولیات فراہم کی جاسکیں۔ اجلاس میں اس امر پر بھی زور دیا گیا کہ صحت کے شعبے میں موجود مسائل کے حل، ادویات کی بروقت فراہمی، عملے کی حاضری اور ہسپتالوں کی کارکردگی میں بہتری کے لیے متعلقہ ادارے باہمی رابطے کے ساتھ مؤثر اقدامات کریں، تاکہ عوام کو صحت کی بہتر سہولیات کی فراہمی یقینی بنائی جاسکے۔

## بقیہ 32

ویڈیو کال پر ڈاکٹر سے طبی مشورہ حاصل کرنے اور صحت سے متعلق اپنا ریکارڈ محفوظ رکھنے جیسی سہولیات سے فائدہ اٹھا سکتے ہیں۔ انہوں نے کہا کہ صحت دہلیز ایپ ڈیجیٹل صحت کی سہولیات کے فروغ کی جانب ایک اہم قدم ہے، جس سے ضلع بارکھان کے شہریوں کو طبی مسائل کی صورت میں ابتدائی رہنمائی حاصل کرنے میں مدد مل سکتی ہے۔ اس سہولت کے ذریعے عوام کو گھر بیٹھے طبی مشورے کی فراہمی اور صحت سے متعلق آگاہی کو فروغ دینے کی کوشش کی جا رہی ہے۔ ڈسٹرکٹ منیجر غلام رسول نے شہریوں سے اپیل کی کہ وہ صحت دہلیز ایپ سے استفادہ کریں اور ایپ کے استعمال سے متعلق رہنمائی کے لیے درج ذیل نمبر پر رابطہ کریں۔

## بقیہ 33

کا کہنا تھا کہ وزیر اعلیٰ سرفراز بگٹی کے اپنے لوگوں نے اسے ہٹانے کیلئے ایک سال مہم چلائی ہم نے سرفراز بگٹی کیخلاف مہم کا حصہ نہیں بنے اس لئے سرفراز بگٹی جمعیت علماء اسلام کیخلاف بیان بازی کا حصہ نہ بنیں۔ سینیٹر مولانا عبدالواسع کا کہنا تھا کہ کنٹینر پر کھڑے ہو کر ڈیزل ڈیزل کہنے والا آج قائد جمعیت کو یاد کر رہا ہے۔ سینیٹر مولانا عبدالواسع کا کہنا تھا کہ چاروں صوبوں میں صاف شفاف انتخابات کرائے جائیں، اگر باقی ملک میں انتخابات نہیں کرائے جاسکتے تو بلوچستان میں ضرور کرائے جائیں۔ مولانا عبدالواسع کا کہنا تھا کہ 17 سے 25 نومبر تک عوام میں بیداری کیلئے اضلاع کی سطح پر مہم شروع کی جائے گی، مولانا عبدالواسع نے مطالبہ کیا کہ چمن تفتان، گوادر اور پنجگور بارڈر کو فوری طور پر کھولا جائے، مائنز اینڈ منرلز اور مدارس بل کو اسمبلی میں لایا جائے۔

## بقیہ 34

پولیس کے مطابق صحبت پور کے قریب عادل پور پولیس تھانے کی حدود پہنور سبزی بازار میں مسلح افراد نے فائرنگ کر کے نوجوان محمد نعیم موقع پر ہلاک ہو گیا جبکہ واردات کے بعد ملزمان فرار ہو گئے واقعے کی اطلاع پر پولیس موقع پر پہنچ گئی اور لاش اپنی تحویل میں لیکر سول اسپتال صحبت پور منتقل کر دی جہاں ضروری کارروائی کے بعد لاش ورثاء کے حوالے کر دی گئی

## بقیہ 35

کے درمیان عدم اعتماد کی خلیج بڑھ رہی ہے انہوں نے کہا کہ ملک اس وقت ایک انتہائی نازک موڑ سے گزر رہا ہے اسٹیبلشمنٹ کی مسلط حکومت نے ملک میں جمہوری عمل اور قانون کی حکمرانی کو شدید زک پہنچائی ہے۔ غیر آ?ینی اقدامات سے ریاست کے مختلف ستونوں کے درمیان ٹکراؤ کی کیفیت پیدا ہو چکی ہے جو ملک کو مزید سنگین آئینی و سیاسی بحران کی طرف دھکیل رہی ہے۔ سیاسی انتقام اور اداروں کے ٹکراؤ ملک و قوم کے لیے ہر لحاظ سے تباہ کن ثابت ہو رہی ہے۔ انہوں نے کہا کہ ملک کو موجودہ بحرانوں سے نکالنے کے لیے تمام سیاسی دھاروں کے مابین ایک جامع اور سنجیدہ مذاکراتی عمل ناگزیر ہو چکا ہے۔ ذاتی و سیاسی انا کو بالائے طاق رکھ کر ایک "میثاق جمہوریت" اور "میثاق معیشت" پر اتفاق رائے قائم کیا جائے تاکہ پالیسیوں میں تسلسل قائم رہ سکے۔ آ?ین کی بالادستی میں پارلیمنٹ کی وقار اور جمہوریت کی مضبوطی ہے۔ حکومت اور اپوزیشن بار بار کے تلخ تجربات کو نہ دہرایا جائے انہوں نے کہا کہ عالمی اسٹیبلشمنٹ ملک میں مضبوط آئین اور جمہوریت دیکھنا نہیں چاہتے ہیں آئے دن ملک میں نئی ن?ی تماشوں سے ملک کو تماشا گاہ بنایا غیر آئینی اقدامات سے ملک کی اساس کو کمزور کیا جا رہا ہے جو قوم و ملک کی مفاد میں نہیں باہمی انتشار نے غیر آئینی اور غیر جمہوری عمل سے ملک مزید دلدل میں پھنس جائیگی۔ چالیس سال سے ملکی سیاست پر آئین کی بالادستی کے بجائے عالمی قوتوں کی راج ہے انہوں نے کہا کہ جمہوریت کو آمریت سے زیادہ نقصان سیاسی جماعتوں کے انتقامی سیاست اور انتشار نے پہنچایا ہے اور ان ہی سیاسی جماعتوں نے ہر بار غیر جمہوری اور غیر آئینی عمل کو سیاست میں مداخلت کے لئے راستہ فراہم کیا ہے۔ غیر جمہوری رویوں نے ملک کو دو لخت کر دیا۔ جمہوریت کا ڈھنڈورا پیٹنے والے اس نظام نے عملی طور پر ملک کو آ?ینی بحران جمہوری اداروں کے وقار کو شدید نقصان پہنچایا ہے، جس کی وجہ سے عوام کا جمہوری عمل اور اس سے جڑے نظام سے اعتماد اٹھتا جا رہا ہے۔ ملک اس وقت جن سنگین معاشی، سیاسی اور آئینی بحرانوں کی زد میں ہے، اس کی بنیادی وجہ حکومت کا غیر جمہوری رویہ ہے۔

## بقیہ 36

کی نگاہ سے دیکھ رہی ہے معرکہ حق کے بعد پاکستان کامیابیوں کی نئی منازل طے کر رہا ہے ملکی کامیابیاں ہمارے اداروں اور فیلڈ مارشل کی شب و روز محنت کا نتیجہ ہیں جب بھی پاکستان ترقی کی راہ پر گامزن ہوتا ہے، ملک دشمن عناصر متحرک ہو جاتے ہیں مولانا فضل الرحمان ایک بلند پایہ اور قدآور سیاستدان ہے انہیں سیاسی مفادات کی بجائے قومی مفاد کو ترجیح دینا چاہئے صوبہ خیبر پختونخوا ایمرجنسی اور گورنر راج کے معاملے پر بلوچستان اور خیبر پختونخوا کا موازنہ کرنا درست عمل نہیں بلوچستان اور خیبر پختونخوا کے حالات میں نمایاں فرق ہے خیبر پختونخوا حکومت کے 80 فیصد مطالبات تسلیم کر لیے گئے تھے مطالبات تسلیم ہونے کے باوجود خیبر پختونخوا حکومت نے دھرنوں اور انتشار کی سیاست کر کے ملکی سالمیت کو نقصان پہنچانے کی کوشش کی ملک کی سالمیت کے تحفظ کے لیے جہاں ضروری ہو، وہاں ایمرجنسی اور گورنر راج نافذ ہونا چاہیے بلوچستان حکومت دہشت گردی کے خلاف جنگ میں فرنٹ لائن پر کردار ادا کر رہی ہے۔ اور امن کی بحالی صوبے کی تعمیر و ترقی کیلئے اقدامات اٹھا رہی ہے۔

## بقیہ 37

کی سربراہی میں انچارج سی آئی اے پولیس محمد انور پر مشتمل پولیس کی ٹیم تشکیل دی جس نے علاقہ شبوزئی کی پہاڑیوں میں قائم آئس (شیشہ) فیکٹری پر فوری چھاپہ مار کر فیکٹری سے آئس کی تیاری میں استعمال ہونے والا 2 بوریاں کاسٹک سوڈا فلیکس، ایفیڈرا بوٹی کی 15 بوریاں اور ایسیٹون و ہائیڈروکلورک ایسڈ سمیت مختلف خطرناک کیمیکلز برآمد کر کے قبضے میں لے لئے۔ پولیس کے مطابق برآمد ہونے والا سامان مبینہ طور پر خود کار جدید مشینوں کے ذریعے آئس تیار کرنے کے لیے استعمال کیا جاتا تھا۔ مبینہ آئس (شیشہ) کا مالک مشہور منشیات منان شبوزئی کی ملکیت ہے جو کہ رات کی تاریکی کا فائدہ اٹھاتے ہوئے فرار ہو گیا۔ واقعے کا مقدمہ تھانہ جہانداد شہید لورالائی میں درج کر کے فرار ہونے والے ملزمان کی گرفتاری کے لیے کارروائی شروع کر دی گئی ہے۔

## بقیہ 38

سہولیات کی فراہمی میں حائل رکاوٹوں کی نشاندہی کر کے ان کے مؤثر حل کے لیے اقدامات کیے جاسکیں۔ اجلاس میں ڈسٹرکٹ ہیڈ کوارٹر ہسپتال کو درپیش مسائل، بالخصوص ادویات کی قلت اور دیگر انتظامی و طبی امور پر تفصیلی تبادلہ خیال کیا گیا۔ اس موقع پر ڈی ایچ کیو ہسپتال میں ایکسرے مشین اور سی بی سی مشین کی خرابی کا معاملہ بھی زیر بحث آیا، جس پر دونوں مشینوں کی مرمت کے لیے فوری اقدامات اٹھانے کی ہدایت کی گئی تاکہ مریضوں کو تشخیصی سہولیات کی فراہمی بحال کرنے اور انہیں درپیش مشکلات کے ازالے میں مدد مل سکے۔ اجلاس میں صحت مراکز کی کارکردگی بہتر بنانے، ادویات کی دستیابی یقینی بنانے اور مریضوں کو درپیش مشکلات کے ازالے کی اہمیت پر زور دیا گیا۔ اس کے علاوہ غیر حاضر ملازمین کے خلاف محکمانہ کارروائی کرتے ہوئے ان کی تنخواہوں میں کٹوتی کا فیصلہ بھی کیا گیا۔ اس موقع پر اسسٹنٹ کمشنر سمیع الحق کاکڑ نے کہا کہ ضلع کے تمام مراکز صحت میں شہریوں کو بروقت اور بہتر طبی سہولیات کی فراہمی یقینی بنائی جائے۔ انہوں نے کہا کہ صحت عامہ سے متعلق مسائل کے حل، ادویات کی دستیابی اور طبی عملے کی پابندی وقت پر خصوصی توجہ دی جائے، انہوں نے مزید کہا کہ متعلقہ افسران باقاعدگی سے مراکز صحت کے دورے کریں، عملے کی حاضری اور طبی سہولیات کی دستیابی کی نگرانی کریں اور عوام کو صحت کی بنیادی سہولیات کی فراہمی میں کسی قسم کی غفلت نہ برتی جائے۔ انہوں نے اس امر پر بھی زور دیا کہ صحت کے شعبے میں درپیش مسائل کو ترجیحی بنیادوں پر حل کر کے عوام کو بہتر طبی سہولیات کی فراہمی یقینی بنائی جائے۔ اجلاس میں ڈسٹرکٹ ہیلتھ آفیسر ڈاکٹر شیر زمان مری، میڈیکل سپرنٹنڈنٹ ڈی ایچ کیو ہسپتال ڈاکٹر اصغر مری، ڈسٹرکٹ منیجر پی پی ایچ آئی رفیق بزدار، ایم اینڈ ای پی آئی کلیم بلوچ، ڈسٹرکٹ کوآرڈینیٹر بی آر ایس پی ملیریا پروگرام حبیب اللہ زرکون سمیت دیگر متعلقہ حکام نے شرکت کی ہے۔

## بقیہ 39

زخمیوں کو فوری طور پر ٹیچنگ ہسپتال ڈیرہ مراد جمالی منتقل کر دیا گیا فائرنگ سے بھگدڑ مچ گئی اور لوگوں میں خوف و ہراس پھیل گیا واقعے کی اطلاع پر مقامی پولیس جائے وقوع پر پہنچ گئی اور تحقیقات شروع کر دی۔

## بقیہ 40

جمہوری احتجاج اور مزاحمت نہیں کریں گی تو پھر کون کرے گا؟ جماعت اسلامی پرامن جمہوری جدوجہد کرنے والے سیاسی کارکنان کے خلاف ناجائز مقدمات کے اندراج اور ان کے نام فورتھ شیڈول میں شامل کرنے کی مذمت کرتی ہے۔ ان خیالات کا اظہار انہوں نے سیکرٹری داخلہ بلوچستان حمزہ شفقت سے ملاقات کے دوران کیا۔ ملاقات میں بلوچستان میں امن وامان کے قیام، جبری گمشدگیوں کے خاتمے اور فورتھ شیڈول میں شامل سیاسی کارکنان کے نام نکالنے سمیت اہم امور پر تبادلہ خیال کیا گیا۔ اس موقع پر ایڈیشنل سیکرٹری داخلہ جمیل رند بھی موجود تھے۔ مولانا ہدایت الرحمن بلوچ نے کہا کہ سیاسی کارکنان کو دباؤ میں لانے کے بجائے ان کے تحفظات دور کیے جائیں اور آئین وقانون کے مطابق شہریوں کے بنیادی حقوق یقینی بنائے جائیں۔ پرامن سیاسی سرگرمیوں کو محدود کرنے سے مسائل حل نہیں ہوں گے بلکہ عوام میں بے چینی بڑھے گی، اس لیے ضروری ہے کہ تمام معاملات افہام وتفہیم اور سنجیدہ مذاکرات کے ذریعے حل کیے جائیں۔

## بقیہ 41

ہے وہ بے حد تشویشناک ہے۔ تنقید کرنے والے یہ بھول جاتے ہیں کہ یہ وہی قائد ہے جس نے ملک میں جمہوریت کی بحالی کے لیے سب سے طویل جدوجہد کی ہے اور ہر چیلنج کے سامنے ڈٹ کر کھڑا رہا ہے۔ مولانا فضل الرحمن نے ہمیشہ مفاہمت اور مذاکرات کی سیاست پر یقین رکھا ہے۔ انہوں نے ملک کو انتشار سے بچانے کے لیے ہمیشہ سیاسی قوتوں کو ایک میز پر بٹھانے کی کوشش کی ہے، یہی وجہ ہے کہ آج تمام سیاسی جماعتیں ان کی سیاسی بصیرت کو تسلیم کرتی ہیں۔ انہوں نے کہا کہ ہم مسلم لیگ (ن) سے اپنا سیاسی گلہ ضرور رکھتے ہیں کہ جمعیت علماء اسلام نے ہر مشکل وقت میں مسلم لیگ (ن) کا غیر مشروط ساتھ دیا، اپوزیشن کے سخت ترین دور میں بھی ہم ان کے شانہ بشانہ کھڑے رہے، ان کے مشکلات کو اپنا مشکل تصور کیا ان کیلئے آسانیاں پیدا کی۔ تاہم آج سب سے زیادہ جمہوریت کو نقص پہنچانے میں مسلم لیگ ن سر فہرست ہے اور مولانا فضل الرحمان کا حقیقت پر مبنی موقف ان پر بھاری ثابت ہو رہا ہے اپوزیشن لیڈر میر یونس عزیز زہری نے کہا کہ مولانا فضل الرحمن کے چاروں صوبوں، گلگت بلتستان اور آزاد کشمیر تک لاکھوں چاہنے والے اور کارکنان موجود ہیں۔

## بقیہ 42

ممبران اور بورڈ کے ارکان کی کاوشوں کو سراہتے ہوئے کہا کہ جامعہ تربت ہائر ایجوکیشن کمیشن کی گائیڈ لائنز اور یونیورسٹی کے اسٹریٹجک پلان 2026-30 کی روشنی میں تعلیمی نظم ونسق کو مزید مستحکم کرنے، نصاب کو جدید خطوط پر استوار کرنے اور تعلیمی معیار کو بہتر بنانے کے لیے پرعزم ہے، تاکہ تعلیمی پروگرام عصر حاضر کے تقاضوں پر پورا اتر سکیں۔ چیئر پرسن محترمہ رقیہ میروانی نے بھرپور شرکت اور قیمتی تجاویز پیش کرنے پر تمام اراکین کا شکریہ ادا کرتے ہوئے کہا کہ ان تجاویز اور سفارشات سے تعلیمی پروگراموں کی مسلسل بہتری میں مدد ملے گی۔ اجلاس میں یونیورسٹی آف تربت کے فیکلٹی ممبران ڈاکٹر منظور احمد، محترمہ مہناز بشیر اور کوالٹی انہانسمنٹ سیل کے ڈائریکٹر ڈاکٹر ریاض احمد نے شرکت کی، جبکہ جامعہ بلوچستان کے ڈاکٹر عبدالناصر کیازئی، ڈسٹرکٹ ایجوکیشن آفیسر پنجگور عابد حسین، گرلز کالج تربت کی محترمہ ہما امداد اور یونیورسٹی آف تربت کی فیکلٹی ممبر ڈاکٹر مہناز اسلم نے ویڈیو لنک کے ذریعے اجلاس میں شرکت کی۔

## بقیہ 43

مواقع کی فراہمی کمیشن کی بنیادی ترجیحات میں شامل ہیں۔ انہوں نے کہا کہ بلوچستان بھر میں خواتین کو درپیش مسائل کے حل، صنفی بنیادوں پر تشدد کی روک تھام اور خواتین کو قانونی تحفظ فراہم کرنے کے لیے مربوط اور مؤثر اقدامات کی ضرورت ہے۔ کرن بلوچ نے کہا کہ کمیشن کو ایک فعال اور مؤثر ادارے کے طور پر مستحکم بنانے کے لیے تمام بورڈ اراکین کی تجاویز اور تعاون اہمیت رکھتے ہیں۔ انہوں نے اس عزم کا اظہار کیا کہ خواتین کے حقوق کے تحفظ، صنفی مساوات کے فروغ اور خواتین کو درپیش قانونی وسماجی مسائل کے حل کے لیے کمیشن اپنی کوششیں جاری رکھے گا۔ اجلاس میں کمیشن کی آئندہ ترجیحات اور منصوبہ بندی کا تفصیلی جائزہ لیا گیا۔ شرکاء نے خواتین کو بااختیار بنانے، خواتین کے خلاف صنفی بنیادوں پر تشدد کی روک تھام، خواتین کے حقوق کے تحفظ اور متعلقہ قوانین میں مجوزہ ترامیم کے امور پر تبادلہ خیال کیا۔ اجلاس کے دوران مستقبل کے اقدامات، کمیشن کی استعداد کار میں اضافے اور بلوچستان بھر میں خواتین کے حقوق کے تحفظ کے لیے ادارے کے کردار کو مزید مؤثر بنانے سے متعلق مختلف تجاویز بھی زیر غور آئیں۔ اجلاس میں اس عزم کا اعادہ کیا گیا کہ خواتین کے حقوق کے تحفظ، مساوی مواقع کی فراہمی اور صنفی مساوات کے فروغ کے لیے عملی اقدامات کو مزید مؤثر بنایا جائے گا۔

## بقیہ 44

سامنا ہے۔ طلبہ اور مدارس واسکولوں کے بچے صبح ناشتے کے بغیر تعلیمی اداروں میں جانے پر مجبور ہیں جبکہ گھریلو صارفین کو کھانا پکانے اور دیگر امور خانہ داری کی انجام دہی میں بھی سخت دشواری پیش آرہی ہے۔ انہوں نے کہا کہ ایل پی جی گیس کی قیمتیں عام آدمی کی قوت خرید سے باہر ہو چکی ہیں جس کے باعث غریب اور متوسط طبقے کے لیے متبادل ایندھن کا انتظام کرنا بھی مشکل ہو گیا ہے۔ ایسے حالات میں موسم سرما کے دوران گیس کی بدترین اور ظالمانہ لوڈشیڈنگ خاص کر دن کے اوقات میں گیس کی بندش کسی صورت قابل قبول نہیں انہوں نے کہا کہ متعلقہ حکام عوام کی مشکلات کا فوری نوٹس لیتے ہوئے گیس کی بلاتعطل فراہمی یقینی بنائیں بالخصوص صبح سویرے اور کھانا پکانے کے اوقات میں گیس کی فراہمی بحال رکھی جائے تاکہ شہریوں کو بنیادی ضروریات زندگی کی فراہمی میں مزید مشکلات کا سامنا نہ کرنا پڑے۔

## بقیہ 45

جمالی نے مزید کہا کہ ضلع اوستہ محمد سمیت بلوچستان کے مختلف علاقوں میں عوام کو بنیادی سہولیات کی فراہمی کے لیے دستیاب وسائل کو بروئے کار لانے کی کوششیں جاری ہیں۔ عوامی مسائل کے حل اور علاقے کی ترقی کے لیے متعلقہ اداروں کے ساتھ مل کر اقدامات کرنا ضروری ہے تاکہ شہریوں کو بہتر سہولیات میسر آسکیں۔

## بقیہ 46

خدا بخش کے بی خاشیلی، ڈپٹی جنرل سیکرٹری جاوید لاسی، عمبر محمد حنیف چنہ اور دیگر شامل تھے۔ کمشنر سائرہ عطاء بلوچ نے کہا کہ ان کی بھرپور کوشش ہے کہ عوامی مسائل کے حل کے لیے اپنی ذمہ داریاں احسن انداز میں ادا کریں اور لسبیلہ ڈویژن کے مختلف علاقوں میں درپیش مسائل کے حل کے لیے مؤثر اقدامات کیے جائیں۔ عوام کو درپیش مشکلات کا ازالہ کرنا اور انہیں بنیادی سہولیات کی فراہمی یقینی بنانا انتظامیہ کی اہم ذمہ داری ہے۔ انہوں نے کہا کہ خواتین افسران کو اپنے فرائض کی انجام دہی کے دوران مختلف نوعیت کے چیلنجز اور مشکلات کا سامنا کرنا پڑتا ہے، جبکہ بعض معاملات میں مرد افسران کو نسبتاً کم مشکلات پیش آتی ہیں۔ اس کے باوجود خواتین افسران اپنی ذمہ داریاں پوری محنت، لگن اور پیشہ ورانہ صلاحیتوں کے ساتھ ادا کرنے کی کوشش کرتی ہیں۔ ان کا کہنا تھا کہ خواتین معاشرے کی ترقی میں اہم کردار ادا کرتی ہیں، اس لیے ان کے مسائل کے حل اور انہیں بااختیار بنانے کے لیے خصوصی توجہ دینے کی ضرورت ہے۔

## بقیہ 47

مقامی پولیس انتظامیہ واقعہ کی مزید تحقیقات کر رہے ہیں۔

## بقیہ 48

گیا۔ ڈپٹی کمشنر حب نے بی ای ایس آئی ہسپتال حب کی انتظامیہ کو ہدایت کی کہ ادویات صرف متعلقہ مریض یا اس کے قریبی خونی رشتہ داروں کو فراہم کی جائیں، جبکہ ہسپتال میں کسی تجویز کردہ دوا کی عدم دستیابی کی صورت میں مریض کے علاج کو بلاتعطل جاری رکھنے کے لیے دوا باہر سے فراہم کرنے کا انتظام کیا جائے۔ انہوں نے ہسپتال میں تعینات عملے کی جسمانی تصدیق کرنے اور غیر حاضر یا دیگر مقامات پر منسلک ملازمین کی نشاندہی کرنے کی بھی ہدایت کی۔ اجلاس میں ڈرگ انسپکٹر کو غیر رجسٹرڈ میڈیکل اسٹورز اور بغیر لائسنس کام کرنے والے اداروں کے خلاف قواعد وضوابط کے مطابق سخت کارروائی کرنے اور آئندہ اجلاس میں تفصیلی رپورٹ پیش کرنے کی ہدایت کی گئی۔ اسی طرح ڈسٹرکٹ ہیلتھ آفیسر، متعلقہ اسسٹنٹ کمشنرز اور ڈرگ انسپکٹر کو عطائی ڈاکٹروں اور غیر مستند طبی پریکٹیشنرز کے خلاف مشترکہ کارروائیاں کرنے کا حکم دیا گیا۔ عوامی آگاہی کے لیے اخبارات اور سوشل میڈیا کے ذریعے بھی آگاہی مہم چلانے کی ہدایت کی گئی۔

## بقیہ 49

عبدالقدوس بزنجو کے بھائی، عثمان بزنجو کے والد اور ڈاکٹر ناصر خان بزنجو کے چچا تھے۔ مرحوم کی نماز جنازہ اور تجہیز و تدفین کے مراسم میں پشتونخوا نیشنل عوامی پارٹی کے صوبائی صدر و سابق رکن صوبائی اسمبلی نصر اللہ خان زیرے، سردار ادریس خان بزنجو، وود جمال، مفتی عبدالباقی بزنجو، انجینئر آرین خان، صادق زلان، علاقے کے معتبرین، علمائے کرام، قبائلی عمائدین اور عوام نے بڑی تعداد میں شرکت کی۔ دریں اثناء پشتونخوا نیشنل عوامی پارٹی نے اپنے بیان میں حاجی محبوب خان بزنجو عرف بابو خان کے انتقال پر گہرے رنج وغم اور افسوس کا اظہار کرتے ہوئے دعا کی کہ اللہ تعالیٰ مرحوم کو اپنے جوار رحمت میں جگہ عطا فرمائے، ان کی مغفرت فرمائے اور تمام پسماندگان کو یہ صدمہ برداشت کرنے کے لیے صبر جمیل عطا فرمائے۔ آمین۔

## بقیہ 50

بلوچستان میں سردار اور نواب لفظ بولنے اور لکھنے پر پابندی عائد کرنے، جمعیت علماء اسلام کے رکن میر زابد علی ریکی والی تاماشکیل اور دالی تا نسیمہ سڑکوں کی تعمیر و بحالی کے لیے اقدامات، جمعیت علماء اسلام کی رکن شاہدہ رؤف بلوچستان کے تمام سرکاری اسکولوں میں عربی زبان کو لازمی مضمون کے طور پر متعارف کروانے جبکہ پبلک اکاؤنٹس کمیٹی کے چیئرمین اصغر علی ترین ضلع پشین میں موجود جامعہ بلوچستان کے سب کیمپس کو مکمل یونیورسٹی کا درجہ دینے کی الگ، الگ قراردادیں پیش کریں گے۔ اجلاس میں میر غلام قادر بگٹی اسکول آف ایکسیلنس نارتھ ڈیرہ بگٹی کا مسودہ قانون پیش کیا جائے گا۔ اجلاس میں محکمہ وویمن ڈویلپمنٹ اور محکمہ توانائی سے متعلق سوالات دریافت اور انکے جوابات دیئے جائیں گے۔

## بقیہ 51

سے گھر وسامان جل کر راکھ ہو گیا واقعے کے بعد ملزمان فرار ہو گئے جبکہ پولیس موقع پر پہنچ کر تحقیقات شروع کر دی

## بقیہ 52

ہموار کرنا ہے پیپلز پارٹی نے ہر دور میں عوامی حقوق کی بات کی اور عام شہری کے مسائل کو ایوانوں تک پہنچانے کی کوشش کی کسی بھی سیاسی جماعت کی اصل طاقت اس کے کارکنان اور عوام کے ساتھ مضبوط تعلق میں ہوتی ہے اور پیپلز پارٹی کی عوام میں موجود جڑیں اس بات کا ثبوت ہیں کہ عوام آج بھی اس جماعت کو اپنی امیدوں توقعات اور نظریاتی وابستگی کا مرکز سمجھتے ہیں۔ یہ بات انہوں نے منگل کو یہاں ملاقات کرنے والے پاکستان پیپلز پارٹی کے صوبائی رہنماؤں اور کارکنوں کے ایک وفد سے بات چیت کرتے ہوئے کہی۔ حاجی خان محمد بزنجو نے کہا کہ پاکستان پیپلز پارٹی نے ہمیشہ عوام کے حقوق کے حصول کیلئے جدوجہد کی ہے، جس کی راہ میں پارٹی کے قائدین اور جیالوں نے اپنی جانوں کے نذرانے پیش کیے لیکن کبھی بھی اصولوں پر سودے بازی نہیں کی۔ انہوں نے کہا کہ بلوچستان میں پاکستان پیپلز پارٹی کی مخلوط صوبائی حکومت وزیر اعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی کی قیادت میں عوام کی بلا رنگ و نسل خدمت کر رہی ہے اور صوبے میں پہلی مرتبہ تمام حلقوں کو یکساں ترقیاتی فنڈز کی فراہمی کو یقینی بنایا گیا ہے، جس سے ترقیاتی کام مکمل ہوئے اور آج ان ترقیاتی کاموں سے عوام مستفید ہو رہے ہیں۔ انہوں نے کہا کہ کارکن پارٹی میں ریڑھ کی ہڈی کی حیثیت رکھتے ہیں جن کے مسائل حل کرنے کیلئے عملی اقدامات اٹھائے جا رہے ہیں۔ انہوں نے کہا کہ پاکستان پیپلز پارٹی بلوچستان میں فعال اور منظم ہے پارٹی کارکن بلاول بھٹو زرداری کے پیغام کو گھر گھر پہنچائیں اور عوام سے قریبی رابطہ رکھیں۔

## بقیہ 53

اس بات پر زور دیا کہ ترقیاتی منصوبوں کی منصوبہ بندی کرتے وقت قلیل اور طویل المدتی ضروریات کو مدنظر رکھنا ناگزیر ہے تاکہ وقتی ضروریات پوری کرنے کے ساتھ ساتھ مستقبل کے تقاضوں سے ہم آہنگ پائیدار ترقی کو بھی یقینی بنایا جا سکے۔ گورنر مندوخیل نے کہا کہ ہمیں منصوبوں کی بروقت تکمیل، تعمیراتی معیار کی نگرانی، شفافیت اور دستیاب فنڈز کے مؤثر استعمال کو ترجیح دینی ہوگی۔ اگر ترقیاتی منصوبوں کو جامع منصوبہ بندی اور ترجیحات کے تعین کے تحت شروع کیا جائے تو نہ صرف قومی خزانے پر غیر ضروری بوجھ کم ہوگا بلکہ بجٹ میں مختص خطیر رقوم کے ضیاع کو روکنے اور عوامی وسائل سے زیادہ سے زیادہ فائدہ اٹھانے میں بھی مدد ملے گی۔ گورنر بلوچستان نے اس بات پر زور دیا کہ ترقیاتی منصوبوں کے انتخاب میں عوامی ضروریات، معاشی افادیت، تعمیراتی پائیداری اور طویل المدتی فوائد کو بنیادی اہمیت دی جائے تاکہ منصوبوں کی تکمیل کے بعد ان کی دیکھ بھال کے لیے بھی مناسب انتظامات ہو سکیں اور قومی وسائل سے تعمیر ہونے والے اثاثوں کو دیرپا بنایا جا سکے۔

## بقیہ 54

ہوئے کہا کہ حتمی ٹیموں کی محنت، بروقت نگرانی اور مؤثر حکمت عملی سے مثبت نتائج سامنے آرہے ہیں۔ انہوں نے کہا کہ اسی لگن، یکسوئی اور مسلسل کوشش سے بلوچستان کو پولیو سے پاک بنایا جائے گا۔ انہوں نے غیر تسلی بخش کارکردگی کے اضلاع کو آئندہ مہم میں اپنی کارکردگی کو بہتر بنانے کی ہدایت کی۔ انہوں نے کہا کہ پولیو کا خاتمہ صوبے سے ہر حال میں کیا جائے گا اور اس قومی مقصد کے حصول کے لیے تمام متعلقہ محکمے، ضلعی انتظامیہ اور صحتی ٹیمیں مکمل لگن اور احتیاط سے اپنے فرائض انجام دیں گی۔ اجلاس میں ایکسپینڈڈ امیونائزیشن پروگرام کے حوالے سے بھی بریفنگ دی گئی۔ چیف سیکرٹری نے ای پی آئی پروگرام میں غیر حاضر ملازمین کے خلاف قانونی کارروائی کی ہدایت کی۔ اجلاس میں سیکرٹری صحت، سپیشل سیکرٹری داخلہ، متعلقہ سینئر حکام، ضلعی انتظامیہ اور انسداد پولیو سے وابستہ اداروں کے نمائندوں نے شرکت کی۔ چیف سیکرٹری نے تمام ڈپٹی کمشنرز اور ضلعی صحتی حکام کو ہدایت دی کہ آئندہ مہم کی نگرانی از خود کریں، خطرے سے متاثرہ علاقوں پر خصوصی توجہ دیں اور ہر بچے تک ویکسینیشن کی رسائی کو یقینی بنائیں۔

## بقیہ 55

کے وژن اور ہدایات کی روشنی میں وزیر اعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی بلوچستان کے عوام کے مسائل کے حل اور صوبے کی ترقی و خوشحالی کیلئے دن رات کوشاں ہیں۔ انہوں نے کہا کہ بلوچستان میں عوام کو صحت کی سہولیات کی فراہمی کیلئے "صحت دہلیز" ایپ متعارف کروائی گئی ہے جس سے صوبے کے دور دراز علاقوں میں بیٹھے عوام کو اپنے گھر بیٹھے چوبیس گھنٹے مفت طبی مشاورت حاصل کر رہے ہیں جبکہ دارالحکومت کوئٹہ میں جدید سہولیات سے آراستہ ٹراما سینٹر کی تعمیر اور دور دراز علاقوں میں فعال سینکڑوں ہسپتالوں کو فعال کر کے وہاں ڈاکٹروں اور دیگر طبی عملے کی تعیناتی عمل میں لائی گئی ہے اور جدید نظام کے ذریعے ڈاکٹروں اور عملے کی حاضری کو یقینی بنایا گیا ہے اسکے علاوہ مریضوں کو دوسرے صوبوں کے ہسپتالوں میں منتقل کرنے کیلئے ایئر ایمبولینس سروس شروع کی گئی ہے جس سے عوام بھرپور استفادہ کر رہے ہیں۔ حیات خان اچکزئی نے کہا کہ سفری بہتر سہولیات کی فراہمی کیلئے گرین بس سروس اور جناح پیپلز ٹرین سروس شروع کی گئی جس سے روزانہ ہزاروں کی تعداد میں عوام مستفید ہو رہے ہیں۔ انہوں نے کہا کہ صوبے کے دور دراز علاقوں میں قائم اسکولوں کو فعال کر کے وہاں اساتذہ کی حاضری یقینی بنائی گئی ہے اسکے علاوہ اسکولوں میں جدید سہولیات فراہم کی جا رہی ہیں اور حکومت نے سکولوں سے باہر لاکھوں بچوں کو اسکولوں میں داخل کرایا ہے جس کا سہرا وزیر اعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی کے سر جاتا ہے۔ انہوں نے کہا کہ وزیر اعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی کی قیادت میں مخلوط صوبائی حکومت نے عوام کے مسائل حل کرنے اور انہیں سہولیات کی فراہمی کا تہیہ کر رکھا ہے جس کیلئے تمام دستیاب وسائل بروئے کار لائے جا رہے ہیں۔

## بقیہ 56

گھڑی میں سوگوار خاندان کے غم میں برابر کے شریک ہیں۔ انہوں نے دعا کی کہ اللہ تعالیٰ مرحوم کو جوار رحمت میں جگہ عطا فرمائے اور پسماندگان کو یہ صدمہ صبر و حوصلے سے برداشت کرنے کی توفیق دے۔ سید ندیم عالم شاہ اور سید فیروز شاہ نے کہا کہ سابق صوبائی وزیر تعلیم سردار نثار علی ہزارہ (مرحوم) نے بلوچستان میں تعلیم کے فروغ اور تعلیمی شعبے کی بہتری کیلئے عملی اقدامات کیے، تعلیم کے شعبے میں ان کی خدمات اور کاوشیں قابل قدر ہیں، جبکہ ان کی وفات سے ان کے اہل خانہ، رشتہ دار، دوست احباب ایک انسان دوست شخصیت سے محروم ہو گئے ہیں۔ انہوں نے مرحوم کے درجات کی بلندی اور لواحقین کے لیے صبر جمیل کی دعا بھی کی۔

## بقیہ 57

بنیادوں پر جائزے کا طریقہ کار وضع کیا گیا ہے، جس کے تحت آٹے کی مناسب قیمت کا تعین کیا جائے گا۔ ضلعی انتظامیہ کی پرائس کنٹرول کمیٹیاں اپنے متعلقہ سب ڈویژنز اور تحصیلوں میں مقررہ نرخوں پر عمل درآمد یقینی بنائیں گی۔ انہوں نے کہا کہ انسداد گداگری کارروائیاں ضلعی انتظامیہ کی ماہانہ کارکردگی کے جائزے کا حصہ ہیں۔ شہر میں گداگری سے متعلق شکایات موصول ہونے پر متعلقہ اسسٹنٹ کمشنرز اور سوشل ویلفیئر ڈیپارٹمنٹ کے تعاون سے کارروائیاں کی جاتی ہیں۔ گزشتہ ہفتے بھی کارروائیوں کے دوران 18 افراد کو گرفتار کر کے جیل بھجوایا گیا۔ ڈپٹی کمشنر نے پارکنگ کے حوالے سے گفتگو کرتے ہوئے کہا کہ میٹروپولیٹن کارپوریشن کوئٹہ (MCQ) کے تحت مخصوص پارکنگ مقامات کو لیز پر دیا جاتا ہے، جہاں سے حکومت کو آمدن حاصل ہوتی ہے۔ تاہم، غیر قانونی پارکنگ اور غیر مجاز موٹر سائیکل اسٹینڈز سے متعلق شکایات پر انتظامی ٹیمیں موقع کا معائنہ کرتی ہیں اور غیر قانونی پارکنگ ختم کروا دی جاتی ہے۔ انہوں نے بتایا کہ دو روز قبل امداد چوک پر موٹر سائیکل اسٹینڈ قائم ہونے کی شکایت موصول ہوئی تھی۔ انتظامی ٹیم نے موقع پر پہنچ کر جانچ پڑتال کی تو اسٹینڈ غیر قانونی ثابت ہوا، جسے فوری طور پر ختم کروا دیا گیا۔ ڈپٹی کمشنر مہر اللہ بادینی نے واضح کیا کہ ضلعی انتظامیہ عوامی شکایات کے ازالے، اشیائے ضروریہ کی مقررہ نرخوں پر فراہمی، گرانفروشی و ذخیرہ اندوزی کی روک تھام اور شہر میں غیر قانونی پارکنگ کے خاتمے کے لیے اپنی کارروائیاں جاری رکھے گی۔

## بقیہ 58

نیلیشن سے متعلق اپنے حقوق، ذمہ داریوں اور قانونی تقاضوں کے بارے میں مکمل آگاہی حاصل ہو سکے۔ انہوں نے کہا کہ عوام کو گاڑیوں کی رجسٹریشن، کاغذات کی تکمیل، گاڑیوں کی قانونی حیثیت اور پراپرٹی ٹیکس سے متعلق قواعد وضوابط کے بارے میں آگاہ کرنا وقت کی اہم ضرورت ہے۔ اس کے ساتھ ساتھ منشیات کے مضر اثرات اور ان کی روک تھام کے حوالے سے بھی عوام میں شعور اجاگر کیا جائے تاکہ معاشرے کو منشیات کے ناسور سے پاک کرنے کی کوششوں کو تقویت ملے۔ سیکرٹری ایکسائز نے اس امر پر زور دیا کہ عوامی آگاہی کے ذریعے محکمہ اور شہریوں کے درمیان رابطے کو مضبوط بنایا جائے، شہریوں کو سرکاری خدمات سے متعلق درست معلومات فراہم کی جائیں اور انہیں اپنے قانونی حقوق و فرائض سے آگاہ کیا جائے۔

## بقیہ 59

مسائل کے ازالے پر بھی غور کیا گیا۔ ایڈیشنل ڈپٹی کمشنر (جنرل) محمد انور کاکڑ نے متعلقہ افسران کو ہدایت کی کہ تعلیمی اداروں کی کارکردگی بہتر بنانے، اساتذہ کی حاضری یقینی بنانے اور طلبہ کو معیاری تعلیمی سہولیات کی فراہمی کے لیے مؤثر اقدامات کیے جائیں۔ انہوں نے تعلیمی امور سے متعلق مسائل کو ترجیحی بنیادوں پر حل کرنے اور تمام متعلقہ محکموں کے درمیان رابطے اور تعاون کو مزید بہتر بنانے پر زور دیا۔

## بقیہ 60

کی تکمیل کے لیے مقررہ ٹائم فریم درپیش مالی و تکنیکی مشکلات اور دیگر متعلقہ امور کے حوالے سے تفصیلی بریفنگ دی اس موقع پر سیکرٹری مواصلات و تعمیرات بابر خان نے کہا کہ صوبے میں جاری وفاقی منصوبے انتہائی اہمیت کے حامل ہیں جن کی تکمیل سے صوبے کے بنیادی ڈھانچے میں نمایاں بہتری آئے گی اور ترقی کے عمل میں ایک نئی رفتار پیدا ہوگی انہوں نے کہا کہ محکمہ مواصلات و تعمیرات کی جانب سے ان منصوبوں پر پیش رفت کا تسلسل کے ساتھ جائزہ لیا جا رہا ہے تاکہ ترقیاتی منصوبوں کی بروقت تکمیل کو یقینی بنایا جا سکے سیکرٹری مواصلات و تعمیرات بابر خان نے مزید کہا کہ منصوبوں کی راہ میں حائل مالی یا تکنیکی نوعیت کے مسائل کو ترجیحی بنیادوں پر حل کرنے کے لیے ہر ممکن اقدامات کیے جا رہے ہیں تاکہ ترقیاتی کام مقررہ مدت کے اندر مکمل ہوں اور عوام کو ان کے ثمرات جلد از جلد حاصل ہو سکیں اجلاس سے خطاب کرتے ہوئے صوبائی وزیر مواصلات و تعمیرات میر سلیم احمد کھوسہ نے کہا کہ نامساعد حالات کے باوجود ترقیاتی منصوبوں کو جاری رکھنا اور انہیں تکمیل کی جانب لے جانا قابل تحسین اقدام ہے انہوں نے متعلقہ حکام کو ہدایت کی کہ وفاقی منصوبوں پر کام کی رفتار میں مزید تیزی لائی جائے اور حساس نوعیت کے منصوبوں پر سیکورٹی کے حوالے سے بھی اقدامات اٹھائے جائیں منصوبوں کی بروقت تکمیل میں حائل تمام رکاوٹوں کو دور کرنے کے لیے بھرپور اقدامات کیے جائیں صوبائی وزیر نے کہا کہ یہ منصوبے صوبے کے عوام کے لیے انتہائی اہمیت رکھتے ہیں اور ان کی تکمیل سے نہ صرف بنیادی ڈھانچے میں بہتری آئے گی بلکہ عوام کو سفری سہولیات کے حوالے سے درپیش مشکلات میں بھی نمایاں کمی واقع ہوگی انہوں نے کہا کہ وفاق کی جانب سے بلوچستان کے لیے اہم نوعیت کے متعدد منصوبے فراہم کیے گئے ہیں جن سے صوبے کی معاشی وسماجی ترقی کو فروغ ملے گا صوبائی وزیر مواصلات و تعمیرات میر سلیم احمد کھوسہ نے متعلقہ افسران پر زور دیا کہ وہ اپنی تمام تر صلاحیتیں بروئے کار لاتے ہوئے ان منصوبوں کی بروقت اور معیاری تکمیل یقینی بنائیں اور پروجیکٹ ڈائریکٹرز اپنے منصوبوں پر اپنی موجودگی کو یقینی بنائیں کیونکہ آفیسران کی موجودگی سے ان منصوبوں کو مکمل کرنے میں مزید آسانی اور بہتری آئے گی انہوں نے کہا کہ ترقیاتی منصوبوں کو مقررہ مدت کے اندر عملی جامہ پہنانے کے لیے مؤثر حکمت عملی اختیار کریں غفلت برتنے والے آفیسران کے ساتھ کسی بھی قسم کی نرمی نہیں ہوگی لہٰذا اپنے منصوبوں پر بھرپور توجہ دیں صوبائی حکومت صوبے کی ترقی اور عوام کو بہتر سفری و بنیادی سہولیات کی فراہمی کے لیے سنجیدہ اقدامات کر رہی ہے جبکہ وفاقی منصوبوں کی بروقت تکمیل اس سلسلے میں اہم سنگ میل ثابت ہوگی۔

## بقیہ 61

ہوسکی جبکہ ٹرین ومسافروں کی حفاظت کے لیے سکیورٹی سخت کر دی گئی

## بقیہ 62

کو ضلع چمن کے مجموعی انتظامی امور، مختلف سرکاری محکموں کی کارکردگی، جاری ترقیاتی سرگرمیوں، عوامی مسائل اور امن وامان کی موجودہ صورتحال کے حوالے سے تفصیلی بریفنگ دی۔ انہوں نے ضلعی انتظامیہ کی جانب سے عوامی مسائل کے حل، سرکاری امور کی مؤثر انجام دہی اور مختلف شعبوں میں بہتری کے لیے جاری اقدامات سے بھی آگاہ کیا۔ اس موقع پر مختلف لائن ڈیپارٹمنٹس کے سربراہان نے اپنے اپنے محکموں کی کارکردگی، جاری منصوبوں، پیش رفت اور درپیش مسائل کے حوالے سے کمشنر ژوب ڈویژن کو بریفنگ دی۔ اجلاس میں محکموں کے درمیان باہمی رابطہ کاری کو مزید مؤثر بنانے، سرکاری امور کی بروقت انجام دہی، ترقیاتی منصوبوں کی نگرانی اور عوام کو بہتر سہولیات کی فراہمی سے متعلق امور پر تبادلہ خیال کیا گیا۔ کمشنر ژوب ڈویژن قائم لاشاری نے متعلقہ محکموں کی کارکردگی کا جائزہ لیتے ہوئے ہدایت کی کہ تمام افسران اپنی ذمہ داریاں پیشہ ورانہ انداز میں انجام دیں، عوامی مسائل کے حل کو ترجیح دیں اور سرکاری پالیسیوں پر مؤثر عمل درآمد یقینی بنائیں۔

## بقیہ 63

تاحال ٹیوب ویل ٹھیک نہیں کرایا جاسکا ہے ٹیوب ویل خراب ہونے کی وجہ سے اسکول میں زیر تعلیم 700 سے 800 بچوں اور اساتذہ کرام کو پینے اور باتھ روم کیلئے پانی دستیاب نہیں ہی جس سے انہیں شدید مشکلات کا سامنا کرنا پڑ رہا ہے بچوں کی مشکلات کو مدنظر رکھتے ہوئے اب روزانہ کی بنیاد پر چندہ کر کے دن میں ایک ٹینکر پانی منگوایا جا رہا ہے۔ والدین نے کہا کہ حکومت کے تعلیمی اداروں میں سہولیات کے دعوے صرف اخبارات اور تشہیری مہم تک محدود ہو گئے ہیں عملی طور پر کچھ نظر نہیں آ رہا ہے گورنمنٹ پرائمری اسکول کلی شیخان ایلیمنٹری کالج کا ٹیوب ویل گزشتہ چھ ماہ سے خراب پڑا ہے لیکن محکمہ تعلیم کے ارباب اختیار نے ابتک اسے ٹھیک کرانے کی زحمت تک نہیں کی ہے جس سے بچوں اور اساتذہ کرام کو شدید مشکلات درپیش آرہی ہیں۔ والدین نے وزیر اعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی، وزیر تعلیم راحیلہ حمید درانی، چیف سیکرٹری بلوچستان اور سیکرٹری تعلیم سے اپیل کی کہ وہ گورنمنٹ پرائمری اسکول کلی شیخان ایلیمنٹری کالج کے خراب ٹیوب ویل کو فوری طور پر ٹھیک کرانے کے احکامات جاری کریں تاکہ بچوں اور اساتذہ کرام کو اسکول میں پانی دستیاب ہوسکے۔

## بقیہ 64

روزگار، رہائش، صاف پانی، ٹرانسپورٹ اور دیگر بنیادی سہولیات کی طلب میں نمایاں اضافہ ہو رہا ہے، محکمہ بہبود آبادی حکومت بلوچستان اور یو این ایف اے دیگر شراکت داروں کے ساتھ ملکر نئے شادی شدہ جوڑوں کو فیملی پلاننگ سے متعلق معلومات اور سامان کی فراہمی کو یقینی بنا رہا ہے اور محکمہ بہبود آبادی نے نوجوان شادی شدہ جوڑوں کو فراہم کی جانے والی سہولیات اور سامان کا مکمل ڈیٹا کمپیوٹرائزڈ کر دیا گیا ہے۔ یہ بات انہوں نے بدھ کو محکمہ بہبود آبادی حکومت بلوچستان اور یو این ایف پی اے کے اشتراک سے ٹیکنیکل مشاورتی اجلاس ایف پی 20230، ورکنگ گروپ سے خطاب کرتے ہوئے کہی۔ اجلاس میں ار ایف پی اے پی کے ریجنل ڈائریکٹر گستاخ احمد ہینڈز کے پروفیشنل کوارڈینیٹر داؤد خان ارائی زید کے ڈاکٹر نسیم اللہ پاتھ فائنڈر کے ولی محمد پی این ڈی کے کامران جمیل پی ڈبلیو ڈی کے نیاز احمد عرفان اللہ محکمہ صحت کے ڈاکٹر کامران الہی ایم این سی ایچ کی ڈاکٹر سینہ بگٹی یو این ایف پی اے کے بلاول بلوچ پی پی ایچ ائی بی کے ڈاکٹر مختار زہری پی ڈبلیو ڈی کی ڈپٹی ڈائریکٹر حفیظہ پی ڈبلیو ڈی کے عبداللطیف محمد حسنی اور دیگر محکموں کے نمائندوں نے شرکت کی۔ انہوں نے کہا کہ پاکستان کی آبادی کا ایک بڑا حصہ نوجوانوں پر مشتمل ہے پاکستان کی نوجوان آبادی ملک کا قیمتی سرمایہ ثابت ہوسکتی ہے بشرطیکہ انہیں معیاری تعلیم، فنی تربیت، جدید مہارتیں، بہتر طبی سہولیات اور باعزت روزگار فراہم کیا جائے۔ انہوں نے کہا کہ کسی بھی ملک کی اصل طاقت صرف اس کی آبادی کی تعداد میں نہیں بلکہ اس آبادی کی تعلیم، صحت، مہارت اور پیداواری صلاحیت میں مضمر ہوتی ہے اگر انسانی وسائل پر بروقت سرمایہ کاری کی جائے تو بڑھتی ہوئی آبادی معاشی ترقی کا محرک بن سکتی ہے، بصورت دیگر محدود وسائل پر بڑھتے ہوئے دباؤ کے باعث ترقی کا سفر متاثر ہونے کا خدشہ برقرار رہے گا۔

## بقیہ 65

گئے۔ تفصیلات کے مطابق گزشتہ دنوں خضدار کے علاقے نال سے نال بیسار پہاڑ کے مالک میر محمد عالم، انکے بیٹے میر رسول بخش بزنجو سمیت 40 سے زائد مزدور لاپتہ ہو گئے تھے جو بازیاب ہو کر واپس اپنے گھروں کو پہنچ گئے ہیں۔

ایڈیشنل ڈپٹی کمشنر جنرل کوئٹہ محمد انور کاکڑ ڈسٹرکٹ ایجوکیشن کمیٹی کے جائزہ اجلاس کی صدارت کر رہے ہیں

## عوام کو صحت کی بہتر سہولیات کی فراہمی یقینی بنائی جائے، نقیب اللہ کاکڑ

### سرکاری طبی اداروں میں حاضری، نظم وضبط اور عملے کی جواب دہی کو یقینی بنایا جا سکے

گوادر (خ ن) ڈپٹی کمشنر نقیب اللہ کاکڑ کی ہدایت پر ضلع میں صحت کی سہولیات کی بہتری، طبی اداروں کی کارکردگی مؤثر بنانے اور عوام کو معیاری طبی خدمات کی فراہمی یقینی بنانے کے لیے ڈسٹرکٹ ہیلتھ کمیٹی کا اجلاس ایڈیشنل ڈپٹی کمشنر جنرل ڈاکٹر عبدالشکور کی زیر صدارت منعقد ہوا۔ اجلاس میں ڈسٹرکٹ ہیلتھ آفیسر ڈاکٹر یاسر طاہر، ایم ایس ٹیچنگ ہسپتال ڈاکٹر حفیظ بلوچ، سی ای او جی ڈی اے ہسپتال ڈاکٹر ناصر شیخ میاں، سی ای او عمانی گرانٹ ہسپتال پسنی ڈاکٹر چاکر بلوچ، ڈسٹرکٹ منیجر پی پی ایچ آئی ڈاکٹر منیر بلوچ، ڈسٹرکٹ اکاؤنٹس آفیسر سوبان بلوچ، ڈپٹی ڈی ایچ او ڈاکٹر (بقیہ نمبر 31 صفحہ 7 پر)

ڈپٹی کمشنر کوئٹہ مہر اللہ بادینی ادارے برائے خصوصی بچوں کے دورے کے موقع پر مختلف شعبوں کا معائنہ کر رہے ہیں

# بلوچستان حکومت دہشتگردی کیخلاف جنگ میں فرنٹ لائن پر اداکر رہی ہے، فرح عظیم شاہ

### بلوچستان اور خیبر پختونخوا کا موازنہ کرنا درست عمل نہیں بلوچستان اور خیبر پختونخوا کے حالات میں نمایاں فرق ہے

### خیبر پختونخوا حکومت کے 80 فیصد مطالبات تسلیم کر لیے گئے تھے پاکستان ترقی کی راہ پر گامزن ہوتا ہے، ملک دشمن عناصر متحرک ہوجاتے ہیں، رکن صوبائی اسمبلی

کوئٹہ (آن لائن) بلوچستان عوامی پارٹی کی رکن صوبائی اسمبلی فرح عظیم شاہ نے کہا ہے کہ معرکہ حق کے بعد پاکستان کی کامیابیوں کی دنیا معترف ہے مولانا فضل الرحمٰن ملک کے سینئر بلند پایہ قد آور سیاستدان انہیں سیاسی مفاد کی بجائے قومی مفاد کو ترجیح دیتے ہوئے گورنر راج اور ایمرجنسی کے نفاذ کے حوالے سے صوبہ خیبر پختونخوا کا بلوچستان سے موازنہ کرنا درست عمل نہیں کیونکہ کے پی کے کی حکومت نے دھرنوں اور انتشار کی سیاست کر کے ملکی سالمیت کو داؤ پر لگانے کی کوشش کی یہ بات انہوں نے بدھ کو کوئٹہ پریس کلب میں پریس کانفرنس کے دوران کہی۔ فرح عظیم شاہ نے کہا کہ بحیثیت پاکستانی ہمارا تعلق کسی بھی شعبے سے ہو، ملکی مفاد کو ہمیشہ مقدم رکھنا چاہیے پاکستان کی ترقی اور کامیابیوں کو دنیا قدر (بقیہ نمبر 36 صفحہ 7 پر)

## صحت سے متعلق آگاہی کو فروغ دینے کی کوشش کی جارہی ہے، غلام رسول

### صحت دہلیز ایپ ڈیجیٹل صحت کی سہولیات کے فروغ کی جانب ایک اہم قدم ہے

بارکھان (خ ن) وزیراعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی کے وژن کے تحت عوام کو صحت کی سہولیات کی آسان اور مؤثر فراہمی کے لیے پیپلز پرائمری ہیلتھ کیئر انسٹیٹیوٹ (پی پی ایچ آئی) بلوچستان کی جانب سے متعارف کرائی گئی موبائل ایپلیکیشن ''صحت دہلیز'' کے ذریعے شہری گھر بیٹھے آن لائن طبی مشورہ حاصل کر سکتے ہیں۔ ڈسٹرکٹ منیجر پی پی ایچ آئی بارکھان غلام رسول نے اپنے بیان میں کہا کہ اس ایپلیکیشن کا بنیادی مقصد عوام، بالخصوص دیہی اور دور دراز علاقوں میں رہنے والے افراد کے لیے طبی سہولیات تک رسائی آسان بنانا ہے۔ ایپ کے ذریعے شہر (بقیہ نمبر 32 صفحہ 7 پر)

# بلوچستان میں گورنر راج کی حمایت نہیں کریں گے، مولانا عبدالواسع

### کے پی میں گورنر راج نافذ کیا کے پی کے میں گورنر راج اور ایمرجنسی وہاں کی معدنیات حاصل کرنے کیلئے لگائی گئی

### چمن، تفتان، گوادر اور کیچ بارڈر کو فوری طور پر کھولا جائے، مائنز اینڈ منرلز اور مدارس بل کو اسمبلی میں لایا جائے، صوبائی امیر

کوئٹہ (این این آئی) جمعیت علماء اسلام ف بلوچستان کے امیر سینیٹر مولانا عبدالواسع نے خیبر پختونخوا کی گورنر راج اور ایمرجنسی کو مسترد کرتے ہوئے پورے ملک میں صاف شفاف عام انتخابات کرانے کا مطالبہ کردیا۔ مولانا عبدالواسع کا کہنا تھا کہ بلوچستان میں گورنر راج کی حمایت نہیں کریں گے، اس سے بہتر عام انتخابات ہیں۔ ان خیالات کا اظہار انہوں نے کوئٹہ میں اپنی رہائش گاہ پر پریس کانفرنس میں کیا۔ جمعیت علماء اسلام (ف) بلوچستان کے امیر سینیٹر مولانا عبدالواسع کا کہنا تھا کہ موجودہ حکومت کو دو نمبر جمہوریت بھی برداشت نہیں ہے، انہوں نے دو نمبر جمہوریت پر شب خون مار کر کے پی میں گورنر راج نافذ کیا کے پی کے میں گورنر راج اور ایمرجنسی وہاں کی معدنیات حاصل کرنے کیلئے لگائی گئی۔ مولانا عبدالواسع (بقیہ نمبر 33 صفحہ 7 پر)

## عوام کا جمہوری عمل اور اس سے جڑے نظام سے اعتماد اٹھتا جارہا ہے، عبدالقادر لونی

### ذاتی وسیاسی انا کو بالائے طاق رکھ کر ایک "میثاق جمہوریت" اور "میثاق معیشت" پر اتفاق رائے قائم کیا جائے

کوئٹہ (آن لائن) جمعیت علماء اسلام نظریاتی پاکستان کے امیر مرکزیہ مولانا عبدالقادر لونی مرکزی جنرل سیکرٹری مولانا محمود الحسن قاسمی مرکزی نائب امیر مولانا عبدالوہاب ڈھیر مرکزی نائب امیر مولانا عبدالرؤف سرپرست اعلیٰ مولانا ڈاکٹر شمس الہدیٰ مرکزی سیکرٹری اطلاعات سید حاجی عبدالستار شاہ چشتی مرکزی سیکرٹری مالیات حاجی حیات اللہ کاکڑ نے کہا کہ مفاہمت اور جمہوریت کے تسلسل سے ہی تمام چیلنجز کا پائیدار حل ممکن ہے۔؟ انتقامی کارروائیوں اور پارلیمنٹ کی تحقیر سے جمہوری نظام کو کھلا ہو جاتا ہے۔ ریاست کے بنیادی ستونوں (بقیہ نمبر 35 صفحہ 7 پر)

## لورالائی، پولیس کا آئس بنانے والی خفیہ فیکٹری پر چھاپہ

### بھاری مقدار میں منشیات بنانے میں استعمال ہونے والے کیمیکلز اور جدید خودکار آلات برآمد

کوئٹہ (آن لائن) لورالائی پولیس نے پنجاب بلوچستان اور سندھ کے مختلف اضلاع کو آئس فراہم کرنے والی فیکٹری پر چھاپہ مار کر بھاری مقدار میں آئس، شیشہ میں استعمال ہونے والے کیمیکلز دیگر آلات برآمد کر کے قبضے میں لیکر فیکٹری کا قلع قمع کردیا تاہم کوئی گرفتاری عمل میں نہیں آئی پولیس کے مطابق گزشتہ روز ڈی آئی جی پولیس لورالائی جنید احمد شیخ کو اطلاع ملی تھی کہ پنجاب، بلوچستان اور سندھ کے مختلف اضلاع کو آئس شیشہ فراہم کرنے والی فیکٹری لورالائی کے پہاڑی علاقے کلی شبوزئی میں واقع ہے جس پر ڈی آئی جی قائم مقام ایس ڈی پی او مینٹر سرکل ہمایوں خان (بقیہ نمبر 37 صفحہ 7 پر)

## خضدار، گزشتہ دنوں لاپتہ ہونے والے 40 زائد مزدور بازیاب ہو کر واپس پہنچ گئے

خضدار (این این آئی) خضدار کے علاقے سے گزشتہ دنوں لاپتہ ہونے والے 40 زائد مزدور بازیاب ہو کر واپس پہنچ (بقیہ نمبر 65 صفحہ 7 پر)

## صحبت پور کے قریب مسلح افراد کی فائرنگ سے ایک شخص ہلاک

ڈیرہ مراد جمالی (این این آئی) صحبت پور کے قریب مسلح افراد کی فائرنگ سے ایک شخص ہلاک جبکہ ملزمان فرار ہوگئے (بقیہ نمبر 34 صفحہ 7 پر)

## یونیورسٹی آف تربت کے شعبہ تعلیم کے بورڈ آف اسٹڈیز کا چھٹا اجلاس

### تعلیمی معیار کو بہتر بنانے کے لیے پرعزم ہے، ڈائریکٹر ڈاکٹر ریاض احمد

تربت (آن لائن) یونیورسٹی آف تربت کے شعبہ تعلیم کے بورڈ آف اسٹڈیز کا چھٹا اجلاس شعبے کی چیئرپرسن محترمہ رقیہ میروانی کی صدارت میں منعقد ہوا۔ جامعہ تربت کے ترجمان کے مطابق اجلاس میں ریگولر اور سیلف فنانس اسکیم کے تحت ایم فل ایجوکیشن پروگرام کے نصاب، کورس آؤٹ لائنز اور دیگر تعلیمی امور کا تفصیلی جائزہ لیا گیا۔ اجلاس کے دوران بورڈ کے ارکان نے شعبہ تعلیم اور اس کے تعلیمی پروگراموں کے معیار کو مزید بہتر بنانے کے لیے ماہرانہ تجاویز پیش کیں۔ ترجمان کے مطابق وائس چانسلر پروفیسر ڈاکٹر گل حسن نے اپنے پیغام میں شعبہ تعلیم کے فیکلٹی (بقیہ نمبر 42 صفحہ 7 پر)

☆☆☆☆☆ چیف سیکرٹری بلوچستان شکیل قادر خان صوبائی ٹاسک فورس برائے انسداد پولیو مہم کے حوالے سے منعقدہ اجلاس کی صدارت کر رہے ہیں ☆☆☆☆☆

## بنیادی سہولیات کی فراہمی میں کسی قسم کی غفلت نہ برتی جائے، سمیع الحق کاکڑ

### غیر حاضر ملازمین کے خلاف تحکمانہ کارروائی کرتے ہوئے ان کی تنخواہوں میں کٹوتی کا فیصلہ

کوئٹہ (آن لائن) اسسٹنٹ کمشنر سمیع الحق کاکڑ کی زیر صدارت ڈسٹرکٹ ہیلتھ کمیٹی کا اجلاس منعقد ہوا، جس میں ضلع میں صحت کی سہولیات کی مجموعی صورتحال، سرکاری مراکز صحت کو درپیش مسائل اور عوام کو معیاری طبی سہولیات کی فراہمی سے متعلق امور کا تفصیلی جائزہ لیا گیا۔ اجلاس کے دوران ضلع کے مختلف مراکز صحت میں دستیاب طبی سہولیات، ادویات کی فراہمی، عملے کی حاضری، طبی خدمات کی بہتری اور صحت کے شعبے کو درپیش مسائل پر غور کیا گیا۔ اس موقع پر افسران کے فیلڈ وزٹس، مراکز صحت کی کارکردگی اور نگرانی کے نظام کا بھی جائزہ لیا گیا تاکہ صحت کی (بقیہ نمبر 38 صفحہ 7 پر)

## تمبو کے علاقے میں قبائلی جرگے میں فائرنگ، تین افراد زخمی

ڈیرہ مراد جمالی (این این آئی) تمبو بابا کوٹ میں ہونے والے قبائلی جرگے کے دوران ایک فریق کی دوسرے فریق پر شدید فائرنگ سے تین افراد زخمی ہوگئے زخمیوں کو ٹیچنگ ہسپتال ڈیرہ مراد جمالی منتقل کردیا گیا ایک کی حالت تشویشناک دوران فائرنگ سے بھگڈر مچ گئی پولیس کے مطابق تمبو بابا کوٹ میں لہڑی اور رند اقوام کے درمیان تنازعے پر جرگے کے دوران اچانک ایک فریق کے مسلح افراد نے دوسرے مخالف فریق پر شدید فائرنگ شروع کردی جس سے گولیاں لگنے سے تین افراد محمد مرید فائق علی زخمی ہوگئے (بقیہ نمبر 39 صفحہ 7 پر)

## مولانا فضل الرحمٰن ملکی سیاست کے محور اور سچے رہنماء ہیں، میر یونس عزیز زہری

### ملک کو انتشار سے بچانے کے لیے ہمیشہ سیاسی قوتوں کو ایک میز پر بٹھانے کی کوشش کی ہے

خضدار (این این آئی) جمعیت علماء اسلام کے مرکزی رہنماء اور بلوچستان اسمبلی میں اپوزیشن لیڈر میر یونس عزیز زہری نے کہا ہے کہ جمعیت علمائے اسلام کے قائد مولانا فضل الرحمٰن سیاست کے سرخیل ہیں، ملک کی سیاست میں ان جیسا مدبر، زیرک اور تجربہ کار رہنما موجود نہیں۔ مولانا فضل الرحمٰن نے ہر مشکل مرحلے پر ملک کا ساتھ دیا ہے۔ جب بھی ملک میں سیاسی بحران آیا، جمہوریت کو خطرہ لاحق ہوا یا آئین پر آنچ آئی، مولانا نے ہمیشہ ملک کی خاطر ذاتی مفادات کو پس پشت ڈال کر قومی مفاد کو ترجیح دی۔ انہوں نے کہا کہ آج مولانا فضل الرحمٰن پر جو بے جا تنقید کی جارہی (بقیہ نمبر 41 صفحہ 7 پر)

## عوام کے بنیادی مسائل کا حل سیاست کا بنیادی مقصد ہے، فیصل جمالی

اوستا محمد (آن لائن) صوبائی وزیر لائیو اسٹاک سردار زادہ فیصل خان جمالی نے اپنے بیان میں کہا ہے کہ عوام کے بنیادی مسائل کا حل سیاست کا بنیادی مقصد ہے عوام کو صحت، تعلیم، پینے کے صاف پانی، بہتر مواصلاتی نظام اور دیگر بنیادی سہولیات کی فراہمی ہماری ترجیحات میں شامل ہے انہوں نے کہا کہ سیاست کا اصل مقصد عوام کی خدمت اور ان کے مسائل کا حل یقینی بنانا ہے۔ عوامی نمائندوں کی ذمہ داری ہے کہ وہ عوام کے درمیان رہ کر ان کے مسائل سنیں اور ان کے حل کے لیے عملی اقدامات کریں صوبائی وزیر فیصل خان (بقیہ نمبر 45 صفحہ 7 پر)

## بلوچستان کمیشن آن دی اسٹیٹس آف ویمن کا 13 واں بورڈ اجلاس

### خواتین کو قانونی تحفظ فراہم کرنے کے لیے مربوط اور مؤثر اقدامات کی ضرورت ہے، کرن بلوچ

کوئٹہ (آن لائن) بلوچستان کمیشن آن دی اسٹیٹس آف ویمن (BCSW) کا 13 واں بورڈ اجلاس چیئرپرسن محترمہ کرن بلوچ کی زیر صدارت کوئٹہ میں منعقد ہوا، جس میں بورڈ کے اراکین نے شرکت کی۔ اجلاس کے دوران بورڈ اراکین نے مختصر عرصے میں کمیشن کے قیام، ادارہ جاتی استحکام اور فعالیت کے لیے چیئرپرسن کرن بلوچ کی کاوشوں کو سراہا اور کمیشن کی مزید بہتری اور مؤثر کارکردگی کے لیے اپنی قیمتی تجاویز پیش کیں۔ اس موقع پر خطاب کرتے ہوئے چیئرپرسن کرن بلوچ نے کہا کہ خواتین کے حقوق کا تحفظ، انہیں بااختیار بنانا اور معاشرے میں مساوی (بقیہ نمبر 43 صفحہ 7 پر)

## حکومت امن و امان کی بحالی پر توجہ دے، مولانا ہدایت الرحمٰن

### شاہراہوں پر لوٹ مار، بارڈرز بندش سے حالات خراب ہر گھر و خاندان بری طرح متاثر ہیں

کوئٹہ (این این آئی) امیر جماعت اسلامی بلوچستان ایم پی اے گوادر مولانا ہدایت الرحمٰن بلوچ نے کہا ہے کہ حکومت اور متعلقہ اداروں کو سیاسی کارکنان کے نام فورتھ شیڈول میں شامل کرنے کے بجائے صوبے میں امن و امان کی بحالی، جبری گمشدگیوں کے خاتمے اور عوام کے جان و مال کے تحفظ پر توجہ دینی چاہیے۔ بلوچستان میں بدامنی عروج پر ہے، لوگ لاپتہ ہو رہے ہیں اور شاہراہیں بند ہیں، لاتعلق لوگ لاپتہ ہو رہے ہیں ایسے حالات میں عوامی مسائل اور مشکلات پر آواز اٹھانا سیاسی جماعتوں اور کارکنان کا جمہوری حق ہے۔ اگر سیاسی جماعتیں عوامی مسائل کے خلاف (بقیہ نمبر 40 صفحہ 7 پر)

## دفتر کے دروازے عوام کے لیے ہر وقت کھلے ہیں، سائرہ عطاء

### عوام کو بنیادی سہولیات کی فراہمی یقینی بنانا انتظامیہ کی اہم ذمہ داری ہے

اوتھل (این این آئی) کمشنر لسبیلہ ڈویژن سائرہ عطاء بلوچ نے کہا ہے کہ لسبیلہ میں عوامی مسائل کے حل کے لیے بھرپور کردار ادا کیا جائے گا اور اس سلسلے میں کسی قسم کی کوتاہی برداشت نہیں کی جائے گی۔ ہماری کوشش ہے کہ عوامی توقعات پر پورا اترتے ہوئے لوگوں کے بنیادی مسائل حل کیے جائیں اور لسبیلہ ڈویژن کی ترقی و خوشحالی کے لیے مؤثر اقدامات اٹھائے جائیں۔ ان خیالات کا اظہار انہوں نے صحافیوں کے ایک وفد سے خصوصی گفتگو کرتے ہوئے کیا، جس میں سٹی پریس کلب اوتھل کے صدر عبدالغنی سومرو، سٹی پریس کلب اوتھل کے نائب صدر (بقیہ نمبر 46 صفحہ 7 پر)

## کوئٹہ میں گیس لوڈشیڈنگ کا فوری خاتمہ کیا جائے، مولانا عبدالرحمٰن رفیق

### طلبا اور مدارس واسکولوں کے بچے صبح ناشتے کے بغیر تعلیمی اداروں میں جانے پر مجبور ہیں

کوئٹہ (این این آئی) جمعیت علماء اسلام ضلع کوئٹہ کے امیر شیخ الحدیث مولانا عبدالرحمٰن رفیق، ضلعی جنرل سیکرٹری حاجی عین اللہ شمس، سینئر نائب امیر مولانا خورشید احمد، سرپرست اعلیٰ مفتی محمد روزی خان، مولانا حفیظ اللہ، مولانا محمد سلیمان، حافظ دوست محمد مینگل، مولانا عبدالبصیر، حافظ رشید احمد، حاجی محمد شاہ لالا، مفتی نیک محمد فاروقی اور حاجی نعمت اللہ اچکزئی نے کہا ہے کہ کوئٹہ میں سردیوں کے آغاز کے ساتھ ہی گیس کی بدترین لوڈشیڈنگ نے شہریوں کی مشکلات میں اضافہ کردیا ہے۔ بالخصوص نماز فجر کے وقت گیس کی عدم دستیابی کے باعث شہریوں کو شدید پریشانی کا (بقیہ نمبر 44 صفحہ 7 پر)

## جھل مگسی نامعلوم مسلح افراد نے ایک سرکاری ملازم کو اغواء کرلیا

ڈیرہ مراد جمالی (این این آئی) جھل مگسی نامعلوم مسلح افراد نے ایک سرکاری ملازم کو اغواء کرلیا پولیس کے مطابق ضلع جھل مگسی کے علاقے پولیس تھانہ گنداواہ کی حدود میں نامعلوم مسلح افراد نے گن پوائنٹ پر سکول جاتے ہوئے سرکاری ملازم رشید احمد ولد محمد صدیق کو اغواء کر کے اپنے ساتھ لے گئے واقعے کی اطلاع پر پولیس موقع پر پہنچ گئی اور علاقے کی ناکہ بندی کر کے ملزمان کی تلاش شروع کردی۔

کوئٹہ بلوچستان کمیشن آن دی اسٹیٹس آف ویمن کے 13 ویں بورڈ اجلاس کی صدارت چیئرپرسن کرن بلوچ کر رہی ہیں

## وڈھ، تاجر محمد فیاض نامعلوم افراد کی فائرنگ سے جاں بحق

خضدار (آن لائن) تحصیل وڈھ کے علاقے وہیر سے تعلق رکھنے والا تاجر نامعلوم افراد کی فائرنگ سے جاں بحق۔ تفصیلات کے مطابق وہیر میں قومی شاہراہ پر نامعلوم افراد کی فائرنگ سے وڈھ سٹی کے تاجر محمد فیاض جان بحق ہوگئے جسے شہداء چیک پوسٹ کے قریب فائرنگ کا نشانہ بنایا گیا۔ پولیس زرائع کے مطابق مقتول صبح گھر سے وڈھ بازار اپنے دوکان پر جارہے تھے۔ (بقیہ نمبر 47 صفحہ 7 پر)

کوئٹہ، چیف ایگزیکٹو آفیسر کیسکو انجینئر مرزا اعزاز بیگ سے سابقہ ایم پی اے نصر اللہ زیرے کیسکو ہیڈکوارٹر میں ملاقات کر رہے ہیں

## بلوچستان اسمبلی کا اجلاس آج صبح 11 بجے ہوگا

### اجلاس میں میر غلام قادر بگٹی اسکول آف ایکسیلینس نارتھ ڈیرہ بگٹی کا مسودہ قانون پیش کیا جائے گا

کوئٹہ (این این آئی) بلوچستان اسمبلی کے اجلاس میں صوبے سے سردار نظام کے خاتمے اور نواب، سردار لفظ بولنے اور لکھنے سے متعلق قرارداد جمع، آج اجلاس میں پیش کی جائیگی تفصیلات کے مطابق بلوچستان اسمبلی کا اجلاس آج صبح 11 بجے ہوگا۔ اجلاس میں رکن اسمبلی مولانا ہدایت الرحمٰن قومی شاہراہوں پر حادثات کی صورت میں ریسکیو اور ایمرجنسی رسپانس کے نظام کو مزید مؤثر بنانے کے حوالے سے اٹھائے گئے اقدامات پر توجہ دلاؤ نوٹس پیش کریں گے۔ اجلاس میں رکن اسمبلی مولانا ہدایت الرحمٰن بلوچستان میں فوری طور پر سرداری نظام کے خاتمے اور (بقیہ نمبر 50 صفحہ 7 پر)

## نصیر آباد چھتر میں مسلح افراد نے سرکاری اہلکار کے گھر میں آگ لگادی

ڈیرہ مراد جمالی (این این آئی) نصیر آباد کے علاقے چھتر میں مسلح افراد نے ایک سرکاری اہلکار کے گھر میں آگ لگادی جس سے گھر اور سامان جل گیا مسلح افراد فرار ہوگئے پولیس کے مطابق نصیر آباد کے علاقے چھتر گوٹھ فلیجی میں نامعلوم مسلح افراد نے ایک سرکاری اہلکار ہمت علی کے گھر میں نامعلوم مسلح افراد نے آگ لگادی جس (بقیہ نمبر 51 صفحہ 7 پر)

## پی پی پی عوام کی بلا رنگ ونسل خدمت کر رہی ہے، حاجی خان محمد بڑیچ

### صوبے میں پہلی مرتبہ تمام حلقوں کو یکساں ترقیاتی فنڈز کی فراہمی کو یقینی بنایا گیا ہے

کوئٹہ (این این آئی) پاکستان پیپلز پارٹی کے صوبائی رہنما حاجی خان محمد بڑیچ نے کہا ہے کہ پاکستان پیپلز پارٹی محض ایک سیاسی جماعت نہیں بلکہ عوامی حقوق جمہوری اقدار مساوات اور خدمت کی علامت ہے عوام نوجوانوں، خواتین اور سیاسی کارکنان کی بڑی تعداد پیپلز پارٹی کے ساتھ نظریاتی وابستگی رکھتی ہے کیونکہ اس جماعت نے ہمیشہ عام آدمی کو اہمیت دی اور اسے سیاسی عمل میں آگے بڑھنے کے مواقع فراہم کیے ہیں، پیپلز پارٹی کی سیاست کا بنیادی مقصد عوام کی خدمت ان کے مسائل کا حل اور ریاست کے لوگوں کے لیے بہتر مستقبل کی راہیں (بقیہ نمبر 52 صفحہ 7 پر)

## ڈپٹی کمشنر حب کی زیر صدارت ضلعی صحت کمیٹی کا اجلاس

### غیر حاضر عملے کے خلاف کارروائی اور عطائیت کے خاتمے کے لیے سخت اقدامات کی ہدایت

حب (این این آئی) ڈپٹی کمشنر حب کیپٹن (ر) جمعہ داد خان مندوخیل کی زیر صدارت ڈسٹرکٹ ہیلتھ کمیٹی (DHC) کا اجلاس منعقد ہوا، جس میں ڈپٹی ڈسٹرکٹ ہیلتھ آفیسر حب، میڈیکل سپرنٹنڈنٹس، ڈرگ انسپکٹر، ڈسٹرکٹ منیجر پی پی ایچ آئی، این اسٹاپ آفیسر اور دیگر متعلقہ افسران نے شرکت کی۔ اجلاس میں ضلع حب کے سرکاری ہسپتالوں اور بنیادی مراکز صحت کی کارکردگی، طبی عملے کی حاضری، ادویات کی فراہمی، غیر رجسٹرڈ میڈیکل اسٹورز اور عطائی ڈاکٹروں کے خلاف کارروائی سمیت صحت عامہ سے متعلق مختلف امور کا تفصیلی جائزہ لیا (بقیہ نمبر 48 صفحہ 7 پر)

## حاجی محبوب خان بڑیچ عرف بابو خان انتقال کر گئے

کوئٹہ (آن لائن) پشتونخوا نیشنل عوامی پارٹی کے مرکزی کونسل کے رکن اور حلقہ پی بی 43 سے پشتونخوا نیپ کے سابق امیدوار حاجی روزی خان بڑیچ کے بڑے بھائی حاجی محبوب خان بڑیچ عرف بابو خان انتقال کر گئے۔ وہ مرحوم حاجی صاحب خان، حاجی حیات خان لالا، حاجی محمد خان، دلاور خان، سی اینڈ ڈبلیو کے ایکسین انجینئر (بقیہ نمبر 49 صفحہ 7 پر)

اسلام آباد، وزیراعظم شہباز شریف اور مالدیپ کے صدر ڈاکٹر محمد معیزو دونوں ممالک کے درمیان مفاہمتی یادداشتوں پر تبادلہ کے موقع پر موجود ہیں

# ملک وقوم کی تعمیر وترقی میں مضبوط، پائیدار اور جدید انفراسٹرکچر کا کلیدی کردار ہے، گورنر بلوچستان

### ترقیاتی منصوبوں کو جامع منصوبہ بندی اور ترجیحات کے تعین کے تحت شروع کیا جائے تو نہ صرف قومی خزانے پر غیر ضروری بوجھ کم ہوگا

### بجٹ میں مختص خطیر رقوم کے ضیاع کو روکنے اور عوامی وسائل سے زیادہ سے زیادہ فائدہ اٹھانے میں بھی مدد ملے گی، جعفر خان مندوخیل

کوئٹہ (خ ن) گورنر بلوچستان جعفر خان مندوخیل سے صوبائی وزیر برائے کمیونیکیشن اینڈ ورکس اور پاکستان مسلم لیگ ن کے پارلیمانی لیڈر میر سلیم احمد کھوسہ نے ملاقات کی جس میں صوبے میں انفراسٹرکچر کی ترقی، تعمیراتی منصوبوں کی مؤثر منصوبہ بندی اور دستیاب وسائل کے دانشمندانہ استعمال سے متعلق امور و معاملات پر تبادلہ خیال کیا گیا۔ گورنر بلوچستان جعفر خان مندوخیل نے اس موقع پر کہا کہ ملک وقوم کی تعمیر وترقی میں مضبوط، پائیدار اور جدید انفراسٹرکچر کا کلیدی کردار ہے۔ سڑکوں، پلوں اور دیگر بنیادی سہولیات کی معیاری تعمیر نہ صرف عوام کو بہتر سفری سہولیات فراہم کرتی ہے بلکہ تجارتی سرگرمیوں، معاشی ترقی اور دور دراز علاقوں کو بڑے شہروں سے مربوط کرنے میں بھی اہم کردار ادا کرتی ہے۔ انہوں نے (بقیہ نمبر 53 صفحہ 7 پر)

# وفاقی اور صوبائی حکومتی پالیسی، ہم آہنگی اور ادارجاتی رابطوں کو یقینی بنانے کا کام کریگا، بلیدی

### وفاقی حکومت کے زیر نگرانی قومی کونسل برائے آبادی قائم کی گئی ہے جس کے ممبران چاروں صوبائی وزراء بھی ہیں

### ملکی آبادی اور ترقی کے تناظر میں جامع اور موثر قومی حکمت عملی کی تشکیل کے لیے وفاقی حکومت کے زیر نگرانی قومی کونسل برائے آبادی قائم کی گئی ہے

کوئٹہ (این این آئی) سیکرٹری بہبود آبادی ظفر علی بلیدی، ڈی جی پیپر پاپولیشن ویلفیئر ڈیپارٹمنٹ غلام مصطفیٰ، یو این ایف پی اے کی سعدیہ عطاء ڈاکٹر امبرین مینگل، محمد ایوب کاکڑ، جمعہ خان ناصر خان نے کہا ہے کہ آبادی میں تیزی سے ہونے والے اضافہ سے پیدا ہونے والے چیلنجز سے موثر انداز میں نمٹنے کیلئے حکومت قومی کونسل برائے آبادی کا قیام عمل میں لایا ہے، بڑھتی ہوئی آبادی کو محض ایک مسئلہ سمجھنے کے بجائے تعلیم، مہارت اور بہتر صحت کی سہولیات کے ذریعے قومی ترقی کی طاقت میں تبدیل کرنا وقت کی اہم ضرورت ہے پاکستان دنیا کے زیادہ آبادی والے ممالک میں شامل ہے، جہاں حالیہ مردم شماری کے مطابق آبادی 24 کروڑ سے تجاوز کر چکی ہے آبادی میں مسلسل اضافے کے باعث صحت، تعلیم، (بقیہ نمبر 64 صفحہ 7 پر)

## پولیو کا خاتمہ صوبے سے ہر حال میں کیا جائے گا، شکیل قادر خان

### ضلعی انتظامیہ اور صحتی ٹیمیں مکمل لگن اور احتیاط سے اپنے فرائض انجام دیں گی

کوئٹہ (خ ن) چیف سیکرٹری بلوچستان شکیل قادر خان کی زیر صدارت صوبائی ٹاسک فورس برائے انسداد پولیو کا اہم اجلاس منعقد ہوا، جس میں صوبے سے پولیو وائرس کے مکمل خاتمے کے لیے جاری اقدامات اور آئندہ مہم کی تیاریوں کا تفصیلی جائزہ لیا گیا۔ اجلاس میں صوبائی کوآرڈینیٹر انعام الحق نے انسداد پولیو مہم، ویکسینیشن کوریج، مائیکرو پلاننگ سے متعلق تفصیلی بریفنگ دی۔ اجلاس سے اظہار خیال کرتے ہوئے چیف سیکرٹری نے صوبائی حکومت کے مسلسل کوششوں سے تین سال بعد صوبے کے تمام ماحولیاتی نمونے منفی آنے پر پولیو ٹیموں کی کارکردگی کو سراہتے (بقیہ نمبر 54 صفحہ 7 پر)

## جاپانی اعزازی قونصل جنرل کا نثار علی ہزارہ کی وفات پر اظہار افسوس

کوئٹہ (آن لائن) جاپان کے اعزازی قونصل جنرل برائے بلوچستان، کوئٹہ سید ندیم عالم شاہ اور حکومت پاکستان کے مشیر سرمایہ کاری بورڈ (تمغہ امتیاز) سید فیروز شاہ نے سابق صوبائی وزیر تعلیم سردار نثار علی ہزارہ کے انتقال پر گہرے دکھ اور افسوس کا اظہار کیا ہے۔ اپنے تعزیتی پیغام میں انہوں نے مرحوم کے صاحبزادوں غیور علی اور محمد علی سمیت دیگر اہل خانہ سے دلی تعزیت اور ہمدردی کا اظہار کرتے ہوئے کہا کہ وہ اس دکھ کی (بقیہ نمبر 56 صفحہ 7 پر)

اسلام آباد، صدر مملکت آصف علی زرداری اور آصفہ بھٹو زرداری کا مالدیپ کے صدر ڈاکٹر محمد معیزو اور خاتون اول کے ہمراہ گروپ فوٹو

رکن صوبائی اسمبلی فرح عظیم شاہ پریس کانفرنس کر رہی ہیں

## غیر اعلانیہ لوڈشیڈنگ قابل مذمت ہے، جمعیت علماء اسلام

کوئٹہ (این این آئی) جمعیت علماء اسلام ضلع کوئٹہ کے ترجمان نے لیاقت بازار، قندھاری بازار، سورج گنج بازار، جناح روڈ، منظفی روڈ، عبدالستار روڈ اور ملحقہ علاقوں میں غیر اعلانیہ لوڈشیڈنگ کی شدید مذمت کرتے ہوئے کہا ہے کہ بجلی کی غیر اعلانیہ بندش سے تاجروں اور کاروباری طبقے کو شدید مشکلات کا سامنا ہے، کاروباری سرگرمیاں متاثر ہو رہی ہیں اور تاجروں کو مالی نقصانات برداشت کرنا پڑ رہے ہیں۔ ترجمان نے کہا کہ مذکورہ علاقے کوئٹہ کے اہم تجارتی مراکز ہیں، جہاں بجلی کی مسلسل فراہمی کاروبار اور روزگار کے لیے ناگزیر ہے، لیکن غیر اعلانیہ لوڈشیڈنگ نے تاجروں کی مشکلات میں اضافہ کردیا ہے۔ انہوں نے متعلقہ حکام سے مطالبہ کیا کہ غیر اعلانیہ لوڈشیڈنگ کا فوری نوٹس لیا جائے۔

## ائیر ایمبولینس سروس سے عوام بھرپور استفادہ کر رہے ہیں، حیات خان اچکزئی

### وزیراعلیٰ بلوچستان کے عوام کے مسائل کے حل کیلئے دن رات کوشاں ہیں

کوئٹہ (پ ر) پاکستان پیپلز پارٹی بلوچستان کے ڈپٹی سیکرٹری اطلاعات حیات خان اچکزئی نے کہا ہے کہ چیئرمین بلاول بھٹو زرداری کے وژن کے مطابق وزیراعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی بلوچستان کے عوام کو صحت، تعلیم اور سفری بہتر سہولیات کی فراہمی کیلئے عملی اقدامات اٹھا رہے ہیں گزشتہ اڑھائی سال کے دوران بلوچستان میں صحت کے شعبے میں انقلابی اقدامات کے باعث عوام کو صحت کی سہولیات کی فراہمی میں مدد ملی ہے۔ یہاں جاری ہونے والے ایک بیان میں حیات خان اچکزئی نے کہا کہ پاکستان پیپلز پارٹی کے چیئرمین بلاول بھٹو زرداری (بقیہ نمبر 55 صفحہ 7 پر)

## آٹے کی قیمتوں میں اضافہ ایک قومی مسئلہ ہے، مہر اللہ بادینی

### قیمتوں کا تعین کرنے کے لیے ہفتہ وار بنیادوں پر جائزے کا طریقہ کار وضع کیا گیا ہے

کوئٹہ (خ ن) ڈپٹی کمشنر کوئٹہ مہر اللہ بادینی نے کہا ہے کہ آٹے کی قیمتوں میں اضافہ ایک قومی مسئلہ ہے، جو صرف کوئٹہ تک محدود نہیں بلکہ ملک کے مختلف علاقوں میں بھی سامنے آرہا ہے۔ ضلعی انتظامیہ کوئٹہ نے اس صورتحال میں ذخیرہ اندوزی اور خود ساختہ گرانفروشی کی روک تھام کے لیے اقدامات کیے ہیں تاکہ کوئی بھی شخص اس بحران سے ناجائز فائدہ نہ اٹھا سکے۔ کھلی کچہری کے موقع پر میڈیا سے گفتگو کرتے ہوئے ڈپٹی کمشنر کوئٹہ نے بتایا کہ فوڈ ڈیپارٹمنٹ اور انڈسٹریز ڈیپارٹمنٹ کے اشتراک سے آٹے کی قیمتوں کا تعین کرنے کے لیے ہفتہ وار (بقیہ نمبر 57 صفحہ 7 پر)

## کلی شیخان ایلیمنٹری کالج کا ٹیوب ویل گزشتہ 6 ماہ سے خراب

### اسکول میں زیر تعلیم بچوں اور اساتذہ کرام کو شدید مشکلات کا سامنا

کوئٹہ (این این آئی) گورنمنٹ پرائمری اسکول کلی شیخان ایلیمنٹری کالج کا ٹیوب ویل گزشتہ 6 ماہ سے خراب ہونے کے باعث اسکول میں زیر تعلیم بچوں اور اساتذہ کرام کو شدید مشکلات کا سامنا جبکہ چندہ کر کے اسکول کیلئے پانی ٹینکر کے ذریعے منگوایا جارہا ہے۔ گورنمنٹ پرائمری اسکول کلی شیخان ایلیمنٹری کالج میں زیر تعلیم بچوں کے والدین اور اساتذہ کرام نے بتایا کہ گورنمنٹ پرائمری اسکول کلی شیخان ایلیمنٹری کالج میں نصب ٹیوب ویل گزشتہ 6 ماہ سے خراب پڑا ہے جس کے بارے میں محکمہ تعلیم کے اعلیٰ حکام کو بار بار آگاہ کرنے کے باوجود (بقیہ نمبر 63 صفحہ 7 پر)

## سابق صوبائی وزیر تعلیم سردار نثار علی ہزارہ انتقال کر گئے

کوئٹہ (آن لائن) سردار محمد عیسیٰ خان مرحوم کے صاحبزادے سردار محمد حسین کے ماموں مرحوم سردار سعادت علی ہزارہ مرحوم کے بڑے بھائی اور محمد علی غیور علی کے والد کرنل (ر) علی مہدی کے سسر، میجر (ر) حاجی اعجاز، محمد اکبر کے ماموں، سردار حیدر علی کے تایا تھے۔ مرحوم کا جنازہ 22 اکتوبر 2026ء، بروز جمعرات، بوقت 3 بجے امام بارگاہ حسینی ہزارہ نچاری علمدار روڈ سے اٹھایا جائے گا۔

## محمد انور کاکڑ کی زیر صدارت ڈسٹرکٹ ایجوکیشن گروپ کا اجلاس

### طلبہ کو معیاری تعلیمی سہولیات کی فراہمی کے لیے مؤثر اقدامات کیے جائیں

کوئٹہ (خ ن) ایڈیشنل ڈپٹی کمشنر (جنرل) محمد انور کاکڑ کی زیر صدارت ڈسٹرکٹ ایجوکیشن گروپ کا اجلاس منعقد ہوا، جس میں ڈسٹرکٹ ایجوکیشن آفیسر میل وفیمیل، متعلقہ ڈپٹی ڈسٹرکٹ ایجوکیشن آفیسرز (DDOs) اور دیگر متعلقہ حکام نے شرکت کی۔ اجلاس میں ضلع کوئٹہ کے تعلیمی اداروں میں اساتذہ اور دیگر عملے کی حاضری، غیر حاضر ملازمین کے خلاف کارروائی، نئے تعینات ہونے والے اساتذہ کی جائے تعیناتی، تنخواہوں کی ادائیگی اور دیگر انتظامی و تعلیمی امور کا تفصیلی جائزہ لیا گیا۔ اجلاس میں تعلیمی اداروں میں اساتذہ کی باقاعدہ حاضری یقینی بنانے، نئے تعینات ہونے والے اساتذہ کی تعیناتی کے معاملات کو مؤثر انداز میں حل کرنے اور تنخواہوں سے متعلق (بقیہ نمبر 59 صفحہ 7 پر)

## پراپرٹی ٹیکس سے متعلق قواعد وضوابط کے بارے میں آگاہ کرنا وقت کی اہم ضرورت ہے، سید ظفر علی

### منشیات کے مضر اثرات اور ان کی روک تھام کے حوالے سے بھی عوام میں شعور اجاگر کیا جائے

کوئٹہ (خ ن) سیکرٹری ایکسائز اینڈ ٹیکسیشن بلوچستان سید ظفر علی بخاری نے کوئٹہ کے نجی پی اے مال میں محکمہ ایکسائز اینڈ ٹیکسیشن کے قائم کردہ اسٹال کا دورہ کیا اور وہاں جاری عوامی آگاہی اقدامات کا جائزہ لیا۔ اس موقع پر ڈائریکٹر جنرل ایکسائز محمد ایوب ہزارہ، ڈائریکٹر ایکسائز نصیر اللہ مندوخیل اور محکمہ کے دیگر متعلقہ حکام بھی ان کے ہمراہ موجود تھے۔ دورے کے دوران متعلقہ حکام نے سیکرٹری ایکسائز کو اسٹال کے اغراض ومقاصد، محکمہ کی خدمات، جاری اقدامات اور عوامی آگاہی مہم کے لائحہ عمل کے حوالے سے تفصیلی بریفنگ دی۔ سیکرٹری ایکسائز سید ظفر علی بخاری نے عوامی آگاہی کے لیے محکمہ کی جانب سے کیے جانے والے اقدامات کو سراہتے ہوئے ہدایت کی کہ آگاہی مہم کو مؤثر اور مسلسل انداز میں جاری رکھا جائے تاکہ عوام کو محکمہ ایکسائز اینڈ (بقیہ نمبر 58 صفحہ 7 پر)

## کمشنر پشین ڈویژن قائم لاشاری نے ضلع چمن کا دورہ

### عوامی مسائل کے حل کو ترجیح دیں اور سرکاری پالیسیوں پر مؤثر عمل درآمد یقینی بنائیں

چمن (خ ن) کمشنر پشین ڈویژن قائم لاشاری نے ضلع چمن کا دورہ کیا، جہاں ڈپٹی کمشنر چمن حبیب احمد بنگلزئی اور ایڈیشنل ڈپٹی کمشنر چمن فدا بلوچ نے ان کا استقبال کیا۔ دورے کے دوران ڈپٹی کمشنر آفس چمن میں کمشنر پشین ڈویژن کی زیر صدارت تمام لائن ڈیپارٹمنٹس کے سربراہان کا تعارفی و رابطہ اجلاس منعقد ہوا، جس میں ضلعی انتظامی امور، سرکاری محکموں کی کارکردگی، جاری ترقیاتی منصوبوں، امن و امان کی صورتحال اور عوامی مسائل سمیت مختلف اہم امور کا تفصیلی جائزہ لیا گیا۔ اجلاس کے دوران ڈپٹی کمشنر چمن حبیب احمد بنگلزئی نے کمشنر پشین ڈویژن (بقیہ نمبر 62 صفحہ 7 پر)

## کچھی کے علاقے میں ٹرین کی بوگی پٹڑی سے اتر گئی

ڈیرہ مراد جمالی (این این آئی) کچھی کے علاقے ڈنگرہ کے قریب ٹرین کی بوگی پٹڑی سے اتر گئی کوئی جانی نہیں نہ ہونے کی اطلاع پولیس کے مطابق کچھی پولیس تھانہ حاجی شہر کی حدود ڈنگرے کے مقام پر کوئٹہ سے پشاور جانے والی مسافر ٹرین جعفر ایکسپریس کی سیکورٹی بوگی پٹڑی سے اتر گئی واقعے کی اطلاع پر پولیس اور سیکورٹی فورسز جائے وقوع پر پہنچ گئے اور ٹرین کی پٹڑی کو دوبارہ ریلوے ٹریک پر منتقل کرنے کے لیے اقدامات شروع کردیے گئے ٹرین کی بوگی پٹڑی سے اترنے سے کسی جانی و مالی نقصان کی اطلاع موصول نہ (بقیہ نمبر 61 صفحہ 7 پر)

## صوبائی حکومت سفری سہولیات کی فراہمی کے لیے سنجیدہ اقدامات کر رہی ہے، سلیم احمد کھوسہ

### عوام کو سفری سہولیات کے حوالے سے درپیش مشکلات میں بھی نمایاں کمی واقع ہوگی

کوئٹہ (خ ن) صوبائی وزیر مواصلات وتعمیرات میر سلیم احمد کھوسہ کی زیر صدارت صوبے میں جاری وفاقی منصوبوں پر پیش رفت کا جائزہ لینے کے لیے ایک اہم اجلاس منعقد ہوا اجلاس میں سیکرٹری مواصلات وتعمیرات بابر خان چیف انجینئر فیڈرل پروجیکٹس ڈاکٹر سجاد بلوچ چیف انجینئر خاران مکران زون چیف انجینئر سی زون اور مختلف منصوبوں کے پروجیکٹ ڈائریکٹرز و دیگر متعلقہ حکام نے شرکت کی اجلاس کے دوران چیف انجینئر فیڈرل پروجیکٹس ڈاکٹر سجاد بلوچ نے صوبے میں جاری تمام وفاقی ترقیاتی منصوبوں پر ہونے والی پیش رفت منصوبوں (بقیہ نمبر 60 صفحہ 7 پر)

## اظہار تعزیت

کوئٹہ (پ ر) گورنر بلوچستان جعفر خان مندوخیل نے سابق صوبائی وزیر تعلیم سردار نثار علی خان ہزارہ کے انتقال پر گہرے رنج وغم کا اظہار کیا ہے۔ اپنے تعزیتی بیان میں گورنر بلوچستان نے مرحوم کے بلند درجات کیلئے دعا کی اور سوگوار خاندان سے تعزیت اور یکجہتی کا اظہار کرتے ہوئے کہا کہ مرحوم کی عوامی خدمات ہمیشہ یاد رکھی جائیگی۔

لاہور، امیر جماعت اسلامی پاکستان حافظ نعیم الرحمٰن بیرون ملک پاکستانیوں کے منصورہ میں منعقدہ اجلاس سے خطاب کر رہے ہیں


پرنٹر و پبلشر وسیم احمد نے اولس پرنٹرز یونیورسل کمپلیکس کالون روڈ کوئٹہ سے چھپوا کر دفتر ''روزنامہ عوام'' 302 یونیورسل کمپلیکس جناح روڈ کوئٹہ سے شائع کیا

ای میل ایڈریس
dailyawamqta@gmail.com

فون نمبر: 2832244 فیکس نمبر 2832255

صوبائی سیکرٹری بہبود آبادی ظفر علی بلیدی، ڈی جی غلام مصطفیٰ، سعدیہ عطاء، ڈاکٹر امبرین محمد ایوب کاکڑ، جمعہ خان، ناصر خان اور دیگر محکمہ بہبود آبادی بلوچستان اور یو این ایف پی اے کے تعاون سے ٹیکنیکل مشاورتی ایف پی 2030 ورکنگ گروپ سے خطاب کر رہے ہیں